بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاهور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿ عَمَّ ﴾ پارہ نمبر 30

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

نظرثانی .... عطیہ انعام الٰہی

کمپوزنگ وڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف

ایڈیشن اول .... جون 2008

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ 45روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون:111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون:042-7320318 فیکس:042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون:021-2629724 فیکس:021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیرِ اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے تیسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰیاتُھا 40 — 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 — رُكُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿1﴾	کس چیز کے بارے میں وہ آپس میں سوال کررہے ہیں ﴿1﴾
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿2﴾	(کیا) اس عظیم خبر کے بارے میں؟ ﴿2﴾
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿3﴾	جو (کہ) وہ اس (بارے) میں اختلاف کرنیوالے ہیں۔ ﴿3﴾
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿4﴾
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾	پھر ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿6﴾	کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو بچھونا؟ ﴿6﴾
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿7﴾	اور پہاڑوں کو میخیں؟ ﴿7﴾
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿8﴾	اور ہم نے پیدا کیا تمہیں جوڑا جوڑا۔ ﴿8﴾
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿9﴾	اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام (کا باعث)۔ ﴿9﴾
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿10﴾	اور ہم نے بنایا رات کو لباس (پردہ)۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔

النَّبَاِ : نبی، انبیاء، نبوت۔

الْعَظِيْمِ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔

فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی البدیہہ۔

مُخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔

سَيَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔

الْاَرْضَ : کرہ ارض، ارض وسماء، قطعہ اراضی۔

الْجِبَالَ : جبل رحمت، جبلِ احد۔

خَلَقْنٰكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیقِ کائنات۔

اَزْوَاجًا : زوجہ، ازواج مطہرات۔

وَ : شمس وقمر، شام وسحر، شان وشوکت۔

الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔

لِبَاسًا : لباس، ملبوس، ملبوسات

رُکُوعَاتُهَا 2 — 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 — اٰيَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ ❶	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿1﴾ ❷	عَنِ النَّبَاِ
کس چیز کے بارے میں	وہ سب آپس میں سوال کر رہے ہیں	(کیا) اس خبر کے بارے میں

الْعَظِيْمِ ﴿2﴾	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ ﴿3﴾ ❸
(جو کہ) عظیم ہے	جو (کہ)	وہ	اس (بارے) میں	سب اختلاف کرنیوالے ہیں

كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾
ہرگز نہیں	عن قریب وہ سب جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عن قریب وہ سب جان لیں گے

اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ ❹	مِهٰدًا ﴿6﴾	وَّ	الْجِبَالَ	اَوْتَادًا ﴿7﴾
کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو	بچھونا؟	اور	پہاڑوں کو	میخیں؟

وَّ	خَلَقْنٰكُمْ ❺❻	اَزْوَاجًا ﴿8﴾	وَّ	جَعَلْنَا ❺	نَوْمَكُمْ ❹❻
اور	ہم نے پیدا کیا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور	ہم نے بنایا	تمہاری نیند کو

سُبَاتًا ﴿9﴾	وَّ	جَعَلْنَا ❺	الَّيْلَ ❹	لِبَاسًا ﴿10﴾
آرام (کا باعث)	اور	ہم نے بنایا	رات کو	لباس (پردہ)

ضروری وضاحت

❶ عَمَّ دراصل عَنْ+مَا کا مجموعہ ہے مَا کا "ا" کبھی تخفیف کے لیے گر جاتا ہے۔ ❷ علامت "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ علامت "نَا" سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں "کُمْ" کا ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں "کُمْ" کا ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے ہوتا ہے۔

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾	اور ہم نے بنایا دن کو وقتِ معاش۔ ﴿11﴾
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ	اور ہم نے بنائے تمہارے اوپر
سَبْعًا شِدَادًا ﴿12﴾	سات مضبوط (آسمان)۔ ﴿12﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾	اور ہم نے بنایا ایک بہت روشن چراغ۔ ﴿13﴾
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	اور ہم نے اتارا بدلیوں سے
مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾	خوب برسنے والا پانی۔ ﴿14﴾
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿15﴾	تاکہ ہم نکالیں اسکے ذریعے غلّہ اور پودے۔ ﴿15﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿16﴾	اور گھنے باغات۔ ﴿16﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿17﴾	بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ ﴿17﴾
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	جس دن پھونکا جائے گا صور میں
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿18﴾	تو تم چلے آؤ گے فوج در فوج۔ ﴿18﴾
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ	اور کھولا جائے گا آسمان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّهَارَ	: لیل ونہار، نہار منہ۔	نَبَاتًا	: نباتات۔
مَعَاشًا	: معاش، معاشیات، طلبِ معاش۔	اَلْفَافًا	: لفافہ، ملفوف، لف ہٰذا۔
بَنَيْنَا	: بنایا، بناؤ، بنانا۔	مِيْقَاتًا	: وقت، اوقات، میقات۔
شِدَادًا	: شدید، شدت، اشد۔	الصُّوْرِ	: صورِ اسرافیل۔
اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، شانِ نزول۔	اَفْوَاجًا	: فوج، افواج۔
لِّنُخْرِجَ	: خارج، خروج، اخراج۔	فُتِحَتِ	: فتح، فاتح، مفتوح۔
حَبًّا	: حَبّ کبد نوشادری۔	السَّمَآءُ	: ارض وسما، کتبِ سماویہ۔

وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ ❶	مَعَاشًا ﴿11﴾	وَّ	بَنَيْنَا
اور	ہم نے بنایا	دن کو	وقتِ معاش	اور	ہم نے بنائے

فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا ﴿12﴾	وَّ	جَعَلْنَا
تمہارے اوپر	سات	مظبوط (آسمان)	اور	ہم نے بنایا

سِرَاجًا ❶❷	وَّهَّاجًا ﴿13﴾	وَّ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ ❸
ایک چراغ	بہت روشن	اور	ہم نے اتارا	بدلیوں سے

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾	لِّنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَّ نَبَاتًا ﴿15﴾
خوب برسنے والا پانی	تاکہ ہم نکالیں	اس کے ذریعے	غلّہ	اور پودے

وَّ	جَنّٰتٍ ❸	اَلْفَافًا ﴿16﴾	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ
اور	باغات	گھنے	بیشک	فیصلے کا دن

كَانَ	مِيْقَاتًا ﴿17﴾	يَّوْمَ	يُنْفَخُ ❹	فِي الصُّوْرِ
ہے	(ایک) مقرر وقت	(جس) دن	پھونکا جائے گا	صور میں

فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا ﴿18﴾	وَّ	فُتِحَتِ ❺❻	السَّمَآءُ
تو تم سب چلے آؤ گے	فوج در فوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "ایک" کیا گیا ہے۔ ❸ "ات" اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت "یـ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً کھولا جائے گا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❻ علامت "تْ" کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "تِ" کر دیا گیا ہے۔

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾ — تو وہ ہو جائے گا دروازے دروازے۔ ﴿19﴾

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ — اور چلائے جائیں گے پہاڑ

فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾ — تو وہ ہو جائیں گے سراب (کی طرح)۔ ﴿20﴾

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾ — بے شک جہنم ہے گھات کی جگہ۔ ﴿21﴾

لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾ — (جو) شرکشوں کے لئے ٹھکانا ہے۔ ﴿22﴾

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾ — ٹھہرنے والے ہیں اس میں مدّتوں۔ ﴿23﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا — نہیں مزہ چکھیں گے اس میں ٹھنڈک کا

وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾ — اور نہ کسی مشروب کا۔ ﴿24﴾

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾ — سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے۔ ﴿25﴾

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾ — بدلہ ہے پورا پورا۔ ﴿26﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾ — بے شک وہ نہیں امید رکھتے تھے کسی حساب کی۔ ﴿27﴾

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾ — اور انہوں نے جھٹلا دیا ہماری آیات کو بالکل جھٹلا دینا۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبْوَابًا : بابِ جنت، بابِ خیبر۔

الْجِبَالُ : جبلِ رحمت، جبلِ احد۔

سُيِّرَتِ : سیر، سیّارہ۔

سَرَابًا : سراب۔

لِّلطَّاغِيْنَ : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔

فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يَذُوْقُوْنَ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔

شَرَابًا : مشروب، شربت۔

اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔

جَزَآءً : جزاوسزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔

لَا : لاتعداد، لاجواب، لایعنی۔

وِفَاقًا : وفاق، توفیق، موافق، وفاقی حکومت۔

كَذَّبُوْا : کاذب، کذّاب، کذب بیانی۔

بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔

فَكَانَتْ ❶	اَبْوَابًا (19)	وَّ سُيِّرَتِ ❶	الْجِبَالُ
تو وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے	اور چلائے جائیں گے	پہاڑ

فَكَانَتْ ❶	سَرَابًا (20)	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ ❶	مِرْصَادًا (21)
تو وہ ہو جائیں گے	سراب (کی طرح)	بے شک	جہنم	ہے	گھات کی جگہ

لِّلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا (22)	لّٰبِثِيْنَ ❷	فِيْهَآ	اَحْقَابًا (23)
(جو) سرکشوں کے لیے	ٹھکانا ہے	سب ٹھہرنے والے ہیں	اس میں	مدّتوں

لَا يَذُوْقُوْنَ ❸	فِيْهَا	بَرْدًا ❹❺	وَّلَا	شَرَابًا ❹❺ (24)
نہیں وہ سب مزہ چکھیں گے	اس میں	کسی ٹھنڈک کا	اور نہ	کسی مشروب کا

اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا (25)	جَزَآءً	وِّفَاقًا (26)
سوائے	کھولتے (ہوئے) پانی	اور	بہتی پیپ کے	بدلہ ہے	پورا پورا

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ ❸	حِسَابًا ❹❺ (27)
بیشک وہ	تھے سب	نہیں وہ سب امید رکھتے	کسی حساب کی

وَّ	كَذَّبُوْا ❻	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا (28)
اور	ان سب نے جھٹلا دیا	ہماری آیات کو	بالکل جھٹلا دینا

ضروری وضاحت

❶"تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اس کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنا ہو تو اس کی جزم کو زیر سے بدل دیتے ہیں۔
❷"لٰبِثِيْنَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے جیسے کَاتِبِيْنَ، ظَالِمِيْنَ، کَافِرِيْنَ وغیرہ۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻فعل کے درمیان "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَّ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا (29)	اور ہر چیز کو ہم نے گھیر رکھا ہے اسے لکھ کر۔ (29)
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	تو چکھو پس ہرگز نہیں ہم زیادہ کریں گے تمہیں
اِلَّا عَذَابًا (30)	مگر عذاب میں۔ (30)
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا (31)	بے شک پرہیز گاروں کے لئے کامیابی ہے۔ (31)
حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا (32)	باغات اور انگور ہیں۔ (32)
وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا (33)	اور دوشیزائیں ہیں ہم عمر۔ (33)
وَّ كَاْسًا دِهَاقًا (34)	اور جام ہیں بھرے (چھلکتے) ہوئے۔ (34)
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی بے ہودہ بات
وَّلَا كِذّٰبًا (35)	اور نہ جھوٹ (خرافات)۔ (35)
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ	صلہ ہے تیرے رب کی طرف سے
عَطَآءً حِسَابًا (36)	(ایسا) عطیہ (جو) کافی ہوگا۔ (36)
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	(جو) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو

ع 1 30 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبًا : کتابِ الٰہی، آسمانی کتاب۔	يَسْمَعُوْنَ : سمع بصر، آلہ سماعت۔
فَذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	لَغْوًا : لغو باتیں، لغویات۔
نَّزِيْدَكُمْ : زیادہ، زائد، مزید۔	كِذّٰبًا : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔
عَذَابًا : عذابِ الٰہی، دردناک عذاب۔	جَزَآءً : جزاوسزا، جزائے خیر۔
لِلْمُتَّقِيْنَ : متقی پرہیزگار، تقویٰ۔	مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مَفَازًا : فوز فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	عَطَآءً : عطیہ، عطیات۔
كَاْسًا : کاسۂ گدائی، کاسہ لیس (خوشامدی)۔	حِسَابًا : حساب، یوم حساب، حساب وکتاب۔

ع 1 30 1

وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ ❶	كِتٰبًا (29)
اور	ہر چیز کو	ہم نے گھیر رکھا ہے اسے	لکھ کر

فَذُوْقُوْا	فَلَنْ ❷	نَّزِيْدَكُمْ ❸	اِلَّا	عَذَابًا (30)
تو تم سب چکھو	پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ کریں گے تمہیں	مگر	عذاب میں

اِنَّ ❹	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا (31)	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا (32)
بے شک	پرہیزگاروں کے لیے	کامیابی ہے	باغات	اور	انگور ہیں

وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا (33)	وَّ	كَاْسًا	دِهَاقًا (34)
اور	دوشیزائیں ہیں	ہم عمر	اور	جام ہیں	بھرے (چھلکتے) ہوئے

لَا	يَسْمَعُوْنَ ❺	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ لَا	كِذّٰبًا (35)
نہیں	وہ سب سنیں گے	اس میں	کوئی بے ہودہ بات	اور نہ	جھوٹ (خرافات)

جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا (36)
صلہ ہے	تیرے رب (کی طرف) سے	(ایسا) عطیہ	(جو) کافی ہوگا

رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ ❻	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا ❼
جو رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں علامت ”ہٗ“ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت ”لَنْ“ فعل میں نفی تاکید اور مستقبل کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ❸ علامت ”کُمْ“ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ”تمہیں“ کیا جاتا ہے۔ ❹ ”اِنَّ“ اسم میں تاکید کا مفہوم شامل کر دیتا ہے۔ ❺ ”لَا“ کے بعد فعل کے آخر میں ”ون“ ہو تو کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ”ات“ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ”مَا“ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی نہیں بھی ہوتا ہے۔

بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ	ان دونوں کے درمیان ہے بہت رحم کرنے والا ہے
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾	نہیں وہ اختیار رکھیں گے اس سے بات کرنے کا ﴿37﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ	اس دن کھڑے ہوں گے روح
وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ	اور سب فرشتے صف بنا کر وہ بات نہیں کر سکیں گے
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ	مگر (وہی) جس کو اجازت دے گا رحمان
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾	اور وہ کہے درست بات۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ	(یہ) وہی دن ہے (جو) حق ہے
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾	پس جو چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف ٹھکانا۔ ﴿39﴾
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا	بے شک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں قریبی عذاب سے
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا	اس دن دیکھ لے گا ہر شخص (اسے) جو
قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ	آگے بھیجا ہوگا اسکے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ ع 2/10/2	اے کاش میں ہوتا مٹی۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک۔	الْحَقُّ : حق، حقیقت، حق بات، حقیقی۔
خِطَابًا : خطبہ، خطاب، خطیب، مخاطب۔	عَذَابًا : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
يَقُوْمُ : قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔	قَرِيْبًا : قریب، قرب، قرابت، مقرب۔
الرُّوْحُ : روح، روحانیت، روح الامین۔	يَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر۔
صَوَابًا : صائب الرائے۔	مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	قَدَّمَتْ : مقدم، مقدمہ، اقدام، قدم۔
تُرٰبًا : تربت، تراب (مٹی)۔	الْكٰفِرُ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔

بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا يَمْلِكُوْنَ ❶	مِنْهُ	خِطَابًا (37)
ان دونوں کے درمیان ہے	بہت رحم کرنیوالا	نہیں وہ سب اختیار رکھیں گے	اس سے	بات کرنے کا

يَوْمَ	يَقُوْمُ ❷	الرُّوْحُ ❸	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ ❶
اس دن	کھڑے ہونگے	روح	اور سب فرشتے	صف بنا کر	نہیں وہ سب بات کرسکیں گے

اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا (38)
مگر	(وہی) جسے	اجازت دے گا	اس کو	رحمان	اور	وہ کہے گا	درست بات

ذٰلِكَ ❹	الْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ
یہی وہ	دن ہے (جو)	حق ہے	پس جو	چاہے	بنا لے

اِلٰى رَبِّهٖ ❺	مَاٰبًا (39)	اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ ❻	عَذَابًا قَرِيْبًا
اپنے رب کی طرف	ٹھکانا	بیشک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں	قریبی عذاب سے

يَوْمَ	يَنْظُرُ ❷	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ ❼	يَدٰهُ ❺
اس دن	دیکھ لے گا	ہر شخص	(اسے) جو	آگے بھیجا ہوگا	اسکے ہاتھوں نے

ع 2 10 2

وَ	يَقُوْلُ ❷	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ ❽	تُرٰبًا (40)
اور	کہے گا	کافر	اے کاش میں ہوتا	مٹی

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ بعض نے روح سے مراد روح الامین حضرت جبریل لیا ہے۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ "ہٗ، ہٖ" اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ کبھی اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّآ کے نَا اور اَنْذَرْنٰكُمْ کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ❼ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ علامت "يْ، تُ" دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

ایاتُها 46 | 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 | رُكُوعَاتُها 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ النّٰزِعٰتِ	قسم ہے (جان کو) کھینچ لینے والے (فرشتوں کی)
غَرْقًا ﴿1﴾	ڈوب کر۔ ﴿1﴾
وَّالنّٰشِطٰتِ	اور (جو) گرہ کھول دینے والے ہیں
نَشْطًا ﴿2﴾	آسانی اور نرمی سے۔ ﴿2﴾
وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾	اور (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔ ﴿3﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿4﴾	پس (جو) سبقت لینے والے ہیں دوڑ کر۔ ﴿4﴾
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾	پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں کسی کام کی۔ ﴿5﴾
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾	جس دن کانپے گی کانپنے والی (یعنی زمین)۔ ﴿6﴾
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿7﴾	پیچھے آئے گی اسکے پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)۔ ﴿7﴾
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿8﴾	کئی دل اس دن دھڑکنے والے (ہوں گے)۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النّٰزِعٰتِ : حالتِ نزع۔

غَرْقًا : غرق، غرقاب۔

وَ : صبح و شام، شان و شوکت، لیل و نہار۔

فَالسّٰبِقٰتِ : سبقت، مسابقہ۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ : تدبیر، تدبر، مدبر۔

اَمْرًا : امر، امور، امور خانہ، مأمور، آمر۔

يَوْمَ : یوم آزادی، ایام، یوم اقبال۔

تَتْبَعُهَا : اتباع، اتباع سنت، تابع فرماں۔

الرَّادِفَةُ : ردیف، مترادفات۔

قُلُوْبٌ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔

اٰیاتُھا 46 — 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 — رُكُوْعَاتُھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ❶	النّٰزِعٰتِ ❷❸	غَرْقًا ۝1	وَ ❶
قسم ہے	(ان فرشتوں کی جو) کھینچ لینے والے ہیں	ڈوب کر (سختی سے جان کو)	اور

النّٰشِطٰتِ ❷❸	نَشْطًا ۝2 ❹	وَ ❶	السّٰبِحٰتِ ❷❸
(جو) گرہ کھول دینے والے ہیں	کھولنا (آسانی اور نرمی سے)	اور	(جو) تیرنے والے ہیں

سَبْحًا ۝3 ❹	فَالسّٰبِقٰتِ ❸	سَبْقًا ۝4 ❹
تیرنا (تیزی سے)	پس (جو) سبقت لینے والے ہیں	دوڑ کر

فَالْمُدَبِّرٰتِ ❺❷	اَمْرًا ۝5 ❻	يَوْمَ
پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں	کسی کام کی	جس دن

تَرْجُفُ ❼	الرَّاجِفَةُ ❷❸ ۝6	تَتْبَعُهَا ❼
کانپے گی	کانپنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)	اسکے پیچھے آئے گی

الرَّادِفَةُ ❷❸ ۝7	قُلُوْبٌ ❻	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ ❷❸ ۝8
پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)	کچھ دل	اس دن	دھڑکنے والے ہونگے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں وَ ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فَاعِلَةٌ، فَاعِلَاتٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ گزرے ہوئے اسم یا فعل سے مصدر میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں مُ آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❼ "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿9﴾	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی۔ ﴿9﴾
يَقُوۡلُوۡنَ ءَ اِنَّا	وہ کہتے ہیں کیا بے شک ہم
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	ضرور لوٹائے جانے والے ہیں
فِى الۡحَافِرَةِ ﴿10﴾	پہلی حالت میں؟ ﴿10﴾
ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿11﴾	کیا جب ہم ہو جائیں گے بوسیدہ ہڈیاں؟ ﴿11﴾
قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا	کہتے ہیں یہ تو اس وقت (تو)
كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿12﴾	خسارے والا لوٹنا ہوگا۔ ﴿12﴾
فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾	پس بیشک صرف وہ (تو) ایک ہی ڈانٹ ہوگی۔ ﴿13﴾
فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ﴿14﴾	تو یکایک وہ سب ہونگے میدان (حشر) میں۔ ﴿14﴾
هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ﴿15﴾	کیا آئی ہے آپ کے پاس موسٰی کی بات۔ ﴿15﴾
اِذۡ نَادٰٮهُ رَبُّهٗ	جب پکارا اسے اس کے رب نے
بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿16﴾	مقدس وادی طوٰی میں۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبۡصَارُهَا : بصارت، سمع بصر۔	وَّاحِدَةٌ : واحد، احد، موحد، توحید۔
خَاشِعَةٌ : خشوع خضوع (ڈر)۔	حَدِيۡثُ : حدیث نبوی، حدیث دل۔
يَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَادٰٮهُ : ندا، منادی، ندائے اسلام۔
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ : ردّ، مردود، مسترد۔	رَبُّهٗ : رب، رب کائنات، ربوبیّت۔
كَرَّةٌ : مکرّر، تکرار۔	بِالۡوَادِ : وادی کشمیر، وادی نیلم۔
خَاسِرَةٌ : خسارہ، خائب وخاسر۔	الۡمُقَدَّسِ : مقدس، بیت المقدس، تقدیس۔
زَجۡرَةٌ : زجر وتوبیخ۔	

اَبۡصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ❶❷ ﴿9﴾	يَقُوۡلُوۡنَ	ءَ	اِنَّا ❸
ان کی آنکھیں	جھکی ہوئی ہونگی	وہ سب کہتے ہیں	کیا	بے شک ہم

لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ ❹	فِی الۡحَافِرَةِ ❷ ﴿10﴾	ءَ اِذَا	كُنَّا
ضرور سب لوٹائے جانیوالے ہیں	پہلی حالت میں	کیا جب	ہم ہوجائیں گے

عِظَامًا	نَّخِرَةً ❷ ﴿11﴾	قَالُوۡا	تِلۡكَ ❺	اِذًا ❻
ہڈیاں	بوسیدہ	سب کہتے ہیں	یہ	اس وقت

كَرَّةٌ ❷	خَاسِرَةٌ ❷ ﴿12﴾	فَاِنَّمَا ❼	هِیَ	زَجۡرَةٌ ❷
لوٹنا (تو)	خسارے والا ہوگا	پس بے شک صرف	وہ (تو)	ڈانٹ ہوگی

وَّاحِدَةٌ ❷ ﴿13﴾	فَاِذَا هُمۡ	بِالسَّاهِرَةِ ❷❽ ﴿14﴾	هَلۡ	اَتٰىكَ
ایک ہی	تو یکایک وہ سب	میدان (حشر) میں ہونگے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

حَدِیۡثُ	مُوۡسٰی ﴿15﴾	اِذۡ	نَادٰىهُ
بات	موسٰی کی	جب	پکارا اسے

رَبُّهٗ	بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ ❽	طُوًی ﴿16﴾
اس کے رب نے	مقدس وادی میں	طوٰی

ضروری وضاحت

❶ فَاعِلَةٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنَّا اصل میں اِنَّ + نَا تھا تخفیف کیلیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❹ "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❺ تِلۡكَ یہ علامت واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❻ اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے۔ ❼ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کیساتھ صرف کا مفہوم بھی شامل ہوجاتا ہے۔ ❽ یہاں علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿17﴾	جاؤ فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے۔ ﴿17﴾
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى	پھر کہیے (اسے) کیا تجھے اس طرف (رغبت) ہے
اَنْ تَزَكّٰى ﴿18﴾	کہ تو پاک ہوجائے۔ ﴿18﴾
وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ	اور میں تیری راہنمائی کروں تیرے رب کی طرف
فَتَخْشٰى ﴿19﴾	پس تو ڈرے۔ ﴿19﴾
فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿20﴾	پھر اس نے دکھائی اسے بڑی نشانی۔ ﴿20﴾
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿21﴾	تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿22﴾	پھر پلٹا (اور تدبیریں کرنے کی) کوشش کرنے لگا۔ ﴿22﴾
فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿23﴾	پھر اس نے جمع کیا (سب کو) پس پکارا۔ ﴿23﴾
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿24﴾	پھر کہا میں تمہارا رب ہوں بلند۔ ﴿24﴾
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿25﴾	تو پکڑلیا اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں ﴿25﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	بیشک اس میں یقیناً عبرت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَغٰى : طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَزَكّٰى : تزکیہ، تزکیہ نفس، زکاۃ۔
اَهْدِيَكَ : ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔
فَتَخْشٰى : خشیت الٰہی۔
فَاَرٰىهُ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْكُبْرٰى : شفاعت کبریٰ، کبار علمائے کرام۔
فَكَذَّبَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
عَصٰى : معصیت، غم عصیاں۔
يَسْعٰى : سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
الْاَعْلٰى : اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، عالی مقام، عالی شان۔
فَاَخَذَهُ : اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
لَعِبْرَةً : عبرت، عبرت ناک، نشان عبرت۔

اِذْهَبْ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (17)
جاؤ	فرعون کی طرف	بے شک وہ	سرکش ہو گیا ہے

فَقُلْ ❶	هَلْ	لَّكَ	اِلٰٓى	اَنْ	تَزَكّٰى ❷❸ (18)
پھر کہیے (اسے)	کیا	تجھے	اسکی طرف (رغبت) ہے	کہ	تو پاک ہو جائے

وَ	اَهْدِيَكَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَتَخْشٰى (19)
اور	میں تیری راہنمائی کروں	تیرے رب کی طرف	پس تو ڈرے

فَاَرٰىهُ ❹	الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ❺ (20)	فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى (21)
پھر اس نے دکھائی اسے	بڑی نشانی	تو اس نے جھٹلایا	اور	نافرمانی کی

ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى (22)	فَحَشَرَ	فَنَادٰى (23)	فَقَالَ
پھر	پلٹا	(اور تدبیریں کرنے کی) وہ کوشش کرنے لگا	پھر اس نے جمع کیا (سب کو)	پس پکارا	پھر کہا

اَنَا ❻	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى ❼ (24)	فَاَخَذَهُ اللّٰهُ ❹	نَكَالَ
میں	تمہارا رب ہوں	بہت بلند	تو پکڑ لیا اسے اللہ نے	عذاب میں

الْاٰخِرَةِ ❺	وَ	الْاُوْلٰى ❽ (25)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً ❺
آخرت کے	اور	دنیا کے	بے شک	اس میں	یقیناً عبرت ہے

ضروری وضاحت

❶ قُلْ قول سے بنا ہے یہاں و کو پڑھنے میں آسانی کے لیے گرا دیا گیا ہے۔ ❷ تَزَكّٰى اصل میں تَتَزَكّٰى تھا تخفیف کے لیے ت کو گرایا گیا ہے۔ ❸ تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ هٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❺ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اَنَا کے آخر میں ا پڑھنے میں نہیں آتا اسے اَنَ پڑھا جاتا ہے۔ ❼ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ الْاُوْلٰى سے مراد پہلی زندگی ہے اسی لیے ترجمہ دنیا کیا گیا ہے۔

ع 1 26 3

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿26﴾	اس کے لیے جو ڈرتا ہے۔ ﴿26﴾
ءَ اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا	کیا تم زیادہ سخت (مشکل) ہو پیدا کرنے میں
اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿27﴾	یا آسمان؟ (کہ) اس نے بنایا ہے اسے۔ ﴿27﴾
رَفَعَ سَمْكَهَا	اس نے بلند کیا اس کی چھت کو
فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾	پھر برابر (ہموار) کیا اسے۔ ﴿28﴾
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ	اور تاریک کر دیا اس کی رات کو اور ظاہر کر دیا
ضُحٰىهَا ﴿29﴾	اس (کے دن) کی روشنی کو۔ ﴿29﴾
وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾	اور زمین کو اس کے بعد اس نے بچھایا اسے۔ ﴿30﴾
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾	نکالا اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارا۔ ﴿31﴾
وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾	اور پہاڑوں کو، (کہ) گاڑ دیا اُنہیں۔ ﴿32﴾
مَتَاعًا لَّكُمْ	فائدہ ہے تمہارے لیے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾	اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّخْشٰى	: خشیت الٰہی۔	لَيْلَهَا	: لیل ونہار، لیلۃ القدر، قیام الیل۔
اَشَدُّ	: اشد، شدید، شدّت۔	اَخْرَجَ	: خارج، اخراج، خروج، خارجہ پالیسی۔
خَلْقًا	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	الْاَرْضَ	: ارضِ پاکستان، ارض وسما، کرۂ ارض۔
السَّمَآءُ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔	بَعْدَ	: بعد، مابعد، بعدازوقت۔
بَنَاهَا	: بنایا، بنانا۔	مِنْهَا	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
رَفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع، رفعت وبلندی۔	الْجِبَالَ	: جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔
فَسَوَّاهَا	: مساوی، مساوات۔	مَتَاعًا	: متاعِ عزیز، متاع کارواں۔

ع 1 26 3

لِّمَنۡ	يَّخۡشٰى❶ (26)	ءَ	اَنۡتُمۡ	اَشَدُّ❷	خَلۡقًا
(اس) کیلیے جو	ڈرتا ہے	کیا	تم	زیادہ سخت (مشکل) ہو	پیدا کرنے میں

اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰهَا❸ (27)	رَفَعَ	سَمۡكَهَا❸
یا	آسمان؟	(کہ) اس نے بنایا ہے اسے	اس نے بلند کیا	اس کی چھت کو

فَسَوّٰهَا❸ (28)	وَ	اَغۡطَشَ	لَيۡلَهَا❸
پھر برابر (ہموار) کیا اسے	اور	تاریک کر دیا	اس کی رات کو

وَ	اَخۡرَجَ❹	ضُحٰهَا❸ (29)	وَ الۡاَرۡضَ
اور	نکالا	اس (کے دن) کی روشنی کو	اور زمین کو

بَعۡدَ ذٰلِكَ	دَحٰهَا❸ (30)	اَخۡرَجَ❹	مِنۡهَا
اس کے بعد	اس نے بچھایا اسے	نکالا	اس میں سے

مَآءَهَا❸	وَ	مَرۡعٰهَا❸ (31)	وَ	الۡجِبَالَ	اَرۡسٰهَا❺ (32)
اس کا پانی	اور	اس کا چارا	اور	پہاڑوں کو	گاڑ دیا اُنہیں

مَتَاعًا	لَّكُمۡ	وَ	لِاَنۡعَامِكُمۡ (33)
فائدہ ہے	تمہارے لیے	اور	تمہارے چوپاؤں کے لیے

ضروری وضاحت

❶علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷"أشدّ" کے شروع "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔ ❸"ھا" واحد مؤنث کی علامت ہے اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَخۡرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے استعمال ہوا ہے خرج نکلا سے اخرج نکالا۔ ❺"ھا" کا ترجمہ انہیں کیا گیا ہے کہ اس سے پہلے پہاڑوں کا ذکر ہے جو کہ جمع ہیں۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾	پھر جب آجائے گی بہت بڑی آفت (قیامت)۔ ﴿34﴾
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾	اس دن یاد کرے گا انسان جو اس نے کوشش کی۔ ﴿35﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ	اور ظاہر کردی جائے گی جہنم
لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾	اس کے لئے جو دیکھتا ہے۔ ﴿36﴾
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾	پس رہا وہ جس نے سرکشی کی۔ ﴿37﴾
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾	اور اس نے ترجیح دی دنیوی زندگی کو۔ ﴿38﴾
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾	تو بے شک جہنم ہی (اسکا) ٹھکانا ہے۔ ﴿39﴾
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	اور رہا وہ جو ڈر گیا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾	اور اس نے روکا (اپنے) نفس کو (بری) خواہش سے۔ ﴿40﴾
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾	تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ ﴿41﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ	(کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں
عَنِ السَّاعَةِ	قیامت کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكُبْرٰى : کبریٰ، کبار علمائے کرام، کبیر۔
يَتَذَكَّرُ : تذکرہ، ذکر، مذاکرہ۔
سَعٰى : سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
يَّرٰى : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
طَغٰى : طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
اٰثَرَ : ایثار وقربانی۔
الْحَيٰوةَ : حیات، موت وحیات۔

الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دنیاوی زندگی، دنیا دار۔
خَافَ : خوف، خائف، بے خوف خطر۔
مَقَامَ : قیام، مقام۔
نَهَى : نہی عن المنکر، منہیات۔
النَّفْسَ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
الْمَاْوٰى : ملجاء ماویٰ۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔

فَاِذَا	جَآءَتِ ❶	الطَّآمَّةُ ❷	الْكُبْرٰى ❷ (34)
پھر جب	آجائے گی	آفت (قیامت)	بہت بڑی

يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ ❸	الْاِنْسَانُ ❹	مَا	سَعٰى (35)
اس دن	یاد کرے گا	انسان	جو	اس نے کوشش کی

وَ	بُرِّزَتِ ❶❺	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَّرٰى ❸ (36)
اور	ظاہر کردی جائے گی	جہنم	اس کے لیے جو	دیکھتا ہے

فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى (37)	وَ	اٰثَرَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❷ (38)
پس رہا (وہ)	جس نے	سرکشی کی	اور	اس نے ترجیح دی	دنیوی زندگی کو

فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ الْمَاْوٰى ❻ (39)	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ
تو بے شک	جہنم	ہی (اسکا) ٹھکانا ہے	اور	رہا وہ	جو	ڈر گیا

مَقَامَ رَبِّهٖ	وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى (40)
اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	اس نے روکا	(اپنے) نفس کو	(بری) خواہش سے

فَاِنَّ	الْجَنَّةَ ❷	هِيَ الْمَاْوٰى ❻ (41)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ ❷
تو بے شک	جنت	ہی (اس کا) ٹھکانا ہے	وہ سب (کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں	قیامت کے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ علامت تْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔ ❷ ة اور ـِی دونوں اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کردی جائے گی کیا گیا ہے۔ ❻ هِیَ کے بعد اَلْ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿42﴾	کب ہے اس کا واقع ہونا۔ ﴿42﴾
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿43﴾	کس (خیال) میں ہیں آپ اس کے ذکر سے؟ ﴿43﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿44﴾	آپکے رب کی طرف (ہی) اس (کے علم) کی انتہا ہے۔ ﴿44﴾
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	بے شک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں
مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿45﴾	(اسے) جو ڈرتا ہے اس سے۔ ﴿45﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا	گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھیں گے اس کو
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	(وہ سمجھیں گے کہ) نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں)
اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿46﴾	مگر ایک شام یا اس کی صبح۔ ﴿46﴾

ع 2/20/4

اٰيَاتُهَا 42 — 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾	اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾
اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾	کہ آیا ہے اس کے پاس ایک نابینا۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْمَ	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔	يَخْشٰهَا	: خشیت الٰہی۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	يَوْمَ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔
ذِكْرٰهَا	: ذکر، تذکرہ، مذکور۔	يَرَوْنَهَا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اِلٰى	: رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔	اِلَّا	: الاقلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔
رَبِّكَ	: رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔	عَشِيَّةً	: نماز عشا، عشائیہ۔
مُنْتَهٰهَا	: منتہائے نظر، انتہا۔	وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔

اَیَّانَ	مُرْسٰىهَا❶ (42)	فِيْمَ❷	اَنْتَ
کب ہے	اس کا واقع ہونا	کس (خیال) میں ہیں	آپ

مِنْ ذِكْرٰىهَا❶ (43)	اِلٰى رَبِّكَ	مُنْتَهٰىهَا❶ (44)
اس کے ذکر سے	تیرے رب کی طرف (ہی)	اس (کے علم) کی انتہا ہے

اِنَّمَآ❸	اَنْتَ	مُنْذِرُ❹	مَنْ	يَّخْشٰىهَا❺ (45)
بے شک صرف	آپ	ڈرانے والے ہیں	اسے جو	ڈرتا ہے اس (دن) سے

كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا❶❺	لَمْ يَلْبَثُوْٓا
گویا کہ وہ (کافر)	جس دن	دیکھیں گے اس کو (وہ سمجھیں گے کہ)	نہیں ٹھہرے وہ سب

2 ع 20 4

اِلَّا	عَشِيَّةً❻	اَوْ	ضُحٰىهَا❶ (46)
(دنیا میں) مگر	ایک شام	یا	اس کی صبح

اٰیاتُھا 42 — 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 — رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى❼ (1)	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى (2)
اس نے تیوری چڑھائی	اور	منہ پھیر لیا	کہ	آیا ہے اس کے پاس	ایک نابینا

ضروری وضاحت

❶ علامت ھا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔ ❷ مَا سے الف کو تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔ ❸ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو اس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❹ مُ شروع میں اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❼ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ③	اور آپ کیا جانیں شاید وہ پاک ہو جاتا۔ ③
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ④	یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو نفع دیتی اسے نصیحت ④
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ⑤	رہا وہ جو بے پرواہو گیا۔ ⑤
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ⑥	تو آپ اس کے لیے زیادہ توجہ کرتے ہیں۔ ⑥
وَمَا عَلَيْكَ	حالانکہ نہیں ہے آپ پر (کوئی ذمہ داری)
اَلَّا يَزَّكّٰى ⑦	کہ نہیں وہ پاک ہوتا۔ ⑦
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ⑧	اور رہا وہ جو آیا آپ کے پاس دوڑتا ہوا۔ ⑧
وَهُوَ يَخْشٰى ⑨	اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ ⑨
فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ⑩	تو آپ اس سے بہت بے رخی کرتے ہیں۔ ⑨
كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪	ہرگز نہیں بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ ⑪
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ⑫	تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ⑫
فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ⑬	عزت والے صحیفوں میں (وہ لکھا ہوا ہے)۔ ⑬

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔	عَلَيْكَ	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	يَسْعٰى	: سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
يُدْرِيْكَ	: درایت وروایت۔	يَخْشٰى	: خشیت الٰہی۔
يَزَّكّٰى	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکاۃ۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
يَذَّكَّرُ	تَذْكِرَةٌ: تذکرہ، ذکر، مذکور۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔
فَتَنْفَعَهُ	: نفع، منافع، منفعت۔	صُحُفٍ	: صحیفہ، مصحف، صفحہ، صحائف۔
اسْتَغْنٰى	: مستغنی ہونا، استغناء (بے پروائی)۔	مُّكَرَّمَةٍ	: مکرم، تکریم، اکرام، کرم۔

وَ	مَا	يُدۡرِيۡكَ [1]	لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى [2] (3)
اور	کیا	جانیں آپ	شاید وہ پاک ہو جاتا

اَوۡ	يَذَّكَّرُ	فَتَنۡفَعَهُ [3]	الذِّكۡرٰى [4] (4)
یا	وہ نصیحت حاصل کرتا	تو نفع دیتی اسے	نصیحت

اَمَّا	مَنِ	اسۡتَغۡنٰى (5)	فَاَنۡتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى [5] (6)
رہا وہ	جو	بے پرواہ ہو گیا	تو آپ	اس کی طرف	زیادہ توجہ کرتے ہیں

وَ	مَا	عَلَيۡكَ	اَلَّا [6]	يَزَّكّٰى (7)
حالانکہ	نہیں ہے	آپ پر (کوئی ذمہ داری)	کہ نہیں	وہ پاک ہوتا

وَ	اَمَّا	مَنۡ	جَآءَكَ	يَسۡعٰى (8)	وَ	هُوَ يَخۡشٰى [7] (9)
اور	رہا (وہ)	جو	آیا آپکے پاس	وہ دوڑتا ہوا	اور	وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے

فَاَنۡتَ	عَنۡهُ	تَلَهّٰى [5] (10)	كَلَّآ	اِنَّهَا	تَذۡكِرَةٌ [4] [8] (11)
تو آپ	اس سے	بہت بے رخی کرتے ہیں	ہرگز نہیں	بے شک یہ (قرآن)	ایک نصیحت ہے

فَمَنۡ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ (12)	فِىۡ صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ [4] (13)
تو جو	چاہے	اسے یاد رکھے	(وہ لکھا ہوا ہے) صحیفوں میں	(جو) عزت والے ہیں

ضروری وضاحت

[1] مَايُدۡرِيۡكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو خبر دی ہے اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں [2] ہٗ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ [3] تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [4] ۃ اور ـٰی اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [5] تـ اور شد میں کام میں اہتمام اور مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [6] اَلَّا اصل میں اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔ [7] هُوَ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ [8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾	(جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔ ﴿14﴾
بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ ﴿15﴾	(وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ ﴿15﴾
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ﴿16﴾	(جو) معزز (اور) نیکوکار ہیں۔ ﴿16﴾
قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ﴿17﴾	مارا جائے انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ۔ ﴿17﴾
مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾	کس چیز سے اس نے پیدا کیا ہے اسے۔ ﴿18﴾
مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ	ایک نطفے سے، اس نے پیدا کیا اسے
فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾	پھر اس نے اندازہ لگایا اس کا۔ ﴿19﴾
ثُمَّ السَّبِيۡلَ يَسَّرَهٗ ﴿20﴾	پھر راستہ آسان کر دیا اس کا۔ ﴿20﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ﴿21﴾	پھر موت دی اسے پھر قبر میں لے گیا اسے۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ﴿22﴾	پھر جب وہ چاہے گا زندہ کر دے گا اسے۔ ﴿22﴾
كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ	ہرگز نہیں ابھی نہیں اس نے پورا کیا
مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿23﴾	جو (اللہ نے) حکم دیا اسے۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَرۡفُوۡعَةٍ	رفعت و بلندی، اعلیٰ ارفع، سطحِ مرتفع۔	فَقَدَّرَهٗ	اس قدر، مقدار، مقدّر۔
مُطَهَّرَةٍ	ازواج مطہرہ، طیب و طاہر۔	السَّبِيۡلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِاَيۡدِىۡ	یدِطولیٰ، یدِ بیضا، رفع الیدین۔	يَسَّرَهٗ	میسّر۔
كِرَامٍ	مکرم، اکرام، کرم و سخا، جود و کرم۔	اَمَاتَهٗ	موت، میت، اموات۔
قُتِلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتلِ عام۔	فَاَقۡبَرَهٗ	قبر، قبور، قبرستان۔
خَلَقَهٗ	خالق، خلقِ خدا، تخلیق، مخلوق۔	يَقۡضِ	قضا قضائے الٰہی۔
بَرَرَةٍ	بِر، ابرار۔	اَنۡشَرَهٗ	حشر و نشر۔

مَّرْفُوْعَةٍ ❶	مُّطَهَّرَةٍ ❶ (14)	بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ❷ (15)
(جو) بلند مرتبہ	پاکیزہ ہیں	(وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں

كِرَامٍ	بَرَرَةٍ ❷ (16)	قُتِلَ ❸	الْاِنْسَانُ
(جو) معزز	(اور) نیکوکار ہیں	مارا جائے	انسان

مَآ	اَكْفَرَهٗ ❹ (17)	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ ❺ (18)
کس قدر	ناشکرا ہے وہ	کس چیز سے	اس نے پیدا کیا ہے اسے

مِنْ نُّطْفَةٍ ❶❻	خَلَقَهٗ ❺	فَقَدَّرَهٗ (19)
ایک نطفے سے	اس نے پیدا کیا اسے	پھر اس نے اندازہ لگایا اس کا

ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ (20)	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ ❺
پھر	راستہ	آسان کر دیا اس کا	پھر	موت دی اسے

فَاَقْبَرَهٗ ❺ (21)	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ ❺ (22)
پھر قبر میں لے گیا اسے	پھر	جب	وہ چاہے گا	زندہ کر دے گا اسے

كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ ❼	مَآ	اَمَرَهٗ ❺ (23)
ہرگز نہیں	ابھی نہیں	پورا کیا اس نے	جو	(اللہ نے) حکم دیا اسے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ سَفَرَةٍ اور بَرَرَةٍ کے آخر میں "ۃ" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ "ۃ" جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ❸ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَآ اَكْفَرَهٗ کا لفظی ترجمہ ہے کیا چیز اسے ناشکری پر ابھارتی ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❼ علامت یہ کا ترجمہ اس نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿24﴾	تو چاہیے کہ دیکھے انسان اپنے کھانے کی طرف ﴿24﴾
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾	کہ بے شک ہم نے برسایا پانی خوب برسانا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾	پھر ہم نے پھاڑا زمین کو اچھی طرح پھاڑنا۔ ﴿26﴾
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿27﴾	پھر ہم نے اگایا اُس میں اناج۔ ﴿27﴾
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾	اور انگور اور ترکاری۔ ﴿28﴾
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾	اور زیتون اور کھجور کے درخت۔ ﴿29﴾
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿30﴾	اور باغات گھنے۔ ﴿30﴾
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿31﴾	اور پھل اور چارا۔ ﴿31﴾
مَّتَاعًا لَّكُمْ	فائدہ ہے تمھارے لیئے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾	اور تمھارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿32﴾
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾	پھر جب آجائیگی کان بہرہ کردینے والی (قیامت) ﴿33﴾
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلْيَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ غائر، بنظرِ عمیق۔
طَعَامِهٖ : طعام، قیام وطعام۔
شَقَقْنَا : شقِ صدر، شق الارض۔
الْاَرْضَ : کرہ ارض، ارض وسما، ارض پاکستان۔
فَاَنْۢبَتْنَا : نبات الارض، نباتات۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
حَبًّا : حب کبد نوشادری۔
زَيْتُوْنًا : زیتون۔
نَخْلًا : نخلستان۔
مَّتَاعًا : متاع، متاع کارواں، مال ومتاع۔
يَوْمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يَفِرُّ : فرار، مفرور، راہ فرار۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَخِيْهِ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔

فَلْيَنْظُرِ (1)(2)	الْاِنْسَانُ	اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿24﴾ (3)	اَنَّا (4)
تو چاہیے کہ دیکھے	انسان	اپنے کھانے کی طرف	کہ بیشک ہم نے

صَبَبْنَا (5)	الْمَآءَ	صَبًّا ﴿25﴾ (6)	ثُمَّ	شَقَقْنَا (5)
ہم نے برسایا	پانی	خوب برسانا	پھر	ہم نے پھاڑا

الْاَرْضَ	شَقًّا ﴿26﴾ (6)	فَاَنْۢبَتْنَا (5)	فِيْهَا	حَبًّا ﴿27﴾
زمین کو	اچھی طرح پھاڑنا	پھر ہم نے اگایا	اُس میں	اناج

وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا ﴿28﴾	وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا ﴿29﴾
اور	انگور	اور	ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجور کے درخت

وَّ	حَدَآئِقَ	غُلْبًا ﴿30﴾	وَّ	فَاكِهَةً (7)	وَّ	اَبًّا ﴿31﴾
اور	باغات	گھنے	اور	پھل	اور	چارا

مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾	فَاِذَا	جَآءَتِ (7)
فائدہ ہے	تمھارے لیے	اور	تمھارے چوپاؤں کے لیے	پھر جب	آجائیگی

الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ (7)	يَوْمَ	يَفِرُّ (2)	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾ (3)
کان بہرہ کردینے والی (قیامت)	اس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے

ضروری وضاحت

(1) فَ یا وَ کے بعد لام ساکن کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ (2) یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (3) اسم کے ساتھ ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (4) اَنَّا اصل میں اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلیے ایک نون حذف کردیا گیا۔ (5) نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (6) گزرے ہوئے فعل کا مصدر عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ اچھی طرح کیا گیا ہے۔ (7) علامت ۃ اسم کیساتھ اور تْ فعل کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِۙ ﴿35﴾ | اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ ﴿35﴾

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِؕ ﴿36﴾ | اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ﴿36﴾

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ | ان میں سے ہر شخص کیلئے اس دن ایک (ایسی)

شَاْنٌ يُّغْنِيْهِؕ ﴿37﴾ | حالت ہوگی (جو دوسروں سے) بے پروا کردے گی اسے ﴿37﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌۙ ﴿38﴾ | کچھ چہرے اس دن چمکنے والے ہونگے۔ ﴿38﴾

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌۚ ﴿39﴾ | ہنسنے والے بہت خوش (ہونگے)۔ ﴿39﴾

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌۙ ﴿40﴾ | اور کچھ چہرے اس دن ان پر غبار ہوگا۔ ﴿40﴾

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌؕ ﴿41﴾ | ڈھانپتی ہوگی ان کو سیاہی۔ ﴿41﴾

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ | وہ لوگ ہی کافر (اور) نافرمان ہیں۔ ﴿42﴾ ع 1/42/5

اٰیَاتُھَا 29 | 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ | جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمِّهٖ : ام المومنین، امہات المومنین۔
اَبِيْهِ : آباواجداد، آبائی شہر۔
صَاحِبَتِهٖ : صاحب، صاحبہ، مصاحبت، بیگم صاحبہ۔
بَنِيْهِ : ابنائے جامعہ، ابن قاسم، ابن الوقت۔
مِّنْهُمْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
شَاْنٌ : اونچی شان، شان وشوکت، ذیشان۔
يُّغْنِيْهِ : غنی، مستغنی، استغناء۔
وُجُوْهٌ : وجاہت، علی وجہ البصیرت۔
ضَاحِكَةٌ : مضحکہ خیز۔
مُّسْتَبْشِرَةٌ : بشارت۔
غَبَرَةٌ : غبار، گرد غبار۔
الْكَفَرَةُ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
الْفَجَرَةُ : فاجر، فاسق وفجور، فسق وفجور۔
الشَّمْسُ : شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

وَ	اُمِّهٖ ❶	وَ	اَبِيْهِ ❶ (35)	وَ	صَاحِبَتِهٖ ❶	وَ	بَنِيْهِ ❶ (36)
اور	اپنی ماں	اور	اپنے باپ سے	اور	اپنی بیوی	اور	اپنے بیٹوں سے

لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ ❷
ہر شخص کے لیے	ان میں سے	اس دن	ایک (ایسی) حالت ہوگی

يُّغْنِيْهِ ❶ (37)	وُجُوْهٌ ❷	يَّوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ ❸❹ (38)	ضَاحِكَةٌ ❹
(کہ) وہ بے پرواہ کردیگی اسے	کچھ چہرے	اس دن	چمکنے والے ہونگے	ہنسنے والے

مُّسْتَبْشِرَةٌ ❹ (39)	وَ	وُجُوْهٌ ❷	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ ❹ (40)
بہت خوش (ہونگے)	اور	کچھ چہرے	اس دن	ان پر	غبار ہوگا

ع 1 42 5

تَرْهَقُهَا ❹	قَتَرَةٌ ❹ (41)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكَفَرَةُ ❺	الْفَجَرَةُ ❺ (42)
ڈھانپتی ہوگی ان کو	سیاہی	یہ لوگ	ہی کافر	(اور) نافرمان ہیں

اٰیاتُھا 29 | 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ ❹❻ (1)
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا

ضروری وضاحت

❶ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے یا اسکا، اسکی، اسکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک اور کچھ کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة، ت، ث واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ الکفرة اور الفجرة کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ یہاں جمع کیلیے استعمال ہوئی ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾	اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ ﴿2﴾
وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿3﴾	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ﴿3﴾
وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیگی ﴿4﴾
وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿5﴾	اور جب جنگلی جانور اکھٹے کیئے جائیں گے۔ ﴿5﴾
وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾	اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔ ﴿6﴾
وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾	اور جب روحیں (بدنوں سے) ملادی جائیں گی ﴿7﴾
وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾	اور جب زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔ ﴿8﴾
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿9﴾	(کہ) کس گناہ کے بدلے وہ قتل کی گئی۔ ﴿9﴾
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿10﴾	اور جب اعمال نامے پھیلائے (کھولے) جائیں گے۔ ﴿10﴾
وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿11﴾	اور جب آسمان کی کھال اتاردی جائے گی۔ ﴿11﴾
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿12﴾	اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ ﴿12﴾
وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿13﴾	اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنُّجُوْمُ : نجم، نجومی، علم نجوم۔	حُشِرَتْ : حشر نشر، میدان حشر۔
اَلْجِبَالُ : جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔	زُوِّجَتْ : زوج، زوجیت۔
اَلْبِحَارُ : بحروبر، بحیرہ عرب، بحر احمر۔	سُئِلَتْ : سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔
اَلنُّفُوْسُ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	قُتِلَتْ : قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔
سُيِّرَتْ : سیر وتفریح۔	نُشِرَتْ : نشر، ناشر، نشریات، منشور۔
عُطِّلَتْ : معطّل، تعطیل، تعطیلات۔	اَلسَّمَآءُ : ارض وسما، کتب ساویہ۔
اَلْوُحُوْشُ : وحشی جانور، وحشتناک، وحشیانہ۔	اَلْجَنَّةُ : جنت، باغ جنت، جنت نظیر۔

وَ اِذَا❶	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ❷ (2)	وَ اِذَا❶	الْجِبَالُ
اور جب	ستارے	بے نور ہو جائیں گے	اور جب	پہاڑ

سُيِّرَتْ❷❸ (3)	وَ اِذَا❶	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ❷❸ (4)
چلائے جائیں گے	اور جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی

وَ اِذَا❶	الْوُحُوْشُ	حُشِرَتْ❷❸ (5)	وَ اِذَا❶	الْبِحَارُ
اور جب	جنگلی جانور	اکھٹے کئے جائیں گے	اور جب	سمندر

سُجِّرَتْ❷❸ (6)	وَ اِذَا❶	النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ❷❸ (7)
بھڑکائے جائیں گے	اور جب	روحیں	(بدنوں سے) ملادی جائیں گی

وَ اِذَا❶	الْمَوْءٗدَةُ❹❺	سُئِلَتْ❷❸ (8)	بِاَيِّ ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ❷❸ (9)
اور جب	زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے	پوچھا جائے گا	(کہ) کس گناہ کے بدلے	وہ قتل کی گئی

وَ اِذَا❶	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ❷❸ (10)	وَ اِذَا❶	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ❷❸ (11)
اور جب	اعمال نامے	پھیلائے (کھولے) جائیں گے	اور جب	آسمان	کی کھال اتاردی جائیگی

وَ اِذَا❶	الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ❷❸ (12)	وَ اِذَا❶	الْجَنَّةُ❺	اُزْلِفَتْ❷❸ (13)
اور جب	جہنم	بھڑکائی جائے گی	اور جب	جنت	قریب لائی جائے گی

ضروری وضاحت

❶"اِذَا" کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور "اِذَا" کا ترجمہ تب اور اسوقت ہوتا ہے۔❷"تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور عموماً اس کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔❸فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❹"وَأْدٌ" زندہ دفن کرنے کو کہتے ہیں اور مَوْءٗدَة وہ جسے زندہ دفن کیا گیا ہو جیسے ظلم سے مظلوم جس پر ظلم کیا گیا ہو قتل سے مقتول۔❺"ةُ" اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ (14)	جان لے گی ہر جان جو اس نے حاضر کیا۔ (14)
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ (15)	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی (15)
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (16)	(جو) چلنے والے چھپ جانے والے ہیں۔ (16)
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (17)	رات کی قسم جب وہ جانے لگتی ہے۔ (17)
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (18)	اور صبح کی (قسم) جب وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے) (18)
اِنَّهٗ لَقَوْلُ	بیشک یہ (قرآن) یقیناً (نکلی ہوئی) بات ہے
رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (19)	عزت والے رسول کی (زبان سے)۔ (19)
ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ (20)	قوت والا ہے عرش والے کے نزدیک مرتبے والا ہے (20)
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ (21)	اسکی بات مانی جاتی ہے وہاں امانت دار ہے۔ (21)
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ (22)	اور نہیں ہے تمہارا ساتھی بالکل دیوانہ۔ (22)
وَلَقَدْ رَاٰهُ	اور یقیناً اس نے دیکھا اسے (جبریل کو)
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ (23)	(آسمان کے) واضح کنارے پر۔ (23)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِمَتْ : علم، تعلیم، معلوم، معلومات۔	مُطَاعٍ : مطیع، اطاعت وفرمانبرداری۔
اَحْضَرَتْ : حاضر، حاضری، حضور، ماحضر۔	اَمِيْنٍ : امانت دار، صادق وامین، امین امت۔
اُقْسِمُ : قسم، قسمیں۔	مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
الْجَوَارِ : جاری وساری، اجرا۔	صَاحِبُكُمْ : صاحب، صحابی، مصاحبت، صحابہ کرام۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	بِمَجْنُوْنٍ : مجنون، جنون۔
كَرِيْمٍ : کرم، اکرام، مکرم، تکریم، جودوکرم۔	بِالْاُفُقِ : افق، آفاق۔
ذِىْ : ذی شان، ذی وقار۔	الْمُبِيْنِ : بیّن دلیل، بیان، مبیّنہ طور پر۔

عَلِمَتْ ❶	نَفْسٌ ❷	مَّآ	اَحْضَرَتْ ❶ (14)	فَلَآ	اُقْسِمُ
جان لے گی	ہر جان	جو	اس نے حاضر کیا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں

بِالْخُنَّسِ (15)	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ (16)
پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی	(جو) چلنے والے	چھپ جانے والے ہیں

وَ الَّيْلِ	اِذَا	عَسْعَسَ (17)	وَ	الصُّبْحِ	اِذَا
رات کی قسم	جب	وہ جانے لگتی ہے	اور	صبح کی (قسم)	جب

تَنَفَّسَ ❸ (18)	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (19)
وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے)	بیشک یہ (قرآن)	یقیناً زبان سے نکلا ہوا ہے	عزت والے رسول کی

ذِيْ قُوَّةٍ ❹	عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ (20)
قوت والا ہے	نزدیک	عرش والے کے	مرتبے والا ہے

مُّطَاعٍ ❺	ثَمَّ ❻	اَمِيْنٍ (21)	وَ	مَا	صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ ❼ (22)
اسکی بات مانی جاتی ہے	وہاں	امانت دار ہے	اور	نہیں ہے	تمہارا ساتھی	بالکل دیوانہ

وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	بِالْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ (23)
اور	البتہ یقیناً	اس نے دیکھا اسے	(جبریل کو، آسمان کے) کنارے پر	واضح

ضروری وضاحت

❶ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ مُطِيْع کا ترجمہ اطاعت کرنے والا اور مُطَاعٍ جس کی اطاعت کی جائے۔ ❻ ثَمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہے۔
❼ مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اس لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾	اور نہیں ہے وہ غیب (کی باتوں) پر ہرگز بخیل ۔ ﴿24﴾
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز کسی شیطان مردود کا کلام ۔ ﴿25﴾
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾	(تو) پھر کہاں تم جا رہے ہو ؟ ﴿26﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہانوں کیلئے ﴿27﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾	اس کے لئے جو چاہے تم میں سے کہ سیدھا چلے ۔ ﴿28﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ	اور نہیں تم چاہتے مگر
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾	یہ کہ اللہ چاہے (جو) سب جہانوں کا رب ہے ۔ ﴿29﴾

ع 1 29 6

ایاتُها 19 — 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا ۔ ﴿1﴾
وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾	اور جب تارے بکھر جائیں گے ۔ ﴿2﴾
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾	اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، خیر و عافیت، عزت واحترام ۔	ذِكْرٌ	ذکر، تذکیر ۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئیں ۔	يَّسْتَقِيْمَ	استقامت، مستقیم ۔
عَلَى	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت ۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم کفر، اقوام عالم ۔
الْغَيْبِ	غیب، علم غیب، غیبی امداد ۔	السَّمَآءُ	آسمان، ارض وسما، کتب سماویہ ۔
بِقَوْلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں ۔	الْكَوَاكِبُ	کوکب، کواکب ۔
رَجِيْمٍ	رجم ۔	الْبِحَارُ	بحر و بر، بحیرہ عرب، بحرِ ہند، بحر الکاہل ۔
اِلَّا	الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ ۔		

وَ	مَا[1]	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ[1] (24)	وَ	مَا[1]	هُوَ
اور	نہیں ہے	وہ	غیب (کی باتوں) پر	ہرگز بخیل	اور	نہیں ہے	وہ

بِقَوْلِ[1]	شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ[2] (25)	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ (26)	اِنْ هُوَ[3]
ہرگز کلام	کسی شیطان مردود کا	تو پھر کہاں	تم سب جارہے ہو	نہیں ہے وہ (قرآن)

اِلَّا	ذِكْرٌ[2]	لِّلْعٰلَمِيْنَ (27)	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ يَّسْتَقِيْمَ (28)
مگر	ایک نصیحت	تمام جہانوں کے لیے	اسکے لیے جو	چاہے	تم میں سے	کہ وہ سیدھا چلے

ع 1 29 6

وَمَا[4]	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ[5]	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (29)
اورنہیں	تم سب چاہتے	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	(جو) سب جہانوں کا رب ہے

اٰيَاتُهَا 19 | 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ[6] (1)	وَ اِذَا	الْكَوَاكِبُ
جب	آسمان	پھٹ جائیگا	اور جب	تارے

انْتَثَرَتْ[6] (2)	وَ اِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ[7] (3)
بکھر جائیں گے	اور جب	سمندر	پھاڑ دیے جائیں گے

ضروری وضاحت

[1] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [3] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے البتہ اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ [4] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ [5] یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ [6] تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [7] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾	اور جب قبریں الٹ دی جائیں گی۔ ﴿4﴾
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا	جان لے گی ہر جان جو
قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ﴿5﴾	اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿5﴾
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان کس (چیز) نے دھوکے میں ڈالا تجھے
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾	اپنے کرم کرنے والے رب کے بارے میں۔ ﴿6﴾
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ	جس نے پیدا کیا تجھے پھر درست کیا تجھے
فَعَدَلَكَ ﴿7﴾	پھر تجھے متناسب بنایا (برابر کیا)۔ ﴿7﴾
فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾	جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ ﴿8﴾
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿9﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم جھٹلاتے ہو جزا کو۔ ﴿9﴾
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿10﴾	حالانکہ بے شک تم پر یقیناً نگران (مقرر) ہیں۔ ﴿10﴾
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿11﴾	عزت والے، لکھنے والے ہیں۔ ﴿11﴾
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾	وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُبُوْرُ : قبر، قبور، قبرستان۔

عَلِمَتْ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، معلومات۔

نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔

قَدَّمَتْ : مقدم، مقدمہ، تقدیم۔

اَخَّرَتْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔

غَرَّكَ : غرور۔

فَسَوّٰىكَ : مساوی، مساوات۔

فَعَدَلَكَ : عدل، معتدل، اعتدال۔

رَكَّبَكَ : مرکب، ترکیب، مرکبات۔

تُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔

عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔

لَحٰفِظِيْنَ : حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔

كَاتِبِيْنَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔

تَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

وَ اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ ❶❷ (4)	عَلِمَتْ ❷	نَفْسٌ	مَّا
اور جب	قبریں	الٹ دی جائیں گی	جان لے گی	ہر جان	جو

قَدَّمَتْ ❷	وَ	اَخَّرَتْ ❷ (5)	يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ ❸	مَا	غَرَّكَ ❹
اس نے آگے بھیجا	اور	(جو) پیچھے چھوڑا	اے انسان	کس (چیز) نے	دھوکے میں ڈالا تجھے

بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ (6)	الَّذِىْ	خَلَقَكَ ❹	فَسَوّٰىكَ ❹
اپنے کرم کرنیوالے رب کے بارے میں	جس نے	پیدا کیا تجھے	پھر تجھے درست کیا

فَعَدَلَكَ ❹ (7)	فِىْۤ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا ❺	شَآءَ
پھر تجھے متناسب بنایا (برابر کیا)	جس صورت میں	چاہا

رَكَّبَكَ ❹ (8)	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ ❻ (9)
تجھے جوڑ دیا	ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب جھٹلاتے ہو	جزا کو

وَ اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ (10)	كِرَامًا
حالانکہ بے شک	تم پر	یقیناً سب نگران (مقرر) ہیں	عزت والے

كَاتِبِيْنَ (11)	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ (12)
سب لکھنے والے ہیں	وہ سب جانتے ہیں	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تْ، ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❹ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ تجھے اور اسم کے آخر میں ہو تو تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❺ اَیُّ اور مَا دونوں کو ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے، بعض نے مَا زائد قرار دیا ہے۔ ❻ "بِ" کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کے، کی، کو کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿13﴾ — بے شک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿13﴾

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿14﴾ — اور بے شک نافرمان یقیناً جہنم میں ہونگے۔ ﴿14﴾

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿15﴾ — وہ داخل ہونگے اس میں بدلے کے دن۔ ﴿15﴾

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِينَ ﴿16﴾ — اور نہیں ہیں وہ اس سے کبھی غائب ہونے والے۔ ﴿16﴾

وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿17﴾ — اور آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿17﴾

ثُمَّ مَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿18﴾ — پھر آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿18﴾

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ — اس دن نہیں اختیار رکھے گا کوئی نفس

لِّنَفْسٍ شَيْئًا — کسی نفس کیلئے کچھ بھی

وَّالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾ — اور حکم اس دن (صرف) اللہ کا ہوگا۔ ﴿19﴾ ع 1 19 7

آیاتها 36 | 83 سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ 86 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿1﴾ — ہلاکت ہے ماپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَبْرَارَ : برّ، ابرار۔	بِغَآئِبِيْنَ : غائب، علم غیب، غیبی امداد۔
نَعِيْمٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	لَا : لاتعداد، لاجواب، لامحالہ، لاپروا۔
وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	تَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک۔
الْفُجَّارَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔	نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
أَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔	شَيْئًا : شیئ، اشیا، اشیاءِ خوردنی۔
يَوْمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	الْأَمْرُ : امر، امور، امور خانہ، آمر، مأمور۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	

إِنَّ ❶	الْأَبْرَارَ	لَفِي نَعِيمٍ ⑬	وَ	إِنَّ ❶	الْفُجَّارَ
بے شک	نیک لوگ	یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے	اور	بے شک	نافرمان لوگ

لَفِي جَحِيمٍ ❷ ⑭	يَصْلَوْنَهَا	يَوْمَ الدِّينِ ⑮	وَمَا ❸	هُمْ
یقیناً جہنم میں ہونگے	وہ سب داخل ہونگے اس میں	جزا کے دن	اور نہیں ہیں	وہ

عَنْهَا	بِغَائِبِينَ ❸ ⑯	وَ	مَا أَدْرَاكَ	مَا	يَوْمُ الدِّينِ ⑰
اس سے	سب کبھی غائب ہونے والے	اور	آپ کیا جانیں	کیا ہے	جزا کا دن

ثُمَّ	مَا أَدْرَاكَ	مَا	يَوْمُ الدِّينِ ⑱	يَوْمَ	لَا تَمْلِكُ ❹	نَفْسٌ ❺❻
پھر	آپ کیا جانیں	کیا ہے	بدلے کا دن	اس دن	نہیں اختیار رکھے گا	کوئی نفس

ع 1 19 7

لِنَفْسٍ ❻	شَيْئًا	وَالْأَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِلَّهِ ⑲
کسی نفس کے لیے	کچھ بھی	اور حکم	اس دن	(صرف) اللہ کا ہوگا

آیاتها 36 — 83 سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ 86 — رکوعها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ	لِلْمُطَفِّفِينَ ①
ہلاکت ہے	سب ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "لَ" اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❸ اگر مَا کے بعد اسی جملے میں علامت بِ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور ایسے جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا	وہ لوگ جو جب ماپ کرتے ہیں
عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿2﴾	لوگوں سے (تو) پورا پورا لیتے ہیں۔ ﴿2﴾
وَ اِذَا كَالُوْهُمْ	اور جب وہ ماپ کر کے دیتے ہیں انہیں
اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿3﴾	یا تول کر دیتے ہیں انہیں (تو) کم دیتے ہیں۔ ﴿3﴾
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ	کیا نہیں سمجھتے یہ لوگ
اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿4﴾	کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں۔ ﴿4﴾
لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿5﴾	(اس) بڑے دن کے لیے۔ ﴿5﴾
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ	جس دن کھڑے ہوں گے لوگ
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾	رب العالمین کے سامنے۔ ﴿6﴾
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ	ہرگز نہیں بے شک نافرمانوں کا اعمال نامہ
لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿7﴾	یقیناً سجین میں ہے۔ ﴿7﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿8﴾	اور کیا جانیں آپ سجین کیا ہے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
النَّاسِ : عوام الناس۔
يَسْتَوْفُوْنَ : وفا، وفادار، ایفائے عہد۔
وَّزَنُوْهُمْ : وزن، اوزان، میزان۔
يُخْسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔
يَظُنُّ : ظن، بدظن، حسنِ ظن، سوءِ ظن۔
مَّبْعُوْثُوْنَ : مبعوث، بعثت۔

عَظِيْمٍ : عظیم، اعظم، معظم، وزیر اعظم۔
يَوْمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يَقُوْمُ : قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔
لِرَبِّ : رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم کفر، اقوام عالم، عالمی طاقتیں۔
الْفُجَّارِ : فاجر، فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔

اَلَّذِيۡنَ	اِذَا	اكۡتَالُوۡا	عَلَى النَّاسِ ❶
وہ لوگ جو	جب	سب ماپ کر لیتے ہیں	لوگوں سے

يَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿2﴾	وَ اِذَا	كَالُوۡهُمۡ ❷
(تو) وہ سب پورا پورا لیتے ہیں	اور جب	وہ سب ماپ کر دیتے ہیں انہیں

اَوۡ	وَّزَنُوۡهُمۡ ❷	يُخۡسِرُوۡنَ ﴿3﴾	اَلَا	يَظُنُّ ❸
یا	سب تول کر دیتے ہیں انہیں	(تو) وہ سب کم دیتے ہیں	کیا نہیں	سمجھتے

اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمۡ	مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ❹ ﴿4﴾	لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿5﴾
یہ لوگ	کہ بے شک وہ	سب اٹھائے جانے والے ہیں	(اس) بڑے دن کے لیے

يَّوۡمَ	يَقُوۡمُ ❸	النَّاسُ ❺	لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿6﴾
جس دن	کھڑے ہونگے	لوگ	سب جہانوں کے رب کے سامنے

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الۡفُجَّارِ	لَفِيۡ سِجِّيۡنٍ ❻ ﴿7﴾
ہرگز نہیں	بے شک	نافرمانوں کا اعمال نامہ	یقیناً سجین میں ہے

وَ	مَآ اَدۡرٰىكَ ❼	مَا	سِجِّيۡنٌ ﴿8﴾
اور	آپ کیا جانیں	کیا ہے	سجین

ضروری وضاحت

❶ ”عَلَى“ کا اصل ترجمہ پر ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ سے کیا گیا ہے۔ ❷ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❸ ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کسی کام کے کیے جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ سِجِّيۡنٌ یہ ایک دفتر ہے جس میں کافروں اور بدکاروں کے نام اور کام درج ہیں۔ ❼ مَآ اَدۡرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپکو معلوم کروایا ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾ | (وہ) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ﴿9﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾ | ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿10﴾

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾ | وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں جزا کے دن کو۔ ﴿11﴾

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا | اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر

كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾ | ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گناہ گار۔ ﴿12﴾

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا | جب تلاوت کی جاتیں ہیں اس پر ہماری آیتیں

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ | (تو) وہ کہتا ہے (یہ) افسانے ہیں پہلے لوگوں کے۔ ﴿13﴾

كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | ہرگز نہیں بلکہ زنگ لگا دیا ہے ان کے دلوں پر

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾ | (اس نے) جو وہ کماتے تھے۔ ﴿14﴾

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ | ہرگز نہیں بے شک وہ اپنے رب (کے دیدار) سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾ | اس دن ضرور حجاب میں رکھے جائیں گے۔ ﴿15﴾

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾ | پھر بے شک وہ ضرور داخل ہونگے جہنم میں۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ : کتاب، کتبِ سماویہ، مکتوب۔

مَّرْقُوْمٌ : راقم، راقم الحروف، رقم طراز۔

يَوْمَئِذٍ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔

يُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔

اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔

تُتْلٰى : تلاوت۔

عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔

اٰيٰتُنَا : آیت، آیاتِ قرآنی۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔

الْاَوَّلِيْنَ : اوّل، درجہ اولیٰ، اوّل و آخر، اوّل انعام۔

بَلْ : بلکہ۔

قُلُوْبِهِمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔

يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبِ معاش، کسبی۔

لَّمَحْجُوْبُوْنَ : حجاب۔

كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ❶ ۝9	وَّيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ❷ ۝10
ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی	ہلاکت ہے	اس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے

الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝11	وَمَا ❸	يُكَذِّبُ ❹
وہ لوگ جو	وہ سب جھٹلاتے ہیں	جزا کے دن کو	اور نہیں	جھٹلاتا

بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ ❷❺	اَثِيْمٍ ❻ ۝12	اِذَا	تُتْلٰى ❼
اس کو	مگر	ہر	حد سے تجاوز کرنے والا	سخت گناہ گار	جب	تلاوت کی جاتی ہیں

عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ۝13	كَلَّا	بَلْ
اس پر	ہماری آیتیں	(تو وہ) کہتا ہے	(یہ) افسانے ہیں	پہلے لوگوں کے	ہرگز نہیں	بلکہ

رَانَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❽ ۝14
زنگ لگا دیا ہے	ان کے دلوں پر	(اس نے) جو	وہ سب کماتے تھے

كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝15
ہرگز نہیں	بے شک وہ	اپنے رب (کے دیدار) سے	اس دن	ضرور سب حجاب میں رکھے جائیں گے

ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ ۝16
پھر	بے شک وہ	سب ضرور داخل ہونگے	جہنم میں

ضروری وضاحت

❶اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔❹ يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❺ مُعْتَدٍ اصل میں مُعْتَدِيٌ تھا آخر سے ی گرگئی ہے۔❻اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ علامت تُ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ — پھر کہا جائے گا یہ ہے وہ جو

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾ — تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿17﴾

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ — ہرگز نہیں بیشک نیک لوگوں کا اعمال نامہ

لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾ — یقیناً علیّین میں ہوگا۔ ﴿18﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾ — اور کیا جانیں آپ کیا ہے علیّین۔ ﴿19﴾

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾ — ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ﴿20﴾

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾ — حاضر رہتے ہیں اس کے پاس مقرب (فرشتے)۔ ﴿21﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾ — بیشک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿22﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾ — تختوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہونگے۔ ﴿23﴾

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ — آپ پہچانیں گے ان کے چہروں میں

نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿24﴾ — نعمت کی تازگی۔ ﴿24﴾

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾ — وہ پلائے جائیں گے سربمہر خالص شراب میں سے۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا : علیٰ ہٰذا القیاس، لہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا۔

تُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔

الْاَبْرَارِ : برّ، ابرار۔

عِلِّيِّيْنَ : اعلیٰ علّیین، عرشِ معلیٰ، وزیر اعلیٰ۔

اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔

مَّرْقُوْمٌ : راقم، راقم الحروف، رقم طراز، تاریخ رقم کرنا۔

يَشْهَدُهُ : شاہد، مشہود، شہادت۔

الْمُقَرَّبُوْنَ : قرب، قریب، مقرب، قربت۔

نَعِيْمٍ : نعیم، نعمت، انعام۔

عَلٰى : علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت، علیحدہ۔

تَعْرِفُ : تعارف، متعارف، معرفت، معروف۔

وُجُوْهِهِمْ : وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ۔

يُسْقَوْنَ : ساقی، ساقیِ کوثر۔

مَخْتُوْمٍ : ختم الرسل، ختمِ نبوّت۔

ثُمَّ	يُقَالُ ❶	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ (17)
پھر	کہا جائے گا	یہ ہے	(وہ) جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ❷❸ (18)
ہرگز نہیں	یقیناً	نیک لوگوں کا اعمال نامہ	البتہ علّیّین میں ہوگا

وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا عِلِّيُّوْنَ ❷❸ (19)	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ❹ (20)
اور	آپ کیا جانیں	کیا ہے علّیّون	ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی

يَّشْهَدُهُ ❶	الْمُقَرَّبُوْنَ (21)	اِنَّ	الْاَبْرَارَ
حاضر رہتے ہیں اس کے پاس	سب مقرب (فرشتے)	بے شک	نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ (22)	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ (23)
یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے	تختوں پر (بیٹھے)	وہ سب دیکھ رہے ہونگے

تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ ❺	النَّعِيْمِ (24)
آپ پہچانیں گے	ان کے چہروں میں	تازگی	نعمت کی

يُسْقَوْنَ ❻	مِنْ رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ ❹ (25)
وہ سب پلائے جائیں گے	خالص شراب میں سے	سربمہر (مہر لگائی ہوئی)

ضروری وضاحت

❶ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔ ❷ يْنَ اور وْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ❸ عِلِّيِّيْنَ یا عِلِّيُّوْنَ سے مراد ایک دفتر ہے جس میں نیک لوگوں کے نام اور کام درج ہیں یا ساتواں آسمان مراد ہے جہاں مومنوں کی روحیں جاتی ہیں۔
❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ يُسْقَوْنَ اصل میں يُسْقَيُوْنَ تھا یہاں آخر سے يُ گر گئی ہے۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَّفِيْ ذٰلِكَ	اس کی مہر کستوری ہوگی اور اس میں
فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿26﴾	پس چاہیے کہ رغبت کریں رغبت کرنیوالے۔ ﴿26﴾
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿27﴾	اور اس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔ ﴿27﴾
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿28﴾	(جو) ایک چشمہ ہے پییں گے اس سے مقرب لوگ ﴿28﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے تھے وہ
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾	ہنستے ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔ ﴿29﴾
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ	اور جب گزرتے ان کے پاس سے
يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾	(تو) آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ ﴿30﴾
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	اور جب وہ لوٹتے اپنے گھر والوں کی طرف
انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿31﴾	تو لوٹتے دل لگی کرتے ہوئے۔ ﴿31﴾
وَاِذَا رَاَوْهُمْ	اور جب وہ (کافر) دیکھتے ان (مسلمانوں) کو (تو)
قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ﴿32﴾	کہتے تھے بے شک یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خِتٰمُهٗ : ختم الرسل، ختم نبوت۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
وَّ : شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔	يَضْحَكُوْنَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	انْقَلَبُوْا : انقلاب۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
يَّشْرَبُ : مشروب، شربت۔	رَاَوْ : رؤیت، مرئی وغیرمرئی اشیا۔
الْمُقَرَّبُوْنَ : قرب، قریب، مقرب۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَجْرَمُوْا : جرم، مجرم، جرائم۔	لَضَاۗلُّوْنَ : ضلالت (گمراہی)۔

خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ ❶❷
اس کی مہر	کستوری ہوگی	اور	اس میں	پس چاہیے کہ رغبت کریں

الْمُتَنَافِسُوْنَ ❸ (26)	وَ	مِزَاجُهٗ	مِنْ تَسْنِيْمٍ ❹ (27)
سب رغبت کرنیوالے	اور	اس کی ملاوٹ	تسنیم سے ہوگی

عَيْنًا ❺	يَّشْرَبُ ❷	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ (28)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
(جو) ایک چشمہ ہے	پییں گے	اس سے	سب مقرب لوگ	بے شک	وہ لوگ جن

اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ (29)
سب نے جرم کیے	تھے وہ سب	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب ہنستے

وَ اِذَا	مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ ❻ (30)	وَ اِذَا
اور جب	سب گزرتے	انکے پاس سے	(تو) وہ سب آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے	اور جب

انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ❼ (31)	وَ اِذَا
وہ سب لوٹتے	اپنے گھر والوں کی طرف	(تو) لوٹتے سب دل لگی کرتے ہوئے	اور جب

رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ (32)
وہ (کافر) سب دیکھتے ان (مسلمانوں) کو	(تو) سب کہتے	بے شک	یہ لوگ	یقیناً سب گمراہ ہیں

ضروری وضاحت

❶ فَ یا وَ کے بعد ساکن لام ہو تو اس کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❷ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَسْنِيْم جنت میں عمدہ شراب کے ایک چشمے کا نام ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ تَ اور الف میں کبھی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ آپس میں کیا گیا ہے۔ ❼ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وَمَآ اُرۡسِلُوۡا عَلَيۡهِمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿33﴾	حالانکہ نہیں بھیجے گئے تھے وہ ان پر نگران بنا کر۔ ﴿33﴾
فَالۡيَوۡمَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	چنانچہ آج وہ لوگ جو ایمان لائے
مِنَ الۡكُفَّارِ يَضۡحَكُوۡنَ ﴿34﴾	کافروں پر ہنس رہے ہیں۔ ﴿34﴾
عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۙ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿35﴾	تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہیں۔ ﴿35﴾
هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ	کیا بدلہ دے دیا گیا کافروں کو
مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿36﴾	(اس کا) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿36﴾

ع 1 36 8

اٰيَاتُهَا 25 — 84 سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ﴿1﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾
وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا	اور وہ کان لگائے ہوئے ہے اپنے رب (کے حکم) کیلئے
وَحُقَّتۡ ﴿2﴾	اور (یہی) اس کا حق ہے۔ ﴿2﴾
وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ﴿3﴾	اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُرۡسِلُوۡا : ارسال، مرسل، رسول، رسالہ۔	يَضۡحَكُوۡنَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔
عَلَيۡهِمۡ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔	ثُوِّبَ : ثواب، اجر و ثواب، ثواب دارین۔
حٰفِظِيۡنَ : حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔	يَفۡعَلُوۡنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فَالۡيَوۡمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	السَّمَآءُ : آسمان، ارض و سماء، کتب ساویہ۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔	انۡشَقَّتۡ : شقِّ صدر، واقعہ شقِّ قمر۔
الۡكُفَّارَ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔	حُقَّتۡ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔
يَضۡحَكُوۡنَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔	مُدَّتۡ : مد، الف مدہ (کھینچنا)۔

وَ ①	مَآ	اُرْسِلُوْا ②	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ (33)	فَالْيَوْمَ
حالانکہ	نہیں	بھیجے گئے تھے وہ سب	ان پر	سب نگران بنا کر	چنانچہ آج

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ ③	يَضْحَكُوْنَ (34)
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	کافروں سے	وہ سب ہنس رہے ہیں

عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ (35)	هَلْ
تختوں پر (بیٹھے)	وہ سب نظارہ کر رہے ہیں	کیا

ع 1 36 8

ثُوِّبَ ②	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ④ (36)
بدلہ دے دیا گیا	کافروں کو	(اس کا) جو	تھے وہ سب کیا کرتے

اٰيَاتُهَا 25 — 84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ ⑤ (1)	وَ	اَذِنَتْ ⑤	لِرَبِّهَا
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	وہ کان لگائے ہوئے ہے	اپنے رب (کے حکم) کے لیے

وَ	حُقَّتْ ⑤ (2)	وَ اِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ ⑤ (3)
اور	(یہی) اس کا حق ہے	اور جب	زمین	پھیلا دی جائے گی

ضروری وضاحت

①علامت " وَ " کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ حالانکہ اور کبھی قسم بھی ہوتا ہے۔② شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③" مِنْ " کا اصل ترجمہ سے ہے البتہ یہاں مفہوم ہے کافروں پر۔④علامت "وْا" اور "وْنَ" دونوں کا ترجمہ ملا کر سب کیا گیا ہے۔ ⑤ علامت تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور (باہر) پھینک دے گی جو کچھ اس میں ہے
وَ تَخَلَّتْ ﴿4﴾	اور وہ خالی ہو جائے گی۔ ﴿4﴾
وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور وہ کان لگائے گی اپنے رب (کے حکم) پر
وَ حُقَّتْ ﴿5﴾	اور اس کا حق بھی (یہی) ہے۔ ﴿5﴾
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ	اے انسان بلاشبہ تو محنت کرنے والا ہے
اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا	اپنے رب کی طرف خوب محنت
فَمُلٰقِيْهِ ﴿6﴾	پھر (تو) ملنے والا ہے اس سے۔ ﴿6﴾
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿7﴾	پھر رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں ﴿7﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ	تو عنقریب اس کا محاسبہ کیا جائے گا
حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿8﴾	آسان حساب کی صورت میں۔ ﴿8﴾
وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿9﴾	اور وہ لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف ہنسی خوشی ﴿9﴾
وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَتْ	القاء۔	فَمُلَاقِيْهِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	كِتَابَهٗ	کتاب، کتبِ سماویہ، کاتب۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔	يُحَاسَبُ	محاسبہ، احتساب، محتسب، محاسب۔
تَخَلَّتْ	خالی، خلوت، تخلیہ، خلوت نشینی۔	حِسَابًا	یوم حساب، حساب و کتاب ۔
لِرَبِّهَا	ربوبیت، رب کائنات، ارباب اقتدار۔	يَسِيْرًا	میسّر۔
حُقَّتْ	حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔	يَنْقَلِبُ	انقلاب۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	مَسْرُوْرًا	مسرور، سرور، مسرت۔

وَ	اَلْقَتْ❶	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ❶❷ (4)	وَاَذِنَتْ❶
اور	(باہر) پھینک دیگی	جو	اس میں ہے	اور	وہ خالی ہوجائیگی	اور وہ کان لگائے گی

لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ❶ (5)	يَآيُّهَا الْاِنْسَانُ❸	اِنَّكَ
اپنے رب کے (حکم پر)	اور	اس کا حق بھی یہی ہے	اے انسان	بلاشبہ تو

كَادِحٌ❹	اِلٰى رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ (6)
محنت کرنے والا ہے	اپنے رب کی طرف	خوب محنت	پھر (تو) ملنے والا ہے اس سے

فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ❺	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ❻ (7)
پھر رہا وہ	جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ❼	حِسَابًا يَّسِيْرًا (8)
تو عنقریب	وہ محاسبہ کیا جائے گا	آسان حساب (کی صورت میں)

وَ	يَنْقَلِبُ	اِلٰى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا (9)
اور	وہ لوٹے گا	اپنے گھر والوں کی طرف	ہنسی خوشی

وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ❺	كِتٰبَهٗ
اور	رہا وہ	جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "تـ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "یَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❹ "فَاعِلٌ" کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "بـ" کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❼ علامت "يُـ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ (10)	اپنی پیٹھ کے پیچھے۔ (10)
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا (11)	تو عنقریب وہ پکارے گا ہلاکت کو۔ (11)
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا (12)	اور داخل ہوگا بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ (12)
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا (13)	بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں بہت خوش۔ (13)
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ	بے شک وہ سمجھا کہ ہرگز نہیں
يَّحُوْرَ (14)	لوٹے گا (اپنے رب کی طرف)۔ (14)
بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ	ہاں کیوں نہیں یقیناً اس کا رب
كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا (15)	ہے اس کو خوب دیکھنے والا۔ (15)
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ (16)	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق (شام کی سرخی) کی۔ (16)
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ (17)	اور رات کی اور (انکی) جو کچھ وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے۔ (17)
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (18)	اور چاند کی جب وہ پورا ہوتا ہے۔ (18)
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا	ضرور بضرور تم چڑھتے جاؤ گے ایک حالت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَآءَ	ماورائے عدالت۔	بَصِيْرًا	بصارت، سمع وبصر، بصیرت۔
يَدْعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، داعی۔	اُقْسِمُ	قسم، قسمیں۔
فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَهْلِهٖ	اہل وعیال، اہل بیت، اہل حرم۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
مَسْرُوْرًا	مسرور، سرور۔	وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
ظَنَّ	ظن، حسن ظن، بدظن۔	الْقَمَرِ	قمر، شمس وقمر، قمری مہینہ۔
رَبَّهٗ	رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔	طَبَقًا	طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔

وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ (10) [1]	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا [2]
پیچھے	اپنی پیٹھ کے	تو عنقریب	وہ پکارے گا

ثُبُوْرًا (11) [3]	وَّيَصْلٰى	سَعِيْرًا (12) [3][4]
ہلاکت کو	اور وہ داخل ہوگا	بھڑکتی ہوئی آگ میں

اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْٓ اَهْلِهٖ [1]	مَسْرُوْرًا (13)
بے شک وہ	تھا	اپنے گھر والوں میں	بہت خوش

اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ (14)	بَلٰٓى	اِنَّ	رَبَّهٗ
بے شک وہ	سمجھا	کہ	ہرگز نہیں	وہ لوٹے گا (اپنے رب کی طرف)	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	اس کا رب

كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا (15) [4]	فَلَآ	اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ (16)
ہے	اس کو	خوب دیکھنے والا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	شفق (شام کی سرخی) کی

وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ (17)	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا
اور	رات کی	اور	(انکی) جو کچھ	وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے	اور	چاند کی	جب

اتَّسَقَ (18)	لَتَرْكَبُنَّ [5]	طَبَقًا [6]
وہ پورا ہوتا ہے	ضرور بضرور تم چڑھتے جاؤ گے	ایک حالت سے

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② يَدْعُوْا میں وْا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں ایسے ہی لکھا ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑤ لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

عَنۡ طَبَقٍ ﴿19﴾	دوسری حالت کو۔ ﴿19﴾
فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿20﴾	تو کیا ہوا ہے ان کو (کہ) وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿20﴾
وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ	اور جب پڑھا جاتا ہے ان پر قرآن
لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿21﴾	(تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔ ﴿21﴾
بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿22﴾	بلکہ وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں۔ ﴿22﴾
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو
يُوۡعُوۡنَ ﴿23﴾	وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں۔ ﴿23﴾
فَبَشِّرۡهُمۡ	پس خوشخبری سنادیں انہیں
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿24﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿24﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کئے
لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿25﴾	ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا۔ ﴿25﴾

ع 1 25 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَبَقٍ : طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
قُرِئَ : قرات، قاری، محفلِ حسنِ قرات۔
يَسۡجُدُوۡنَ : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ، سجدہ گاہ۔
كَفَرُوۡا : کافر، کفر، کفرانِ نعمت، کفار۔
يُكَذِّبُوۡنَ : کاذب، کذّاب، کذبیانی، تکذیب۔
اَعۡلَمُ : علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
فَبَشِّرۡهُمۡ : بشارت، مبشّر، عشرہ مبشرہ۔
بِعَذَابٍ : عذاب، عذابِ قبر، عذاب جہنم۔
اَلِيۡمٍ : المناک، رنج والم، المناک، حادثہ۔
عَمِلُوا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
اَجۡرٌ : اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔
غَيۡرُ : غیر اللہ، اغیار۔

عَنْ طَبَقٍ[1] (19)	فَمَا	لَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ[2] (20)
(دوسری) حالت کو	تو کیا ہے	ان کو (کہ)	نہیں وہ سب ایمان لاتے

وَ اِذَا	قُرِئَ[3]	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا يَسْجُدُوْنَ[2] (21)
اور جب	پڑھا جائے	ان پر	قرآن	(تو) نہیں وہ سب سجدہ کرتے

بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ (22)
بلکہ	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جھٹلاتے ہیں

وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ[4]	بِمَا	يُوْعُوْنَ (23)
اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ سب (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں

فَبَشِّرْهُمْ[5]	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ[6] (24)
پس خوشخبری سنا دیں انہیں	عذاب کی	بہت دردناک

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ[7]
سوائے	ان لوگوں کے جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کئے	نیک

لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ (25)
ان کے لیے	اجر ہے	نہ	ختم ہونے والا

ع 1 25 9

ضروری وضاحت

❶ عَنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اٰیَاتُھَا 22 | 85 سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ مَکِّیَّۃٌ 27 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾	قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ﴿1﴾
وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾	اور وعدہ دیے ہوئے دن کی۔ ﴿2﴾
وَشَاھِدٍ وَّمَشْھُوْدٍ ﴿3﴾	اور حاضر ہونے والے اور حاضر کیے ہوئے کی۔ ﴿3﴾
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾	مارے گئے خندق والے۔ ﴿4﴾
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾	(جو) آگ ہے ایندھن والی۔ ﴿5﴾
اِذْ ھُمْ عَلَیْھَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾	جب وہ اس پر بیٹھے تھے۔ ﴿6﴾
وَّھُمْ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ	اور وہ اس پر جو وہ کر رہے تھے
بِالْمُؤْمِنِیْنَ شُھُوْدٌ ﴿7﴾	مومنوں کے ساتھ مشاہدہ کرنے والے تھے۔ ﴿7﴾
وَمَا نَقَمُوْا مِنْھُمْ اِلَّآ	اور نہیں انتقام لیا انہوں نے ان سے مگر
اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ	(اس بات کا) کہ وہ ایمان لائے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔	النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔
الْبُرُوْجِ : برج، چوبرجی۔	ذَاتِ : ذات باری تعالیٰ، ذاتی، ذاتیات۔
الْیَوْمِ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	قُعُوْدٌ : قعدہ، مقعد، قعدہ اولیٰ۔
الْمَوْعُوْدِ : وعدہ، وعید۔	یَفْعَلُوْنَ : فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
شَاھِدٍ : شاہد، شہادت، اللہ شاہد ہے۔	نَقَمُوْا : انتقام، منتقم، انتقامی کاروائی۔
قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔	اِلَّا : الاقلیل، الاماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
اَصْحٰبُ : اصحاب، صاحب، صحابی، صحابہ کرام۔	یُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔

اٰیاتُها 22 | 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ❶	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝1	وَ	الْيَوْمِ
قسم ہے	آسمان کی	برجوں والے	اور	دن کی

الْمَوْعُوْدِ ❷ ۝2	وَ	شَاهِدٍ ❸	وَّ	مَشْهُوْدٍ ❷ ۝3
وعدہ دیے ہوئے	اور	حاضر ہونے والے	اور	حاضر کیے ہوئے کی

قُتِلَ ❹	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝4	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝5
مارے گئے	خندق والے	(جو) آگ ہے	ایندھن والی

اِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ ۝6	وَّ هُمْ	عَلٰى مَا
جب وہ سب	اس پر	بیٹھے تھے	اور وہ سب	(اس) پر جو

يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ ۝7	وَمَا ❺
وہ سب کر رہے تھے	سب مومنوں کے ساتھ	مشاہدہ کرنے والے تھے	اور نہیں

نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ ❻	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ ❼
انتقام لیا ان سب نے	ان سے	مگر	(اس بات کا) کہ	وہ سب ایمان لائے	اللہ پر

ضروری وضاحت

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔❻ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾	جو بڑا زبردست نہایت قابل تعریف ہے۔ ﴿8﴾
الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ جو (کہ) اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿9﴾	اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے آزمائش میں ڈالا
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر
لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ	نہیں توبہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ﴿10﴾	اور ان کے لیے جلنے کا عذاب ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کیلئے
جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(ایسے) باغات ہیں بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ﴿11﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿11﴾
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ﴿12﴾	بلا شبہ تیرے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- الْحَمِيْدِ : حمد و ثنا، حمدِ باری تعالیٰ، محمود۔
- مُلْكُ : مُلک، ممالک، صدر مملکت۔
- شَهِیْدٌ : شاہد، شہادت۔
- فَتَنُوْا : فتنہ، فتّان، فتنہ پرور، پرفتن دور۔
- یَتُوْبُوْا : توبہ، تائب۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
- عَمِلُوا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔
- الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
- جَنّٰتٌ : جنت، جنت نظیر۔
- تَجْرِیْ : جاری ساری، اجرا۔
- تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔
- الْفَوْزُ : فوز و فلاح، عہدہ پر فائز ہونا۔
- الْكَبِیْرُ : کبیر، کبریائی، تکبّر، متکبّر۔
- لَشَدِیْدٌ : شدید، اشد، متشدد، شدت۔

الْعَزِیْزِ❶	الْحَمِیْدِ❶ (8)	الَّذِیْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ❷
(جو) زبردست	نہایت قابل تعریف ہے	وہ جو (کہ)	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

وَ الْاَرْضِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	شَهِیْدٌ❶ (9)	اِنَّ	الَّذِیْنَ
اور زمین کی	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب گواہ ہے	بے شک	وہ لوگ جن

فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ
سب نے آزمائش میں ڈالا	سب مومن مردوں	اور	سب مومن عورتوں کو	پھر

لَمْ یَتُوْبُوْا❸	فَلَهُمْ❹	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ❹
نہیں ان سب نے توبہ کی	تو ان کے لیے	عذاب ہے	جہنم کا	اور	ان کے لیے

عَذَابُ	الْحَرِیْقِ (10)	اِنَّ الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
عذاب ہے	جلنے کا	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ❷	لَهُمْ❹	جَنّٰتٌ❷	تَجْرِیْ❺	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
نیک	ان کے لیے	(ایسے) باغات ہیں	بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں

ذٰلِكَ❻	الْفَوْزُ	الْكَبِیْرُ❶ (11)	اِنَّ بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِیْدٌ❶ (12)
یہی	کامیابی ہے	بہت بڑی	بلاشبہ پکڑ	تیرے رب کی	یقیناً بہت سخت ہے

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ نہایت، بہت کیا ہے۔ ❷ ات جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد اس کا ترجمہ اُس یا اُن ہوتا ہے۔ ❹ لَهُمْ کا لَ اصل میں لِ تھا هُمْ کیساتھ یہ لَ ہوجاتا ہے تاکہ پڑھنے میں آسانی ہوجائے۔ ❺ ت واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ تینوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ	بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَ يُعِيْدُ ⑬	اور (وہی) دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ⑬
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ⑭	اور وہی بہت بخشنے والا اور بہت محبت کرنے والا ⑭
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ⑮	عرش والا ہے اونچی شان والا ہے۔ ⑮
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ⑯	کر گزرنے والا ہے اس کو جو وہ چاہتا ہے۔ ⑯
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ⑰	کیا آئی ہے آپ کے پاس لشکروں کی بات۔ ⑰
فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ⑱	یعنی فرعون اور ثمود (کی)۔ ⑱
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
فِيْ تَكْذِيْبٍ ⑲	جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ ⑲
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ⑳	اور اللہ ان کے پیچھے سے (انہیں) گھیرے ہوئے ہے۔ ⑳
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ㉑	بلکہ وہ قرآن ہے اونچی شان والا۔ ㉑
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ㉒ ع 1 22 10	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ ㉒

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبْدِئُ : ابتداء، مبتدی، ابتدائی طور پر۔	كَفَرُوْا : کافر، کفر، کفار، کفرانِ نعمت۔
يُعِيْدُ : اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔	تَكْذِيْبٍ : کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
الْغَفُوْرُ : مغفرت، غفور رّحیم۔	وَّرَآىِٕهِمْ : ماورائے عدالت۔
الْوَدُوْدُ : محبت ومودّت۔	مُّحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔
ذُوْ : ذواضعاف اقل، ذومعنی، ذیشان۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔
الْمَجِيْدُ : مجد، جدّ امجد، مجد و بزرگی۔	لَوْحٍ : لوحِ محفوظ، لوح وقلم، لوحِ قرآنی۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	مَّحْفُوْظٍ : حفاظت، محفوظ، تحفظ، محافظ۔

اِنَّهٗ هُوَ ❶	يُبۡدِئُ ❷	وَ	يُعِيۡدُ ⑬	وَ
بے شک وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور	وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا	اور

هُوَ الۡغَفُوۡرُ ❸❹	الۡوَدُوۡدُ ❹ ⑭	ذُو الۡعَرۡشِ	الۡمَجِيۡدُ ❹ ⑮
وہی بہت بخشنے والا	بہت محبت کرنے والا	عرش والا ہے	اونچی شان والا ہے

فَعَّالٌ ❹	لِّمَا	يُرِيۡدُ ⑯	هَلۡ	اَتٰىكَ	حَدِيۡثُ ❺
کرگزرنے والا ہے	(اس) کو جو	وہ چاہتا ہے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس	بات

الۡجُنُوۡدِ ⑰	فِرۡعَوۡنَ	وَ	ثَمُوۡدَ ⑱	بَلِ	الَّذِيۡنَ
لشکروں کی	(یعنی) فرعون	اور	ثمود کی	بلکہ	وہ لوگ جن

كَفَرُوۡا ❻	فِيۡ تَكۡذِيۡبٍ ⑲	وَّ	اللّٰهُ
سب نے کفر کیا	جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں	اور	اللہ

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ	مُّحِيۡطٌ ❼ ⑳	بَلۡ	هُوَ
ان کے پیچھے سے	(انہیں) گھیرے ہوئے ہے	بلکہ	وہ

ع 1 22 10

قُرۡاٰنٌ	مَّجِيۡدٌ ❹ ㉑	فِيۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ㉒
قرآن ہے	اونچی شان والا	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)

ضروری وضاحت

❶علامت ٗہ اور ھُوَ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔❷علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ھُوَ کے بعد اگر اَلۡ والا اسم ہو تو اس میں زور دے کر بات کرنے کا مفہوم اور ترجمہ میں ہی کا استعمال ہوتا ہے۔❹ان سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسموں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❻ وۡا جمع مذکر کی علامت ہے اور عموماً فعل کے آخر میں آتی ہے۔❼اسم کے شروع میں مُ میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿1﴾	قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی ﴿1﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے رات کو ظاہر ہونے والا ﴿2﴾
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾	(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔ ﴿3﴾
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾	نہیں ہے ہر نفس مگر اس پر ایک حفاظت کرنے والا ہے ﴿4﴾
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾	پس چاہیے کہ دیکھے انسان کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے ﴿5﴾
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾	وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے۔ ﴿6﴾
يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿7﴾	وہ نکلتا ہے پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے۔ ﴿7﴾
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾	بے شک وہ اس کے لوٹانے پر ضرور قادر ہے۔ ﴿8﴾
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾	جس دن جانچے جائیں گے (دلوں کے) بھید ﴿9﴾
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾	تو نہیں ہوگی اس کیلیے کوئی قوت اور نہ کوئی مددگار ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَدْرٰىكَ : روایت و درایت۔	صُلْبِ : صُلب، صلبی۔
النَّجْمُ : نجم۔	عَلٰى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
الثَّاقِبُ : شہابِ ثاقب۔	رَجْعِهٖ : رجوع الی اللہ، رجعت۔
حَافِظٌ : حفاظت، محافظ، محفوظ۔	لَقَادِرٌ : قادر، قدیر، قادر مطلق، قدرت۔
فَلْيَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ عمیق، بنظرِ غائر۔	تُبْلَى : ابتلا، مبتلا، بلاء۔
خُلِقَ : تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔	السَّرَآئِرُ : اسرار و رموز، سرِّ نہاں۔
يَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔	نَاصِرٍ : ناصر، منصور، نصرت۔

آیاتُھا 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ	السَّمَآءِ	وَ الطَّارِقِ ﴿1﴾	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ❶	مَا
قسم ہے	آسمان کی	اور رات کو ظاہر ہونے والے کی	اور	آپ کیا جانیں	کیا ہے

الطَّارِقُ ﴿2﴾	النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾	اِنْ ❷	كُلُّ نَفْسٍ	لَّمَّا ❷	عَلَيْهَا
رات کو ظاہر ہونیوالا	(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے	نہیں ہے	ہر نفس	مگر	اس پر

حَافِظٌ ﴿4﴾	فَلْيَنْظُرِ ❸	الْاِنْسَانُ	مِمَّ ❹	خُلِقَ ❺ ﴿5﴾
ایک حفاظت کرنیوالا ہے	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	وہ پیدا کیا گیا ہے

خُلِقَ ❺	مِنْ مَّآءٍ	دَافِقٍ ﴿6﴾	يَّخْرُجُ	مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ
وہ پیدا کیا گیا ہے	پانی سے	اچھلنے والے	وہ نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے

وَ التَّرَآئِبِ ﴿7﴾	اِنَّهٗ	عَلٰى رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ﴿8﴾	يَوْمَ
اور پسلیوں (سے)	بے شک وہ	اسکے لوٹانے پر	ضرور قادر ہے	جس دن

تُبْلَى ❻	السَّرَآئِرُ ﴿9﴾	فَمَا	لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ ❻❼❽	وَّلَا	نَاصِرٍ ❽ ﴿10﴾
جانچے جائیں گے	(دلوں کے) بھید	تو نہیں ہوگی	اس کیلئے	کوئی قوت	اور نہ	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

❶ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپکو معلوم کروایا ہے۔ ❷ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا یا لَمَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور یہاں لَمَّا بمعنی اِلَّا ہے۔ ❸ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ مِمَّ اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تـ، ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾	قسم ہے آسمان کی (جو) بار بار بارش برسانے والا ہے۔ ﴿11﴾
وَ الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾	اور زمین کی (جو) پھٹنے والی ہے۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾	بے شک وہ (قرآن) یقیناً کلام ہے فیصلہ کرنیوالا۔ ﴿13﴾
وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز ہنسی مذاق۔ ﴿14﴾
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾	بے شک وہ لوگ تدبیر کر رہے ہیں ایک تدبیر۔ ﴿15﴾
وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾	اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں ایک تدبیر۔ ﴿16﴾
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾	تو مہلت دیجیے کافروں کو مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی ﴿17﴾

ع 1 17 11

اٰیاتُھا 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾	پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بلند ہے ﴿1﴾
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾	جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا۔ ﴿2﴾
وَ الَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾	اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب سماویہ۔	سَبِّحِ : تسبیح، تسبیحات۔
ذَاتِ : ذات باری تعالیٰ، ذات بابرکات۔	اسْمَ : اسم گرامی، موسوم، اسم بامسمیٰ۔
الْاَرْضِ : ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔	الْاَعْلٰى : اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، اعلیٰ حضرت، اعلیٰ معیار۔
لَقَوْلٌ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَلَقَ : تخلیق، مخلوق، خالق، خلق خدا۔
فَصْلٌ : فیصلہ، فیصلے کا دن۔	فَسَوّٰى : مساوی، مساوات، مساوی حقوق۔
فَمَهِّلِ اَمْهِلْهُمْ : مہلت۔	قَدَّرَ : حصہ بقدر جثہ، مقدار، مقدّر، تقدیر۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔	فَهَدٰى : ہدایت، ہدایت یافتہ، ہدایات۔

وَ ❶	السَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ (11)	وَ الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ (12)
قسم ہے	آسمان کی	(جو) بار بار بارش برسانے والا ہے	اور زمین کی	(جو) پھٹنے والی ہے

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ (13)	وَّ مَا ❷	هُوَ	بِالْهَزْلِ ❷ (14)
بے شک وہ (قرآن)	یقیناً کلام ہے	فیصلہ کرنیوالا	اور نہیں ہے	وہ	ہرگز ہنسی مذاق

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ ❸	كَيْدًا ❹❺ (15)	وَّ	اَكِيْدُ
بے شک وہ سب تدبیر کر رہے ہیں	ایک تدبیر	اور	میں (بھی) تدبیر کر رہا ہوں

ع 1 17 11

كَيْدًا ❹❺ (16)	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا (17)
ایک تدبیر	تو مہلت دے	کافروں کو	مہلت دے انہیں	تھوڑی سی

اٰیاتُها 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى ❻ (1)	الَّذِيْ
پاکی بیان کر	اپنے رب کے نام کی	(جو) بہت بلند ہے	جس نے

خَلَقَ	فَسَوّٰى (2)	وَالَّذِيْ	قَدَّرَ	فَهَدٰى (3)
پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک بنایا	اور جس نے	اندازہ کیا	پھر ہدایت دی

ضروری وضاحت

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❸ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جس کا مقصد بات میں زور ڈالنا ہے۔ ❻ شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ﴿4﴾	اور (وہ) جس نے نکالا (زمین سے) چارا۔ ﴿4﴾
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ﴿5﴾	پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔ ﴿5﴾
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓی ﴿6﴾	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپکو تو آپ نہیں بھولیں گے ﴿6﴾
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ یَعْلَمُ	مگر جو اللہ چاہے بے شک وہ جانتا ہے
الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ﴿7﴾	ظاہری بات کو اور جو چھپی ہے۔ ﴿7﴾
وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ﴿8﴾	اور ہم سہولت دیں گے آپ کو آسان (راستے) کی۔ ﴿8﴾
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ﴿9﴾	تو آپ نصیحت کیجئے اگر نفع دے نصیحت۔ ﴿9﴾
سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ﴿10﴾	عنقریب نصیحت حاصل کرے گا جو ڈرتا ہے۔ ﴿10﴾
وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ﴿11﴾	اور دور رہے گا اس سے بدبخت۔ ﴿11﴾
الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ﴿12﴾	جو داخل ہوگا سب سے بڑی آگ میں۔ ﴿12﴾
ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ﴿13﴾	پھر نہ مرے گا اس میں اور نہ زندہ رہے گا۔ ﴿13﴾
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ﴿14﴾	یقیناً کامیاب ہوگیا جو پاک ہوگیا۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	یَّخْشٰی : خشیت الٰہی۔
سَنُقْرِئُكَ : قاری، قرات، محفل حسن قرات۔	یَتَجَنَّبُهَا : اجتناب، ایک جانب۔
تَنْسٰی : نسیان، نسیاً منسیاً۔	الْاَشْقَی : شقی القلب، شقاوت۔
الْجَهْرَ : آمین بالجہر، سرّی اور جہری نماز۔	الْكُبْرٰی : شفاعت کبریٰ، کبیر، کبار علمائے کرام۔
یَخْفٰی : خفیہ، مخفی، اخفا۔	یَحْیٰی : حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔
نُیَسِّرُكَ، لِلْیُسْرٰی : میسر۔	اَفْلَحَ : فلاح و بہبود، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
فَذَكِّرْ، الذِّكْرٰی : تذکیر، ذکر۔	تَزَكّٰی : تزکیۂ نفس، زکاۃ۔

وَ الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ ❶	الْمَرْعٰى ﴿4﴾	فَجَعَلَهٗ
اور وہ جس نے	نکالا	(زمین سے) چارا	پھر اس نے کر دیا اس کو

غُثَآءً ❷	اَحْوٰى ﴿5﴾	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا تَنْسٰٓى ﴿6﴾
کوڑا	سیاہ	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپکو	تو آپ نہیں بھولیں گے

اِلَّا	مَا شَآءَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ يَعْلَمُ ❸	الْجَهْرَ ❷	وَمَا	يَخْفٰى ❹ ﴿7﴾
مگر	جو چاہے اللہ	بے شک وہ جانتا ہے	ظاہری بات کو	اور جو	چھپی ہے

وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى ﴿8﴾	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ ❺	الذِّكْرٰى ❻ ﴿9﴾
اور	ہم سہولت دیں گے آپکو	آسان (راستے) کی	تو آپ نصیحت کیجئے	اگر	نفع دے	نصیحت

سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى ❹ ﴿10﴾	وَ	يَتَجَنَّبُهَا ❹❼	الْاَشْقَى ﴿11﴾
عنقریب وہ نصیحت حاصل کریگا	جو	ڈرتا ہے	اور	دور رہے گا اس سے	بڑا بدبخت

الَّذِيْ	يَصْلَى ❹	النَّارَ الْكُبْرٰى ❻ ﴿12﴾	ثُمَّ	لَا يَمُوْتُ
جو	داخل ہوگا	سب سے بڑی آگ میں	پھر	نہ وہ مرے گا

فِيْهَا	وَ	لَا يَحْيٰى ﴿13﴾	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى ❼ ﴿14﴾
اس میں	اور	نہ وہ زندہ رہے گا	یقیناً	کامیاب ہوگیا	جو	پاک ہوگیا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے خَرَجَ نکلا اَخْرَجَ نکالا۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ هٗ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❻ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾	اوراس نے یاد کیا اپنے رب کا نام پس نماز پڑھی۔ ﴿15﴾
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾	بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیوی زندگی کو۔ ﴿16﴾
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿17﴾	حالانکہ آخرت بہت بہتر اور زیادہ پائیدار ہے ﴿17﴾
اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾	بے شک یہ (بات) یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔ ﴿18﴾
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾	(یعنی) ابراہیم اور موسٰی کے صحیفوں میں

ع 1 19 12

88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68

اٰيَاتُهَا 26 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ	کیا آئی ہے آپکے پاس
حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾	خبر ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی۔ ﴿1﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾	کچھ چہرے اس دن ذلیل ہونگے۔ ﴿2﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾	عمل کرنے والے تھک جانے والے۔ ﴿3﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾	وہ داخل ہونگے بھڑکتی آگ میں۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلّٰى : صلوۃ التسبیح، صوم وصلوۃ۔	الْاُوْلٰى : قرون اولیٰ، اول وآخر، درجہ اوّل۔
تُؤْثِرُوْنَ : ایثار وقربانی۔	حَدِيْثُ : حدیث نبوی، حدیث دل۔
الْحَيٰوةَ : حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔	الْغَاشِيَةِ : غشی طاری ہوگئی۔
الْاٰخِرَةُ : یوم آخرت، اخروی زندگی۔	وُجُوْهٌ : توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، بخیر وخوبی، خیراتی ادارہ۔	خَاشِعَةٌ : خشوع وخضوع۔
اَبْقٰى : باقی، بقیہ، بقاجات۔	عَامِلَةٌ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔
الصُّحُفِ : صحیفہ، مصحف، صحائف، آسمانی صحیفہ۔	نَارًا : نوری وناری مخلوق۔

وَ ❶	ذَكَرَ	اسْمَ رَبِّهٖ ❷	فَصَلّٰى (15)	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ
اور	اس نے یاد کیا	اپنے رب کا نام	پس نماز پڑھی	بلکہ	تم سب ترجیح دیتے ہو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❸ (16)	وَ ❶	الْاٰخِرَةُ ❸	خَيْرٌ
دنیوی زندگی کو	حالانکہ	آخرت	بہت بہتر

وَ	اَبْقٰى ❹ (17)	اِنَّ	هٰذَا	لَفِي الصُّحُفِ
اور	بہت باقی رہنے والی ہے	بے شک	یہ (بات)	یقیناً صحیفوں میں ہے

ع 1 19 12

الْاُوْلٰى ❺ (18)	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى (19)
(جو) پہلے (تھے)	صحیفوں میں	(یعنی) ابراہیم	اور	موسٰی کے

اٰیَاتُهَا 26 | 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ ❸ (1)	وُجُوْهٌ ❻	يَّوْمَئِذٍ
کیا	آئی ہے آپکے پاس	خبر	ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی	کچھ چہرے	اس دن

خَاشِعَةٌ ❸ (2)	عَامِلَةٌ ❸	نَّاصِبَةٌ ❸ (3)	تَصْلٰى ❼	نَارًا حَامِيَةً ❸ (4)
ذلیل ہونگے	عمل کرنیوالے	تھک جانے والے	وہ داخل ہونگے	بھڑکتی آگ میں

ضروری وضاحت

❶ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ قسم اور کبھی حالانکہ ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ـٰی اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿5﴾
وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمے سے۔ ﴿5﴾

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾
نہیں ہوگا ان کے لئے کھانا مگر خاردار جھاڑی سے ﴿6﴾

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿7﴾
(جو) نہ تو موٹا کریگا اور نہ کام آئے گا بھوک سے ﴿7﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾
کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔ ﴿8﴾

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾
اپنی کوشش پر خوش ہونگے۔ ﴿9﴾

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿10﴾
بلند جنت میں ہونگے۔ ﴿10﴾

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿11﴾
نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغوبات۔ ﴿11﴾

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿12﴾
اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا۔ ﴿12﴾

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿13﴾
اس میں تخت ہونگے اونچے اونچے۔ ﴿13﴾

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿14﴾
اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہونگے۔ ﴿14﴾

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿15﴾
اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہونگے۔ ﴿15﴾

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿16﴾
اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہونگے۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْقٰى : ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
طَعَامٌ : طعام، قیام وطعام۔
اِلَّا : الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
يُغْنِيْ : غنی، غنا، مستغنی۔
وُجُوْهٌ : توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
نَّاعِمَةٌ : نعمت، منعم حقیقی۔

لِّسَعْيِهَا : سعی، سعی لاحاصل۔
عَالِيَةٍ : عالی شان، عالی ظرف، عالی ہمت۔
لَاغِيَةً : لغویات، لغوباتیں۔
جَارِيَةٌ : جاری ساری۔
مَّرْفُوْعَةٌ : رفعت، اَرفع واعلیٰ، رفع یدین۔
مَّوْضُوْعَةٌ : وضع کرنا، وضع حمل۔
مَصْفُوْفَةٌ : صف اوّل، صف بندی کرنا۔

تُسْقٰى ❶❷	مِنْ عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ ❸ (5)	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ
وہ پلائے جائیں گے	چشمے سے	کھولتے ہوئے	نہیں ہوگا	ان کیلئے	کھانا

اِلَّا	مِنْ ضَرِيْعٍ (6)	لَّا يُسْمِنُ	وَ لَا	يُغْنِيْ
مگر	خاردار جھاڑی سے	نہ تو وہ موٹا کریگا	اور نہ	وہ کام آئے گا

مِنْ جُوْعٍ (7)	وُجُوْهٌ ❹	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ❸ (8)
بھوک سے	کچھ چہرے	اس دن	تروتازہ ہونگے

لِّسَعْيِهَا ❺	رَاضِيَةٌ ❸ (9)	فِيْ جَنَّةٍ ❸	عَالِيَةٍ ❸ (10)
اپنی کوشش پر	خوش ہونگے	جنت میں ہونگے	جوکہ بلند ہے

لَّا	تَسْمَعُ ❶	فِيْهَا ❺	لَاغِيَةً ❸❹ (11)	فِيْهَا	عَيْنٌ ❹	جَارِيَةٌ ❸ (12)
نہیں	سنیں گے	اس میں	کوئی لغوبات	اس میں	ایک چشمہ	جاری ہوگا

فِيْهَا ❺	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ❸ (13)	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ❸ (14)
اس میں	تخت ہونگے	اونچے اونچے	اور	آبخورے	(قرینے سے) رکھے ہونگے

وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ❸ (15)	وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ❸ (16)
اور	گاؤتکیے	قطاروں میں لگے ہونگے	اور	مخملی قالین	بچھے ہوئے ہونگے

ضروری وضاحت

❶علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷علامت تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔❸علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ، کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔❺علامت ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر یہ اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے فعل کیساتھ ترجمہ اسے اور حرف کیساتھ ترجمہ اس ہوتا ہے۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف
كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾	کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ ﴿17﴾
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾	اور آسمان کی طرف کیسے وہ بلند کیا گیا ہے۔ ﴿18﴾
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾	اور پہاڑوں کی طرف کیسے وہ گاڑے گئے ہیں۔ ﴿19﴾
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾	اور زمین کی طرف کیسے وہ بچھائی گئی ہے۔ ﴿20﴾
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ	پس آپ نصیحت کریں بے شک آپ
مُذَكِّرٌ ﴿21﴾	نصیحت کرنیوالے ہیں۔ ﴿21﴾
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾	نہیں ہیں آپ ان پر ہرگز کوئی داروغہ۔ ﴿22﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿23﴾	مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔ ﴿23﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾	تو عذاب دے گا اسے اللہ بہت بڑا عذاب۔ ﴿24﴾
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿25﴾	بے شک ہماری طرف ہی ہے ان کا لوٹ کر آنا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾ ع 1/26/13 النصف	پھر یقیناً ہم پر ہی ان کا حساب ہے۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	الْاَرْضِ : ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔
اِلَى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
خُلِقَتْ : تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔	سُطِحَتْ : سطح سمندر، سطح زمین، سطح مرتفع۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔	الْعَذَابَ : عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔
رُفِعَتْ : رفعت، ارفع واعلیٰ، رفع یدین۔	الْاَكْبَرَ : اکبر، اکابر، اکابرین، کبار علمائے کرام۔
الْجِبَالِ : جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔	عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
نُصِبَتْ : نصب، تنصیب، ایٹمی تنصیبات۔	حِسَابَهُمْ : یوم حساب، حساب وکتاب، حساب دان۔

اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ	كَيْفَ
تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	اونٹوں کی طرف	کیسے

خُلِقَتْ ❶❷ (17)	وَ	اِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ ❶❷ (18)
وہ پیدا کیے گئے ہیں	اور	آسمانوں کی طرف	کیسے	وہ بلند کیے گئے ہیں

وَ	اِلَى الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ ❶❷ (19)	وَ	اِلَى الْاَرْضِ
اور	پہاڑوں کی طرف	کیسے	وہ گاڑے گئے ہیں	اور	زمین کی طرف

كَيْفَ	سُطِحَتْ ❶❷ (20)	فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ ❸	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ (21)
کیسے	وہ بچھائی گئی ہے	پس آپ نصیحت کریں	بیشک صرف	آپ	نصیحت کرنیوالے ہیں

لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ ❹ (22)	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى ❺
نہیں ہیں آپ	ان پر	ہرگز کوئی داروغہ	مگر	جس نے	روگردانی کی

وَ	كَفَرَ (23)	فَيُعَذِّبُهُ ❻	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ ❼ (24)
اور	کفر کیا	تو عذاب دے گا اسے	اللہ	عذاب	بہت بڑا

اِنَّ	اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ (25)	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ (26)
بیشک	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹ کر آنا	پھر	یقیناً	ہم پر (ہی)	ان کا حساب ہے

ع 1 26 13

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ❸ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ اور مفہوم بیشک صرف ہو جاتا ہے۔ ❹ نفی کے بعد علامت بِ آئے تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❺ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

رُكُوعُهَا 1 | 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | اٰيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْفَجْرِ ﴿1﴾	قسم ہے فجر کی۔ ﴿1﴾
وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾	اور دس راتوں کی (قسم)۔ ﴿2﴾
وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ﴿3﴾	اور جفت اور طاق کی۔ ﴿3﴾
وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿4﴾	اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔ ﴿4﴾
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿5﴾	کیا اس میں قسم ہے عقل والے کیلئے (یعنی بہت بڑی قسم ہے)۔ ﴿5﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کیسا سلوک کیا
رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿6﴾	تیرے رب نے عاد کے ساتھ۔ ﴿6﴾
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾	(وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ تھے) ستونوں والے۔ ﴿7﴾
الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾	وہ جو نہیں پیدا کیا گیا ان جیسا (کوئی) شہروں میں ﴿8﴾
وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا	اور (قوم) ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے تراشا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَجْرِ	: وقت فجر، اذانِ فجر، نماز فجر۔	ذَاتِ	: ذات برادری، ذاتیات۔
لَيَالٍ	: لیلۃ القدر، لیلۃ مبارکہ، (لیال، جمع لیل)۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
عَشْرٍ	: عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
الْوَتْرِ	: وتر۔	رَبُّكَ	: رب کریم، رب کائنات۔
يَسْرِ	: سرایت کرنا، جاری وساری۔	يُخْلَقْ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔
قَسَمٌ	: اللہ کی قسم، قسمیں۔	مِثْلُهَا	: مثلاً، مثال کے طور پر، مثالی ادارہ۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	الْبِلَادِ	: بلد، بلدیہ، طول بلد۔

ایاتُھا 30 | 89 سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَکِّیَّۃٌ 10 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْفَجْرِ ﴿1﴾	وَ لَیَالٍ عَشْرٍ[1] ﴿2﴾	وَّ	الشَّفْعِ[2]
قسم ہے فجر کی	اور دس راتوں کی (قسم)	اور	جفت کی

وَ	الْوَتْرِ[3] ﴿3﴾	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ ﴿4﴾	هَلْ
اور	طاق کی	اور	رات کی	جب	وہ گزرنے لگے	کیا

فِیْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ[4]	لِّذِیْ حِجْرٍ[5] ﴿5﴾
اس میں	کوئی قسم ہے	عقل والے کے لیے (یعنی یقیناً بہت بڑی قسم ہے)

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ﴿6﴾
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کیسا	سلوک کیا	آپکے رب نے	عاد کے ساتھ

اِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ[5] ﴿7﴾	الَّتِیْ	لَمْ	يُخْلَقْ[6][7]
(وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ) تھے	ستونوں والی (قوم عاد)	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا

مِثْلُهَا	فِی الْبِلَادِ ﴿8﴾	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ جَابُوا
اس جیسا (کوئی)	شہروں میں	اور	(قوم) ثمود (کیساتھ)	جن سب نے تراشا

ضروری وضاحت

❶ دس راتوں سے مراد ایک حدیث کے مطابق ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔ ❷ اَلشَّفْعِ سے مراد دس ذوالحجہ یعنی یوم نحر ہے۔ ❸ اَلْوَتْرِ سے مراد نو ذوالحجہ یعنی یوم عرفہ ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذِیْ واحد مذکر کے لیے اور ترجمہ والا ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے اور ترجمہ والی ہے۔ ❻ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ یُ پر پیش ہو اور فعل کے آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا اور اگر اس فعل سے پہلے لَمْ ہو تو پھر ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾ — چٹانوں کو وادی میں۔ ﴿9﴾

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿10﴾ — اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ)۔ ﴿10﴾

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿11﴾ — جنہوں نے سرکشی کی شہروں میں۔ ﴿11﴾

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿12﴾ — پس انہوں نے بہت زیادہ کیا ان میں فساد۔ ﴿12﴾

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿13﴾ — پھر برسایا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ﴿13﴾

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾ — بے شک آپ کا رب یقیناً گھات میں ہے۔ ﴿14﴾

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ — پس لیکن انسان، (ایسا ہے کہ) جب آزمائے اسے

رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ — اس کا رب پھر عزت بخشے اسے اور نعمت دے اسے

فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿15﴾ — تو کہتا ہے میرے رب نے عزت بخشی ہے مجھے۔ ﴿15﴾

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ — اور لیکن جب وہ آزمائے اسے پھر تنگ کردے اس پر

رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿16﴾ — اس کا رزق تو کہتا ہے میرے رب نے ذلیل کردیا ہے مجھے ﴿16﴾

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿17﴾ — ہرگز نہیں بلکہ نہیں تم عزت کرتے یتیم کی۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْوَادِ : وادی کشمیر، مقدو وادی، وادی سون۔

وَ : شام وسحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔

طَغَوْا : طغیانی، طاغوتی طاقتیں، طاغوتی نظام۔

الْبِلَادِ : بلد، بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔

فَاَكْثَرُوْا : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔

الْفَسَادَ : فساد، فتنہ وفساد۔

عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔

عَذَابٍ : عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔

ابْتَلٰىهُ : ابتلا، مبتلا، مبتلائے آفت، بلا۔

فَاَكْرَمَهٗ : اکرام، تکریم، مکرم۔

نَعَّمَهٗ : نعمت، انعام، نعمتیں۔

فَيَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اَهَانَنِ : اہانت، توہین۔

لَا : لامحالہ، لاپروا، لامحدود، لاتعداد۔

الصَّخْرَ❶	بِالْوَادِ ﴿9﴾	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِی الْاَوْتَادِ ﴿10﴾
چٹانوں کو	وادی میں	اور	فرعون	میخوں والے (کیساتھ)

الَّذِیْنَ	طَغَوْا	فِی الْبِلَادِ ﴿11﴾	فَاَكْثَرُوْا	فِیْهَا	الْفَسَادَ ﴿12﴾
جن	سب نے سرکشی کی	شہروں میں	پس ان سب نے بہت زیادہ کیا	ان میں	فساد

فَصَبَّ	عَلَیْهِمْ	رَبُّكَ❷	سَوْطَ❶	عَذَابٍ ﴿13﴾	اِنَّ	رَبَّكَ
پھر برسایا	ان پر	تیرے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بے شک	آپ کا رب

لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا❸	ابْتَلٰىهُ❹	رَبُّهٗ❷❹
یقیناً گھات میں ہے	پس لیکن	انسان	جونہی	آزمائے اسے	اس کا رب

فَاَكْرَمَهٗ❹	وَنَعَّمَهٗ❹	فَیَقُوْلُ	رَبِّیْٓ	اَكْرَمَنِ❺ ﴿15﴾
پھر عزت بخشے اسے	اور نعمت دے اسے	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	عزت بخشی ہے مجھے

وَ اَمَّآ	اِذَا مَا❸	ابْتَلٰىهُ❹	فَقَدَرَ	عَلَیْهِ	رِزْقَهٗ❹	فَیَقُوْلُ	رَبِّیْٓ
اور لیکن	جونہی	وہ آزمائے اسے	پھر تنگ کردے	اس پر	اسکا رزق	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے

اَهَانَنِ❺ ﴿16﴾	كَلَّا	بَلْ	لَّا تُكْرِمُوْنَ	الْیَتِیْمَ❶ ﴿17﴾
ذلیل کردیا ہے مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں تم سب عزت کرتے	یتیم کی

ضروری وضاحت

❶فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❷فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❸اِذَا کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ جب کی بجائے جونہی ہوتا ہے۔❹ ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔❺اصل میں اَكْرَمَنِیْ اور اَهَانَنِیْ تھا فعل کے ساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے دونوں فعلوں کے ساتھ وقف کی وجہ سے یْ گر گئی ہے اور آخر میں وہی نِ موجود ہے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿18﴾
اورنہیں تم ترغیب دیتے مسکین کے کھانا کھلانے پر ﴿18﴾

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿19﴾
اور تم کھا جاتے ہو وراثت کا مال کھا جانا سمیٹ سمیٹ کر ﴿19﴾

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾
اور تم محبت کرتے ہو مال سے محبت بہت زیادہ ﴿20﴾

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ
ہرگز نہیں جب کوٹ کر ہموار کردی جائے گی زمین

دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾
ریزہ ریزہ کرکے۔ ﴿21﴾

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ
اور آئے گا تیرا رب اور فرشتے

صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾
(جو) صف در صف ہونگے۔ ﴿22﴾

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ
اور لایا جائے گا اس دن جہنم کو

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ
اس دن نصیحت حاصل کرے گا انسان

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿23﴾
اور کہاں (مفید) ہوگی اس کے لیے نصیحت۔ ﴿23﴾

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ
وہ کہے گا اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا

لِحَيَاتِيْ ﴿24﴾
(کچھ) اپنی زندگی کے لیے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
طَعَامِ : دعوت طعام، قیام وطعام۔
الْمِسْكِيْنِ : مسکین، مساکین۔
تَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، اکلِ حلال، ماٗکولات ومشروبات۔
التُّرَاثَ : وارث، وراثت، میراث، موروثی۔
تُحِبُّوْنَ : محبت، حبیب، محبّ، محبوب، حبّ۔
الْمَالَ : مال ودولت، مال واولاد، مال وجان۔
الْاَرْضُ : ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔
الْمَلَكُ : ملک الموت، ملائکہ، حور وملائک۔
صَفًّا : صف بستہ، صف شکن، صفِ ماتم۔
يَوْمَئِذٍ : یوم آزادی، یوم حساب، یوم اقبال، ایام۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
قَدَّمْتُ : مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
لِحَيَاتِيْ : حیات، حیات ابدی، حیات مستعار۔

وَ	لَا تَحٰٓضُّوْنَ ❶	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ❷ (18)
اور	نہیں تم سب ترغیب دیتے	کھانا (کھلانے) پر	مسکین کے

وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا ❸	لَّمًّا (19)	وَّ	تُحِبُّوْنَ
اور	تم سب کھاجاتے ہو	وراثت کا مال	کھاجانا	سمیٹ سمیٹ کر	اور	تم سب محبت کرتے ہو

الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا (20)	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ ❹	الْاَرْضُ
مال سے	محبت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں	جب	کوٹ کر ہموار کردی جائے گی	زمین

دَكًّا دَكًّا ❸ (21)	وَّ	جَآءَ	رَبُّكَ ❺	وَ	الْمَلَكُ
ریزہ ریزہ کرکے	اور	آئے گا	تیرا رب	اور	فرشتے

صَفًّا صَفًّا (22)	وَ	جِایْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ
(جو) صف در صف ہونگے	اور	لایا جائے گا	اس دن	جہنم کو

يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ ❻	الْاِنْسَانُ ❺	وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى ❼ (23)
اس دن	نصیحت حاصل کرے گا	انسان	اور کہاں (مفید) ہوگی	اسکے لیے	نصیحت

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ ❽	لِحَيَاتِيْ (24)
وہ کہے گا	اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا (کچھ)	اپنی زندگی کے لیے

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ اَلْمِسْكِيْنِ کے آخر میں يْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ علامت نہیں ہے۔ ❸ اَكْلًا اور دَكًّا گزرے ہوئے فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کے لیے آئے ہیں۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ نِيْ اور تُ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿25﴾	تو اس دن نہ عذاب دے گا کوئی ایک اس جیسا عذاب۔ ﴿25﴾
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿26﴾	اور نہ جکڑے گا کوئی ایک اس جیسا جکڑنا۔ ﴿26﴾
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾	اے اطمینان والی جان۔ ﴿27﴾
ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ	لوٹ جا اپنے رب کی طرف
رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾	راضی ہو کر (اور) پسندیدہ ہو کر۔ ﴿28﴾
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾	پھر تو داخل ہو جا میرے بندوں میں۔ ﴿29﴾
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿30﴾	اور داخل ہو جا میری جنت میں۔ ﴿30﴾

ع 1 30 14

اٰیاتُھا 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾	نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔ ﴿1﴾
وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾	اور آپ رہنے والے ہیں اس شہر میں۔ ﴿2﴾
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾	والد (آدم) کی قسم اور (اسکی) جو اس نے جنا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُ : عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔	رَاضِيَةً : راضی، مرضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔
اَحَدٌ : واحد، توحید، وحدانیت، وحدت۔	فَادْخُلِيْ : داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔
يُوْثِقُ، وَثَاقَهٗ : وثوق، امید واثق، میثاق مدینہ۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، ما فی الضمیر۔
النَّفْسُ : نفس، نفوس قدسیہ، نفسا نفسی۔	عِبٰدِيْ : عباد، عبداللہ، عابد، معبود۔
الْمُطْمَئِنَّةُ : مطمئن، اطمینان قلب، طمانیت۔	الْبَلَدِ : بلدیہ، طول بلد۔
ارْجِعِيْ : رجوع کرنا، راجع، مراجع و مصادر۔	وَالِدٍ : والد، والدین۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	وَلَدَ : ولادت، ولد، اولاد، ولدیت۔

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ ❶	عَذَابَهٗۤ	اَحَدٌ ﴿25﴾ ❷	وَّلَا	يُوْثِقُ ❶
تو اس دن	نہ	عذاب دے گا	اسکے عذاب (کی طرح)	کوئی ایک	اور نہ	جکڑے گا

وَثَاقَهٗۤ	اَحَدٌ ﴿26﴾ ❷	يٰۤاَيَّتُهَا ❸	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ ❹ ﴿27﴾
اسکے جکڑنے (کی طرح)	کوئی ایک	اے	جان	اطمینان والی

ارْجِعِیْۤ ❺	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً ❹	مَّرْضِيَّةً ❹ ﴿28﴾
لوٹ جا	اپنے رب کی طرف	راضی ہو کر	(اور) پسندیدہ ہو کر

ع 1 30 14

فَادْخُلِیْ ❺	فِیْ عِبٰدِیْ ﴿29﴾	وَ	ادْخُلِیْ ❺	جَنَّتِیْ ﴿30﴾
پھر تو داخل ہو جا	میرے بندوں میں	اور	داخل ہو جا	میری جنت میں

اٰیَاتُهَا 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَاۤ	اُقْسِمُ ❻	بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾	وَ	اَنْتَ	حِلٌّۢ
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	اس شہر کی	اور	آپ	رہنے والے ہیں

بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾	وَ وَالِدٍ	وَّ	مَا	وَلَدَ ﴿3﴾
اس شہر کے	والد (آدم) کی قسم	اور	(اسکی) جو	اس نے جنا

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❸ یَا اور اَیَّتُهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو اس میں واحد مؤنث کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻ بعض نے لَا کو زائد مانتے ہوئے اسکا ترجمہ نہیں کیا اور یہ درست ہے کہ بات میں زور ڈالنے کے لیے بعض اوقات زائد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے اور انکا ترجمہ نہیں ہوتا اور ایسا اردو زبان میں بھی ہوتا ہے مثلاً اب آ بھی جاؤ نا، میں نے کہا نا میں نا زائد ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو
فِیْ كَبَدٍ ﴿4﴾ اَیَحْسَبُ	مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا) ﴿4﴾ کیا وہ خیال کرتا ہے
اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ﴿5﴾	کہ ہرگز نہیں قابو پا سکے گا اس پر کوئی ایک۔ ﴿5﴾
یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿6﴾	کہتا ہے میں نے برباد کر ڈالا بہت سا مال۔ ﴿6﴾
اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿7﴾	کیا وہ خیال کرتا ہے کہ نہیں دیکھا اسے کسی ایک نے ﴿7﴾
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ﴿8﴾	کیا نہیں ہم نے بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں ﴿8﴾
وَلِسَانًا وَّ شَفَتَیْنِ ﴿9﴾	اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔ ﴿9﴾
وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ﴿10﴾	اور ہم نے دکھا دیے اسے (خیر و شر کے) دونوں راستے۔ ﴿10﴾
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿11﴾	پس نہیں وہ داخل ہوا دشوار گھاٹی میں۔ ﴿11﴾
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿12﴾	اور آپ کیا جانیں (کہ) دشوار گھاٹی کیا ہے۔ ﴿12﴾
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿13﴾	چھڑانا ہے گردن کا۔ ﴿13﴾
اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ﴿14﴾	یا کھانا کھلانا ہے بھوک والے دن میں۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنَا	تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔	عَیْنَیْنِ	عینی شاہد، معائنہ، عین الیقین۔
یَّقْدِرَ	قادر، قدرت، تقدیر، مقدر۔	لِسَانًا	لسان، ماہر لسانیات، لسانیت، فصیح اللسان۔
عَلَیْهِ	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	هَدَیْنٰهُ	ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ، ہدایات۔
اَحَدٌ	احد، واحد، توحید، وحدانیت۔	اَدْرٰىكَ	روایت و درایت۔
یَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِطْعٰمٌ	دعوت طعام، وقت طعام، قیام و طعام۔
اَهْلَكْتُ	ہلاک، ہلاکت، ہلکان۔	فِیْ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
مَالًا	مال و اولاد، مال و متاع، مالی خسارہ۔	ذِیْ	ذی شعور، ذی شان۔

لَقَدْ ❶	خَلَقْنَا ❷	الْاِنْسَانَ ❸	فِيْ كَبَدٍ (4)
البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا ہے	انسان کو	مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا)

اَ يَحْسَبُ	اَنْ لَّنْ	يَّقْدِرَ ❹	عَلَيْهِ	اَحَدٌ ❺ (5)
کیا وہ خیال کرتا ہے	کہ ہرگز نہیں	قابو پا سکے گا	اس پر	کوئی ایک

يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا (6)	اَيَحْسَبُ
وہ کہتا ہے	میں نے برباد کر ڈالا	مال	بہت سا	کیا وہ خیال کرتا ہے

اَنْ لَّمْ	يَرَهٗٓ ❹	اَحَدٌ ❺ (7)	اَلَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ❻ (8)
کہ نہیں	دیکھا اسے	کسی ایک نے	کیا نہیں	ہم نے بنائیں	اسکے لیے	دو آنکھیں

وَ	لِسَانًا	وَّ	شَفَتَيْنِ ❻ (9)	وَ	هَدَيْنٰهُ ❷	النَّجْدَيْنِ ❻ (10)
اور	ایک زبان	اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے دکھا دیے اسے	(خیر و شر کے) دونوں راستے

فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ❼ (11)	وَمَآ	اَدْرٰىكَ ❽	مَا الْعَقَبَةُ ❼ (12)
پس نہیں	وہ داخل ہوا	دشوار گھاٹی میں	اور کیا	جانیں آپ (کہ)	گھاٹی کیا ہے

فَكُّ	رَقَبَةٍ ❼ (13)	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِيْ يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ ❼ (14)
چھڑانا ہے	گردن کا	یا	کھانا کھلانا ہے	دن میں	بھوک والے

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❷ علامت نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ علامت يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ علامت ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ وَمَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ ہے اور کیا چیز آپ کو معلوم کرواتی ہے۔

يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿15﴾	کسی یتیم کو (جو) قرابت والا ہے۔ ﴿15﴾
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿16﴾	یا کسی مسکین کو (جو) مٹی والا (خاک نشین) ہے
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر ہو وہ ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ	اور ایک دوسرے کو وصیت کی صبر کی
وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿17﴾	اور ایک دوسرے کو وصیت کی رحم کرنے کی۔ ﴿17﴾
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿18﴾	وہی لوگ دائیں (ہاتھ یعنی سعادت) والے ہیں۔ ﴿18﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور جنہوں نے انکار کیا ہماری آیات کا
هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿19﴾	وہ نحوست والے ہیں۔ ﴿19﴾
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿20﴾	ان پر آگ ہوگی (ہر طرف سے) بند کی ہوئی۔ ﴿20﴾

اٰيَاتُهَا 15 — 91 سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿1﴾	قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتِيْمًا	یتیم، یتامیٰ۔	بِالْمَرْحَمَةِ	رحم، رحمت، رحم دل، رحیم، رحمٰن۔
مَقْرَبَةٍ	قرب، قریب، مقرب، قرابت دار۔	اَصْحٰبُ	اصحاب خیر، صحابہ کرام، اصحاب صفہ۔
مَتْرَبَةٍ	تراب، تربت (مٹی)۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
مِنْ	منجملہ، منجانب، من حیث القوم۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت قرآنی، آیات۔
اٰمَنُوْا	امن ایمان، مومن، اہل ایمان۔	اَلْمَشْئَمَةِ	شومئی قسمت۔
تَوَاصَوْا	وصیت، وصیت نامہ۔	نَارٌ	نوری وناری مخلوق۔
بِالصَّبْرِ	صبر، صابر، صبر وثبات، صبر جمیل۔	الشَّمْسِ	شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

يَّتِيْمًا ❶	ذَا مَقْرَبَةٍ ❷ (15)	اَوْ	مِسْكِيْنًا ❶	ذَا مَتْرَبَةٍ ❷ (16)
کسی یتیم کو	(جو) قرابت والا ہے	یا	کسی مسکین کو	(جو) مٹی والا (خاک نشین) ہے

ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَوَاصَوْا ❸
پھر	وہ ہو	ان لوگوں میں سے جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے ایک دوسرے کو وصیت کی

بِالصَّبْرِ	وَ	تَوَاصَوْا ❸	بِالْمَرْحَمَةِ ❷ (17)	اُولٰٓئِكَ ❹
صبر کی	اور	ان سب نے ایک دوسرے کو وصیت کی	رحم کرنے کی	وہی لوگ

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ❷ (18)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	هُمْ
دائیں (ہاتھ یعنی سعادت) والے ہیں	اور	جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیات کا	وہ

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ❷ (19)	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ ❷❺ (20)
نحوست والے (بائیں ہاتھ والے) ہیں	ان پر	آگ ہوگی	(ہر طرف سے) بند کی ہوئی

ع 1 20 15

اٰيَاتُهَا 15 — 91 سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَ ❻	الشَّمْسِ	وَ	ضُحٰىهَا (1)
قسم ہے	سورج کی	اور	اس کی دھوپ کی

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ تَ اور الف میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک دوسرے کو کیا گیا ہے۔ ❹ اُولٰٓئِكَ یہ علامت جمع کے لیے ہے اور عموماً اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ وہ سب لوگ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ لوگ بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ وَ کا ترجمہ کبھی قسم بھی ہوتا ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ②	اور چاند کی (قسم) جب وہ پیچھے آئے اس کے۔ ②
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ③	اور دن کی (قسم) جب وہ ظاہر کر دے اس (سورج) کو۔ ③
وَالَّيْلِ اِذَا	اور رات کی (قسم) جب
يَغْشٰىهَا ④	وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو۔ ④
وَالسَّمَآءِ وَمَا	اور آسمان کی اور (اس ذات کی) جس نے
بَنٰىهَا ⑤	بنایا ہے اسے۔ ⑤
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ⑥	اور زمین کی اور (اس کی) جس نے بچھایا ہے اسے۔ ⑥
وَنَفْسٍ	اور (انسانی) نفس کی (قسم)
وَّمَا سَوّٰىهَا ⑦	اور (اس کی) جس نے ٹھیک کیا ہے اسے۔ ⑦
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا	پھر اس کے دل میں ڈال دی اس کی نافرمانی
وَتَقْوٰىهَا ⑧	اور اس کی پرہیز گاری (کی پہچان)۔ ⑧
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ⑨	یقیناً کامیاب ہو گیا جس نے پاک کر لیا اسے۔ ⑨

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَمَرِ	قمری مہینہ، شمس وقمر۔	نَفْسٍ	نفس، نفوس قدسیہ، نفسانفسی۔
النَّهَارِ	نہار منہ، لیل ونہار۔	سَوّٰىهَا	مساوی، مساوات۔
جَلّٰىهَا	جِلَا، تجلّی۔	فَاَلْهَمَهَا	الہام، الہامی کتاب۔
الَّيْلِ	لیلۃ القدر، قیام الیل، لیل ونہار۔	فُجُوْرَهَا	فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
يَغْشَاهَا	غشی طاری ہو گئی۔	تَقْوٰىهَا	تقویٰ، متقی و پرہیز گار، متقین۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	اَفْلَحَ	فلاح، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
بَنَاهَا	بنا، بنائے مخاصمت۔	زَكّٰىهَا	تزکیہ نفس، زکاۃ۔

وَ	الْقَمَرِ	اِذَا ❶	تَلٰهَا ❷ (2)	وَ
اور	چاند کی (قسم)	جب	وہ پیچھے آئے اس کے	اور

النَّهَارِ	اِذَا ❶	جَلّٰهَا ❷ (3)	وَ	الَّيْلِ
دن کی (قسم)	جب	وہ ظاہر کر دیتا اس (سورج) کو	اور	رات کی (قسم)

اِذَا ❶	يَغْشٰهَا ❷ (4)	وَ	السَّمَآءِ	وَ
جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو	اور	آسمان کی (قسم)	اور

مَا	بَنٰهَا ❷ (5)	وَ	الْاَرْضِ	وَ
(اس ذات کی) جس نے	بنایا ہے اسے	اور	زمین کی (قسم)	اور

مَا	طَحٰهَا ❷ (6)	وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا
(اس کی) جس نے	بچھایا ہے اسے	اور	(انسانی) نفس کی (قسم)	اور	(اس کی) جس نے

سَوّٰهَا ❷ (7)	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا ❸	وَ
ٹھیک کیا ہے اسے	پھر دل میں ڈال دی اس کے	نافرمانی اسکی	اور

تَقْوٰهَا ❸ (8)	قَدْ ❹	اَفْلَحَ	مَنْ ❺	زَكّٰهَا ❷ (9)
اسکی پرہیزگاری (کی پہچان)	یقیناً	کامیاب ہوگیا	جس نے	پاک کرلیا اسے

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔ ❷ علامت هَا فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت اسکا ترجمہ اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت هَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت قَدْ تاکید کی علامت ہے اور یہ علامت صرف فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ❺ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ	اور یقیناً ناکام ہوا وہ جس نے
دَسّٰهَا (10)	خاک میں ملا دیا (آلودہ کرلیا) اسے۔ (10)
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ	جھٹلایا (قومِ) ثمود نے (صالحؑ کو)
بِطَغْوٰىهَآ (11)	اپنی سرکشی کی وجہ سے۔ (11)
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا (12)	جب اٹھا اس کا سب سے بڑا بدبخت۔ (12)
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے
نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا (13)	(خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی کی باری کا۔ (13)
فَكَذَّبُوْهُ	تو انہوں نے جھٹلایا اسے
فَعَقَرُوْهَا	پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اسکی (یعنی اسے مارڈالا)
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	تو تباہی ڈالی ان پر انکے رب نے
بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا (14)	ان کے گناہ کے سبب پھر برابر کردیا اسے۔ (14)
ع 1 15 16 وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا (15)	اور نہیں وہ ڈرتا اس (سزا) کے انجام سے۔ (15)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَابَ : خائب وخاسر۔	عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
كَذَّبَتْ : کذب، کاذب، تکذیب، کذاب۔	رَبُّهُمْ : رب کریم، رب کائنات۔
بِطَغْوٰىهَآ : طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	فَسَوّٰىهَا : مساوات، مساوی، مساوی حقوق۔
اَشْقٰىهَا : شقی، شقاوت، شقی القلب۔	وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	لَا : لامحدود، لاپروا، لاعلاج۔
رَسُوْلُ : انبیاء ورسل، رسالت، ختم الرسل۔	يَخَافُ : خوف، خائف، خوف وخطر۔
سُقْيٰهَا : ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔	عُقْبٰهَا : عالم عقبیٰ، عاقبت، عاقبت نااندیش۔

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ ❶	دَسّٰهَا ❷ (10)
اور	یقیناً	وہ ناکام ہوا	جس نے	خاک میں ملا دیا (آلودہ کرلیا) اسے

كَذَّبَتْ ❸	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَا ❷ (11)
جھٹلایا	(قومِ) ثمود نے	(صالح کو) اپنی سرکشی کے سبب

اِذِ	انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ❷❹ (12)	فَقَالَ	لَهُمْ ❺
جب	اٹھا	اس کا سب سے بڑا بدبخت	تو کہا	ان سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ ❸	وَ	سُقْيٰهَا ❷ (13)
اللہ کے رسول نے	(خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی کا	اور	اس کے پانی کی باری کا

فَكَذَّبُوْهُ ❻	فَعَقَرُوْهَا ❷❻	فَدَمْدَمَ
تو ان سب نے جھٹلایا اسے	پھر ان سب نے کونچیں کاٹ دیں اسکی (یعنی اسے مار ڈالا)	تو تباہی ڈالی

عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ
ان پر	انکے رب نے	ان کے گناہ کے سبب

ع 1 15 16

فَسَوّٰىهَا ❷ (14)	وَلَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا ❷ (15)
پھر برابر کردیا اسے	اور نہیں	وہ ڈرتا	اس (سزا) کے انجام سے

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے اور مِن کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ❷ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ تْ، ةَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَهُمْ کا لَ اصل میں لِ تھا لَهُمْ کے ساتھ یہ لَ ہو جاتا ہے اور قَالَ کے بعد اسکا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ❻ وا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

اٰیَاتُہَا 21 | 92 سُوْرَۃُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ 9 | رُکُوْعُہَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ﴿1﴾	رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے۔ ﴿1﴾
وَالنَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی ﴿2﴾	اور دن کی (قسم) جب وہ روشن ہوتا ہے۔ ﴿2﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی ﴿3﴾	اور اس (ذات) کی (قسم) جس نے پیدا کیا نر اور مادہ کو۔ ﴿3﴾
اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی ﴿4﴾	بے شک تمھاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔ ﴿4﴾
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی	پس رہا وہ جس نے دیا (اللہ کے راستے میں)
وَاتَّقٰی ﴿5﴾	اور تقویٰ اختیار کیا۔ ﴿5﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ﴿6﴾	اور سچ مانا اچھی بات کو۔ ﴿6﴾
فَسَنُیَسِّرُہٗ	تو عنقریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلْیُسْرٰی ﴿7﴾	آسان راستے (نیکی) کیلئے۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ﴿8﴾	اور رہا وہ جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَغْشٰی : غشی طاری ہوگئی۔	اَعْطٰی : عطا، عطیہ، عطیات، المعطی۔
النَّہَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔	اتَّقٰی : تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔
تَجَلّٰی : تجلی، جلوہ، جلا بخشنا۔	صَدَّقَ : صدق، صادق، صدیق، مصدوق۔
خَلَقَ : تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔	بِالْحُسْنٰی : حسن، حسنات، احسان، محسن۔
الذَّکَرَ : مذکر مؤنث، تذکیر وتانیث۔	لِلْیُسْرٰی : میسر۔
الْاُنْثٰی : مذکر مؤنث، تذکیر وتانیث۔	بَخِلَ : بخل، بخیل۔
سَعْیَکُمْ : سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	اسْتَغْنٰی : غنی، مستغنی، اغنیا۔

ایاتھا 21 | 92 سُوْرَةُ الَّیْلِ مَکِّیَّةٌ 09 | رکوعھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الَّیْلِ [1]	اِذَا	یَغْشٰی (1)	وَ	النَّهَارِ
رات کی قسم	جب	وہ چھا جاتی ہے	اور	دن کی (قسم)

اِذَا	تَجَلّٰی [2] (2)	وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ [3]
جب	وہ روشن ہو جائے	اور (اس ذات کی قسم)	جس نے	پیدا کیا	نر کو

وَ	الْاُنْثٰۤی [4] (3)	اِنَّ [5]	سَعْیَكُمْ	لَشَتّٰی (4)
اور	مادہ کو	بے شک	تمہاری کوشش	یقیناً مختلف ہے

فَاَمَّا	مَنْ [6]	اَعْطٰی	وَ	اتَّقٰی (5)	وَ	صَدَّقَ
پس رہا وہ	جس نے	(اللہ کے راستے میں) دیا	اور	تقویٰ اختیار کیا	اور	سچ مانا

بِالْحُسْنٰی [4] (6)	فَسَنُیَسِّرُهٗ	لِلْیُسْرٰی [4] (7)
اچھی بات کو	تو عنقریب ہم سہولت دیں گے اسے	آسان راستے (نیکی) کیلئے

وَ	اَمَّا	مَنْۢ [6]	بَخِلَ	وَ	اسْتَغْنٰی (8)
اور	رہا وہ	جس نے	بخل کیا	اور	بے پروا رہا

ضروری وضاحت

❶ علامت وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت ـّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں علامت ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❻ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿9﴾	اور جھٹلایا اچھی بات کو۔ ﴿9﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلْعُسْرٰى ﴿10﴾	مشکل راہ (برائی) کے لیے۔ ﴿10﴾
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ	اور نہیں کام آئے گا اس کے اس کا مال
اِذَا تَرَدّٰى ﴿11﴾	جب وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں)۔ ﴿11﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾	بے شک ہمارے ذمہ ہے یقیناً ہدایت دینا۔ ﴿12﴾
وَ اِنَّ لَنَا	اور بے شک ہمارے (اختیار میں) ہی ہیں
لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾	یقیناً آخرت اور دنیا۔ ﴿13﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا	تو میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں (ایسی) آگ سے
تَلَظّٰى ﴿14﴾	(جو) بھڑک رہی ہے۔ ﴿14﴾
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾	نہیں داخل ہوگا اس میں مگر بڑا بد بخت۔ ﴿15﴾
الَّذِيْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿16﴾	(وہ) جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذاب۔	لَلْاٰخِرَةَ : یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔
بِالْحُسْنٰى: حُسن، حسنات، احسان، محسن۔	وَ : شام وسحر، خیر و عافیت، عزت واحترام۔
لِلْعُسْرٰى : عُسرت۔	الْاُوْلٰى : قرونِ اُولیٰ، اوّل۔
يُغْنِيْ : غنی، مستغنی، اغنیا۔	نَارًا : نوری ناری مخلوق۔
مَالُهٗ : مال ودولت، مال ومتاع، جان ومال۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔	الْاَشْقٰى : شقی، شقاوت، شقی القلب۔
لَلْهُدٰى : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔	

وَ	كَذَّبَ ❶	بِالْحُسْنٰى ❷ (9)	فَسَنُيَسِّرُهٗ ❸
اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	تو عنقریب ہم سہولت دیں گے اسے

لِلْعُسْرٰى ❷ (10)	وَ	مَا	يُغْنِيْ ❹	عَنْهُ
مشکل راہ (برائی) کے لیے	اور	نہیں	کام آئے گا	اس کے

مَالُهٗٓ ❸	اِذَا	تَرَدّٰى ❺ (11)	اِنَّ	عَلَيْنَا
اس کا مال	جب	وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں)	بے شک	ہم پر ہے

لَلْهُدٰى ❻ (12)	وَ	اِنَّ	لَنَا	لَلْاٰخِرَةَ ❻ ❼
یقیناً ہدایت دینا	اور	بے شک	ہمارے لیے	یقیناً آخرت ہے

وَ	الْاُوْلٰى (13)	فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا
اور	دنیا (بھی)	تو میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں	(ایسی) آگ سے

تَلَظّٰى ❺ (14)	لَا	يَصْلٰىهَآ ❹	اِلَّا	الْاَشْقَى ❽ (15)
(جو) بھڑک رہی ہے	نہیں	داخل ہوگا اس میں	مگر	بڑا بد بخت

الَّذِيْ	كَذَّبَ ❶	وَ	تَوَلّٰى ❺ (16)
(وہ) جس نے	جھٹلایا	اور	روگردانی کی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فُعْلٰی کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم واحد مؤنث ہوتا ہے۔
❸ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَ تاکید کی علامت ہے اور اسم فعل حرف کے شروع میں آتی ہے۔
❼ علامت ةَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾ — اور عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے بڑا پرہیز گار۔ ﴿17﴾

الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰی ﴿18﴾ — وہ جو دیتا ہے اپنا مال (تاکہ) وہ پاک ہو جائے۔ ﴿18﴾

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ — اور نہیں ہے کسی ایک کا اسکے ہاں کوئی احسان

تُجْزٰۤی ﴿19﴾ — (کہ اسکا) بدلہ دیا جائے۔ ﴿19﴾

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ﴿20﴾ — مگر اپنے بلند رب کی خوشنودی چاہنے کیلیے۔ ﴿20﴾

وَ لَسَوْفَ یَرْضٰی ﴿21﴾ — اور ضرور عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔ ﴿21﴾ ع 1 21 17

ایاتھا 11 | 93 سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ 11 | رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الضُّحٰی ﴿1﴾ — قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی۔ ﴿1﴾

وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴿2﴾ — اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔ ﴿2﴾

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ — نہیں چھوڑا آپکو آپکے رب نے

وَمَا قَلٰی ﴿3﴾ — اور نہ (آپ سے) ناراض ہوا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيُجَنَّبُهَا : اجتناب، ایک جانب۔	نِّعْمَةٍ : نعمت، انعام، منعم، اللہ کی نعمتیں۔
الْاَتْقَى : تقویٰ، متقی پرہیز گار، متقین۔	تُجْزٰۤی : جزا، جزائے خیر، جزا و سزا۔
مَالَهٗ : مال و دولت، مال و متاع، جان و مال۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
یَتَزَكّٰی : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	الْاَعْلٰی : اعلیٰ، اعلیٰ مقام، وزیر اعلیٰ۔
لِاَحَدٍ : احد، واحد، توحید، وحدت امت۔	یَرْضٰی : راضی، رضا، مرضی، رضا الٰہی۔
عِنْدَهٗ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	الَّیْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	وَدَّعَكَ : الوداع، الوداعی پارٹی، ودیعت۔

وَ	سَيُجَنَّبُهَا ❶	الْاَتْقَى ❷ ﴿17﴾	الَّذِىْ	يُؤْتِىْ ❶
اور	عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے	بڑا پرہیزگار	(وہ) جو	دیتا ہے

مَالَهٗ ❸	يَتَزَكّٰى ❹ ﴿18﴾	وَ	مَا	لِاَحَدٍ ❺	عِنْدَهٗ ❸
اپنا مال	(تاکہ) وہ پاک ہوجائے	اور	نہیں ہے	کسی ایک کا	اسکے ہاں

مِنْ نِّعْمَةٍ ❺❻❼	تُجْزٰٓى ❽ ﴿19﴾	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ
کوئی احسان	کہ (اسکا) بدلہ دیا جائے	مگر	چاہنے (کے لیے)	خوشنودی

ع 1/21/17

رَبِّهِ ❸	الْاَعْلٰى ❷ ﴿20﴾	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضٰى ﴿21﴾
اپنے رب کی	(جو) بہت بلند ہے	اور	ضرور عنقریب	وہ راضی ہوجائے گا

اٰيَاتُهَا 11 — 93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الضُّحٰى ﴿1﴾	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى ﴿2﴾
قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی	اور	رات کی	جب	وہ چھا جائے

مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ	مَا	قَلٰى ﴿3﴾
نہیں	چھوڑا آپ کو	آپ کے رب نے	اور	نہ	وہ (آپ سے) ناراض ہوا

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بڑا یا بہت کیا گیا ہے۔ ❸ ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو کبھی ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿4﴾	اور یقیناً آخرت بہتر ہے آپ کیلئے دنیا سے۔ ﴿4﴾
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ	اور ضرور عنقریب دے گا آپ کو آپ کا رب
فَتَرْضٰى ﴿5﴾	پس آپ راضی ہو جائیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾	کیا نہیں پایا اس نے آپکو یتیم تو اس نے جگہ دی۔ ﴿6﴾
وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾	اور پایا آپ کو ناواقفِ راہ تو اس نے راستہ دکھایا۔ ﴿7﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿8﴾	اور پایا آپ کو تنگ دست تو اس نے غنی کر دیا۔ ﴿8﴾
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾	پس رہا یتیم تو نہ سختی کیجئے (اُس پر)۔ ﴿9﴾
وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾	اور رہا سوال کرنے والا تو مت جھڑکیے (اسے)۔ ﴿10﴾
وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾	اور جو نعمت ہے آپکے رب کی تو بیان کیجئے (اُسے)۔ ﴿11﴾ ع 1 11 18

ایاتُها 8 — 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿1﴾	کیا نہیں ہم نے کھول دیا آپ کیلیے آپ کا سینہ۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَلْاٰخِرَةُ	یوم آخرت، اُخروی زندگی۔	فَاَغْنٰى	غنی، مستغنی۔
الْاُوْلٰى	قرونِ اولی، اوّل۔	تَقْهَرْ	قہر، قہرِ الٰہی، مقہور۔
يُعْطِيْكَ	عطا، عطیہ، عطیات، عطایا۔	السَّآئِلَ	سائل، سوالی، سوال و جواب۔
فَتَرْضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	بِنِعْمَةِ	نعمت، انعام، منعم، اللہ کی نعمتیں۔
فَاٰوٰى	ملجا و ماویٰ۔	فَحَدِّثْ	حدیث نبوی، تحدیثِ نعمت۔
ضَآلًّا	ضلالت۔	نَشْرَحْ	شرح صدر، تشریح۔
فَهَدٰى	ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔	صَدْرَكَ	شرح صدر، صدری، شقّ صدر۔

وَ	لَلْاٰخِرَةُ ①	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ الْاُوْلٰى ② (4)	وَ	لَسَوْفَ
اور	یقیناً آخرت	بہتر ہے	آپ کے لئے	پہلی (زندگی یعنی دنیا) سے	اور	ضرور عنقریب

يُعْطِيْكَ ③	رَبُّكَ ④	فَتَرْضٰى (5)	اَ	لَمْ يَجِدْكَ ⑤	يَتِيْمًا ④
دے گا آپکو	آپکا رب	پس آپ راضی ہو جائیں گے	کیا	نہیں پایا اس نے آپکو	یتیم

فَاٰوٰى (6)	وَ	وَجَدَكَ	ضَآلًّا ④	فَهَدٰى (7)	وَ	وَجَدَكَ
تو اس نے جگہ دی	اور	پایا آپ کو	ناواقفِ راہ	تو اس نے راستہ دکھایا	اور	پایا آپ کو

عَآئِلًا ④	فَاَغْنٰى (8)	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا تَقْهَرْ ⑥ (9)	وَاَمَّا
تنگ دست	تو اس نے غنی کر دیا	پس رہا	یتیم	تو نہ آپ سختی کریں (اُس پر)	اور رہا

ع 1 11 18

السَّآئِلَ	فَلَا تَنْهَرْ ⑥ (10)	وَاَمَّا	بِنِعْمَةِ ⑦ ①	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ (11)
سوال کرنیوالا	تو مت آپ جھڑکیے (اسے)	اور جو	نعمت ہے	آپکے رب کی	تو بیان کیجئے (اُسے)

اٰیاتُھا 8 — 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ	لَمْ نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ (1)
کیا	نہیں ہم نے کھول دیا	آپ کے لیے	آپ کا سینہ

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔② فُعْلٰی کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم واحد مؤنث ہوتا ہے۔ ③علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر زبر ہو تو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔⑤علامت لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿2﴾	اور اُتار دیا ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ۔ ﴿2﴾
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿3﴾	جس نے توڑ دی تھی آپ کی کمر۔ ﴿3﴾
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿4﴾	اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے لیے آپکا ذکر۔ ﴿4﴾
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿5﴾	تو بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿5﴾
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿6﴾	(ہاں) بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿6﴾
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿7﴾	چنانچہ جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجئے۔ ﴿7﴾
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿8﴾	اور اپنے رب کی طرف پس رغبت کیجئے۔ ﴿8﴾

ع 1 8 19

اٰيَاتُهَا 8 — 95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿1﴾	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ ﴿1﴾
وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿2﴾	اور طور سینین کی۔ ﴿2﴾
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿3﴾	اور اس امن والے شہر کی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔	فَرَغْتَ	فارغ، فراغت، فارغ البال۔
وِزْرَكَ	وزیر، وزارت۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
اَنْقَضَ	نقضِ امن، نقیض۔	الزَّيْتُوْنِ	زیتون۔
رَفَعْنَا	ارفع و اعلیٰ، رفعت و بلندی، سطح مرتفع۔	طُوْرِ	طور پہاڑ، طور سینا۔
ذِكْرَكَ	ذکر، تذکرہ، ذکر خیر، محفل ذکر۔	سِيْنِيْنَ	طور سینا۔
مَعَ	مع اہل و عیال، معیت۔	الْبَلَدِ	طول بلد، بلدیہ۔
الْعُسْرِ	عسرت۔	الْاَمِيْنِ	امن، امان، امین۔

وَ	وَضَعْنَا ❶	عَنْكَ	وِزْرَكَ (2)	الَّذِيْٓ	اَنْقَضَ
اور	ہم نے اتار دیا	آپ سے	آپ کا بوجھ	جس نے	توڑ دی تھی

ظَهْرَكَ (3)	وَ	رَفَعْنَا ❶	لَكَ	ذِكْرَكَ (4)	فَاِنَّ	مَعَ
آپ کی کمر	اور	ہم نے بلند کردیا	آپکے لیے	آپکا ذکر	تو بے شک	ساتھ ہے

الْعُسْرِ	يُسْرًا (5) ❷	اِنَّ	مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا (6) ❷	فَاِذَا ❸
تنگی کے	آسانی	بے شک	تنگی کے ساتھ	آسانی ہے	چنانچہ جب

ع 1 8 19

فَرَغْتَ	فَانْصَبْ (7) ❹	وَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَارْغَبْ (8) ❸❹
آپ فارغ ہوجائیں	تو محنت کیجئے	اور	اپنے رب کی طرف	پس رغبت کیجئے

اٰیاتُھا 8 — 95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ❺	التِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ (1)	وَ	طُوْرِ
قسم ہے	انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور

سِيْنِيْنَ (2) ❻	وَ	هٰذَا ❼	الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ (3)
سینین کی	اور	اس	امن والے شہر کی

ضروری وضاحت

❶ فعل کیساتھ علامت نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں علامت یَ نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔ ❹ شروع میں اُ اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ وَ کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ طُوْرِ سِيْنِيْنَ سے مراد وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا اسے طور سینا بھی کہا گیا ہے۔ ❼ هٰذَا کا ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اس ہوتا ہے۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ	البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ﴿4﴾ ثُمَّ	بہترین شکل و صورت میں۔ ﴿4﴾ پھر
رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ﴿5﴾	ہم نے لوٹا دیا اُسے سب سے نیچے نیچوں میں سے۔ ﴿5﴾
اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿6﴾	تو ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا۔ ﴿6﴾
فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ ﴿7﴾	پھر کیا چیز جھٹلانے پہ آمادہ کرتی ہے تجھے اسکے بعد جزا کو۔ ﴿7﴾
اَلَیۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِیۡنَ ﴿8﴾	کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔ ﴿8﴾

ع 1 8 20

اٰیاتُها 19 — 96 سُوۡرَةُ الۡعَلَقِ مَكِّیَّةٌ 1 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِیۡ خَلَقَ ﴿1﴾	پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ ﴿1﴾
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ﴿2﴾	پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقۡنَا	خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، مصلح، اعمال صالح، مصلح۔
فِیۡ	فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	اَجۡرٌ	اجر، اجر عظیم، اجرت۔
اَحۡسَنِ	احسن، حسن، حسین۔	یُكَذِّبُكَ	کذب، کاذب، تکذیب۔
رَدَدۡنٰهُ	رد کرنا، ردّ و بدل، تردید، مردود۔	الۡحٰكِمِیۡنَ	حکم، محکوم، حاکم وقت، حکومت۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ۔ الا قلیل، الا یہ کہ۔	اِقۡرَاۡ	قاری، قرات، قراء کرام۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔	بِاسۡمِ	اسم، اسمائے گرامی، اسم با مسمیٰ، موسوم۔
عَمِلُوۡا	عمل، اعمال، عامل، عملیات، معمول۔	مِنۡ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔

لَقَدْ ❶	خَلَقْنَا ❷	الْاِنْسَانَ ❸	فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝4 ❹	ثُمَّ
البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بہت اچھی شکل وصورت میں	پھر

رَدَدْنٰهُ ❷	اَسْفَلَ ❹	سٰفِلِيْنَ ۝5	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہم نے لوٹا دیا اُسے	سب سے نیچے	نیچوں میں سے	سوائے	ان لوگوں کے جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝6
اور ان سب نے اعمال کیے	نیک	تو ان کے لیے	اجر ہے	نہ ختم ہونے والا

فَمَا	يُكَذِّبُكَ ❺	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ ۝7
پھر کیا چیز	جھٹلانے پہ آمادہ کرتی ہے آپ کو	اسکے بعد	(روز) جزا کو

اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ ❹❻	الْحٰكِمِيْنَ ۝8
کیا نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں سے (بڑھ کر)

ع 1/8/20

اٰيَاتُهَا 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ ❼	بِاسْمِ رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ ۝1	خَلَقَ الْاِنْسَانَ ❸	مِنْ عَلَقٍ ۝2
پڑھیے	اپنے رب کے نام سے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا انسان کو	جمے ہوئے خون سے

ضروری وضاحت

❶ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں لَ اسم فعل اور حرف کے ساتھ اور قَدْ صرف فعل کے شروع میں استعمال ہوتی ہے۔❷ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❺ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ نفی کے بعد عموماً علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❼ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ③	پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ ③
الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ④	جس نے سکھایا قلم کے ذریعے۔ ④
عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ⑤	اس نے سکھایا انسان کو جو کچھ نہیں وہ جانتا تھا۔ ⑤
كَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰٓى ⑥	ہرگز نہیں بے شک انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔ ⑥
اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰى ⑦	یہ کہ وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو بے پرواہ۔ ⑦
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجۡعٰى ⑧	بے شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ ⑧
اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يَنۡهٰى ⑨	کیا تو نے دیکھا ہے اس شخص (ابو جہل) کو جو روکتا ہے۔ ⑨
عَبۡدًا اِذَا صَلّٰى ⑩	ایک بندے (محمد ﷺ) کو جب وہ نماز پڑھیں۔ ⑩
اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰٓى ⑪	کیا تو نے دیکھا اگر ہو وہ ہدایت پر۔ ⑪
اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰى ⑫	یا اس نے حکم دیا ہو تقویٰ کا۔ ⑫
اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَذَّبَ	کیا تو نے دیکھا اگر (منع کرنیوالے نے) جھٹلایا
وَتَوَلّٰى ⑬	اور روگردانی کی۔ ⑬

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاَكۡرَمُ : اکرم، اکرام، تکریم، مکرم، کرم۔	يَنۡهٰى : نہی عن المنکر، منہیات۔
عَلَّمَ : علم، تعلیم، معلم، معلومات۔	صَلّٰى : صلاۃ الفجر، صلاۃ العید، صوم وصلاۃ۔
بِالۡقَلَمِ : قلم، اقلام، قلمی دوستی۔	الۡهُدٰٓى : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
لَيَطۡغٰى : طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	اَمَرَ : امر، اوامر ونواہی، امر بالمعروف، آمر۔
اسۡتَغۡنٰى : غنی، مستغنی، اغنیا۔	بِالتَّقۡوٰى : تقویٰ، متقی، متقین، تقویٰ و پرہیزگاری۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	رَءَيۡتَ : رویت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الرُّجۡعٰى : رجوع، راجع، مرجع۔	كَذَّبَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذاب۔

اِقْرَاْ ❶	وَ رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ ❷ (3)	الَّذِیْ	عَلَّمَ ❸
پڑھیے	اور آپ کا رب	بڑا کریم ہے	جس نے	سکھایا

بِالْقَلَمِ (4)	عَلَّمَ ❸	الْاِنْسَانَ	مَا	لَمْ يَعْلَمْ (5)
قلم کے ذریعے	اس نے سکھایا	انسان کو	جو کچھ	نہیں وہ جانتا تھا

كَلَّآ	اِنَّ ❹	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰۤى ❺ (6)	اَنْ ❻	رَّاٰهُ
ہرگز نہیں	بے شک	انسان	یقیناً سرکشی کرتا ہے	(اس لیے) کہ	وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو

اسْتَغْنٰى (7)	اِنَّ ❹	اِلٰى رَبِّكَ	الرُّجْعٰى (8)
کہ وہ بے پروا ہے	بے شک	آپ کے رب کی طرف ہی	لوٹنا ہے

اَرَءَيْتَ	الَّذِیْ	يَنْهٰى ❺ (9)	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى ❸ (10)
کیا تو نے دیکھا	(اس شخص ابوجھل کو) جو	روکتا ہے	ایک بندے (محمد ﷺ) کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے

اَرَءَيْتَ	اِنْ ❻	كَانَ	عَلَى الْهُدٰۤى (11)	اَوْ	اَمَرَ
کیا تو نے دیکھا	اگر	ہو وہ	ہدایت پر	یا	اس نے حکم دیا ہو

بِالتَّقْوٰى (12)	اَرَءَيْتَ	اِنْ ❻	كَذَّبَ ❸	وَ	تَوَلّٰى ❼ (13)
تقوٰی کا	کیا تو نے دیکھا	اگر (منع کرنیوالے نے)	جھٹلایا	اور	روگردانی کی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں کبھی صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت تَ اور درمیان میں شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿14﴾	کیا نہیں وہ جانتا کہ بے شک اللہ (اسے) دیکھ رہا ہے۔ ﴿14﴾
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ	ہرگز نہیں البتہ اگر نہ وہ باز آیا
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿15﴾	(تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے) پیشانی سے (پکڑ کر)۔ ﴿15﴾
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿16﴾	جھوٹی خطا کار پیشانی (سے)۔ ﴿16﴾
فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿17﴾	پس چاہیے کہ وہ بلائے اپنی مجلس۔ ﴿17﴾
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾	عنقریب ہم (بھی) بلائیں گے عذاب کے فرشتوں کو۔ ﴿18﴾
كَلَّا لَا تُطِعْهُ	ہرگز نہیں، آپ کہا نہ مانیں اسکا
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿19﴾	اور آپ سجدہ کریں اور (اللہ کا) قرب حاصل کریں۔ ﴿19﴾

ع 1 19 21

اٰیَاتُهَا 5 — 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ	شب قدر میں۔ ﴿1﴾ اور آپ کیا جانیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمْ	علم، تعلیم، معلم، معلومات۔	اسْجُدْ	سجدہ، ساجد، مسجود، مسجد۔
يَنْتَهِ	انتہا، منتہی۔	وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
كَاذِبَةٍ	کذب، کاذب، تکذیب، کذّاب	اقْتَرِبْ	قرب، قریب، مقرب، قرابت داری۔
خَاطِئَةٍ	خطا کار، خطائیں۔	اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
فَلْيَدْعُ	دعوت، داعی، مدعو، دُعا۔	فِيْ	فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔
لَا	لاحاصل، لامحالہ، لاتعداد۔	لَيْلَةِ	لیلۃ القدر، لیل ونہار، قیام الیل۔
تُطِعْهُ	اطاعت، مطیع، اطاعت گزار۔	الْقَدْرِ	شب قدر، قدر قیمت، قدر ومنزلت۔

اَ	لَمْ يَعْلَمْ	بِاَنَّ اللّٰهَ ❶	يَرٰى ﴿14﴾ ❷	كَلَّا
کیا	نہیں وہ جانتا	کہ بے شک اللہ (اسے)	دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں

لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا ❸	بِالنَّاصِيَةِ ﴿15﴾ ❹
البتہ اگر	نہ	وہ باز آیا	(تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے)	پیشانی (کے بالوں) سے (پکڑ کر)

نَاصِيَةٍ ❹	كَاذِبَةٍ ❹	خَاطِئَةٍ ﴿16﴾ ❹	فَلْيَدْعُ ❺
پیشانی	جھوٹی	خطاکار (سے)	پس چاہیے کہ وہ بلائے

نَادِيَهٗ ﴿17﴾	سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾ ❻	كَلَّا
اپنی مجلس کو	عنقریب ہم (بھی) بلائیں گے	عذاب کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں

ع 1 19 21

لَا	تُطِعْهُ	وَ	اسْجُدْ ❼	وَاقْتَرِبْ ﴿19﴾ ❼
نہ	کہا مانیں آپ اسکا	اور	آپ سجدہ کریں	اور (اللہ کا) قرب حاصل کریں

اٰیاتُھا 5 | 97 سُوْرَۃُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 | رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ ❽	فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ ❹	وَ	مَآ اَدْرٰكَ
بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	شب قدر میں	اور	آپ کیا جانیں

ضروری وضاحت

❶علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸لَنَسْفَعًا دراصل لَنَسْفَعَنْ تھا آخر میں نْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺ فَ کے بعد لْ میں چاہیے کہ کا مفہوم ہوتا ہے۔❻اَلزَّبَانِيَة کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔❼فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❽اِنَّا میں نَا اور اَنْزَلْنٰهُ میں نَا دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ﴿2﴾	کیا ہے شب قدر۔ ﴿2﴾
لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ خَيۡرٌ	شب قدر (کی عبادت) بہتر ہے
مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ﴿3﴾	ہزار مہینے (کی عبادت) سے۔ ﴿3﴾
تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوۡحُ	اترتے ہیں فرشتے اور روح الامین (جبریل علیہ السلام)
فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ﴿4﴾	اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام سے۔ ﴿4﴾
سَلٰمٌ هِىَ	سلامتی (ہی سلامتی) ہے وہ (رات)
حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿5﴾	فجر طلوع ہونے تک۔ ﴿5﴾

ع 1/5 22

اٰیاتُھا 8 — 98 سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُکُوۡعُھا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	نہیں تھے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ﴿1﴾	باز آنے والے یہاں تک کہ آتی انکے پاس واضح دلیل۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَدۡرٰكَ	: روایت ودرایت۔	سَلَامٌ	: سلام، سلامت، امن وسلامتی۔
تَنَزَّلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔	مَطۡلَعِ	: مطلع، مطلع ابر آلود، طلوع فجر۔
الۡمَلٰٓئِكَةُ	: ملائکہ، ملک الموت۔	الۡفَجۡرِ	: وقت فجر، اذان فجر، نماز فجر۔
الرُّوۡحُ	: روح الامین (جبریلؑ)	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
فِيۡهَا	: فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔	الۡكِتٰبِ	: کتاب، کتب سماویہ، کتاب ہدایت۔
بِاِذۡنِ	: اذن عام، باذن اللہ۔	حَتّٰى	: حتی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔
اَمۡرٍ	: امر، امور، اوامر ونواہی، امور سلطنت۔	الۡبَيِّنَةُ	: بین دلیل، مبینہ طور پر۔

مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ❶ ﴿2﴾	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ❶
کیا ہے	شب قدر	شب قدر (کی عبادت)

خَيْرٌ	مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾	تَنَزَّلُ ❷	الْمَلٰٓئِكَةُ ❸
بہتر ہے	ہزار مہینے (کی عبادت) سے	اترتے ہیں	فرشتے

وَ الرُّوْحُ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿4﴾
اور روح الامین (جبریل علیہ السلام)	اس میں	اپنے رب کے حکم سے	ہر کام سے

ع 1 5 22

سَلٰمٌ	هِيَ ❹	حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ ﴿5﴾
سلامتی (ہی سلامتی) ہے	وہ (رات)	یہاں تک کہ	طلوع ہو	فجر

اٰیاتُها 8 — 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ	يَكُنِ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
نہیں	تھے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے

وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ ❻	الْبَيِّنَةُ ❶ ﴿1﴾
اور	مشرکوں میں سے	سب باز آنے والے	یہاں تک کہ	آتی انکے پاس	واضح دلیل

ضروری وضاحت

❶ ۃ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے اس میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ اَلْمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث اور هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر ہوتا ہے۔ ❺ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❻ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) ایک رسول، اللہ کی طرف سے
یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿2﴾	وہ پڑھ کر سناتا پاکیزہ صحیفے۔ ﴿2﴾
فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ ﴿3﴾	اُن میں لکھے ہوئے مضبوط احکام ہوں۔ ﴿3﴾
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں جدا جدا ہوئے وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ ﴿4﴾	مگر اسکے بعد کہ آئی ان کے پاس واضح دلیل۔ ﴿4﴾
وَمَآ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ	اور نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی
مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ حُنَفَآءَ	خالص کرتے ہوئے اس کے لئے (اپنے) دین کو یکسو ہوکر
وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوا الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کریں نماز اور وہ ادا کریں زکوٰۃ
وَ ذٰلِكَ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ ﴿5﴾	اور یہی دین ہے مضبوط ملت کا۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا	(وہ) جہنم کی آگ میں ہونگے وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَتْلُوْا	: تلاوت، وحی متلوّ۔	یُقِیْمُوا	: قائم، قائم ودائم، مقیم۔
صُحُفًا	: صحیفہ، صحائف، مصحف، آسمانی صحائف۔	الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ تسبیح۔
مُّطَهَّرَةً	: طاہر مطہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	الْقَیِّمَةِ	: دین قیّم، قیّوم، قائم۔
تَفَرَّقَ	: فرق، فریق، تفریق، فرقہ واریت۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔
اُمِرُوْۤا	: امر، امور، اوامر ونواہی، امور سلطنت۔	فِیْ	: فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔
لِیَعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔	نَارِ	: نوری وناری مخلوق۔
مُخْلِصِیْنَ	: مخلص، خالص، خلوص، اخلاص۔	خٰلِدِیْنَ	: خلد بریں، خالد۔

رَسُوْلٌ ❶	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا ❷	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً (2)	فِيْهَا
(یعنی) ایک رسول	اللہ (کی طرف) سے	وہ پڑھ کر سناتا	صحیفے	پاکیزہ	اُن میں

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ❸ (3)	وَ مَا	تَفَرَّقَ ❹	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
لکھے ہوئے	مضبوط احکام ہوں	اور نہیں	جدا جدا ہوئے	وہ لوگ جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ❺	مَا ❺	جَآءَتْهُمُ ❸	الْبَيِّنَةُ ❸ (4)
کتاب	مگر	(اس کے) بعد	کہ	آئی ان کے پاس	واضح دلیل

وَ مَا	اُمِرُوْٓا ❻	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
اور نہیں	وہ سب حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ وہ سب عبادت کریں	اللہ کی	سب خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے

الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ❸	وَيُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ ❸
(اپنے) دین کو	یکسو ہو کر	اور وہ سب قائم کریں	نماز	اور وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ

وَ	ذٰلِكَ ❼	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ ❸ (5)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	یہی	دین ہے	مضبوط ملت کا	بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
اہل کتاب سے	اور مشرکوں (میں سے)	جہنم کی آگ میں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع مذکر کے لیے نہیں اس کا و اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❸ ت، ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور بَعْد کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا وہی ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ یہی کیا گیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ﴿6﴾	وہ لوگ ہی سب سے بُرے ہیں مخلوق میں۔ ﴿6﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے
الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ﴿7﴾	نیک وہ لوگ ہی سب سے بہتر ہیں مخلوق میں۔ ﴿7﴾
جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	ان کا بدلہ ہے انکے رب کے پاس
جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	ہمیشہ کے باغات ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَآ اَبَدًا	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ
رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ	راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے
ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ رَبَّهٗ ﴿8﴾	یہ اس کے لیے ہے جو ڈر گیا اپنے رب سے۔ ﴿8﴾

ع 1/8 23

ایاتُها 8 — 99 سُوۡرَةُ الزِّلۡزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُکُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ﴿1﴾	جب ہلا دی جائے گی زمین اس کا سخت ہلایا جانا۔ ﴿1﴾
وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ﴿2﴾	اور باہر نکال دے گی زمین اپنے بوجھ۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔

الصّٰلِحٰتِ : صالح، اعمال صالحہ، صلح۔

جَزَآؤُ : جزا و سزا، جزائے خیر، احسن الجزا۔

تَحۡتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

تَجۡرِىۡ : جاری و ساری۔

خٰلِدِيۡنَ : خلد بریں، خالد۔

فِيۡهَا : فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔

اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔

رَضِىَ : راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔

خَشِىَ : خشیت الٰہی۔

زِلۡزَالَهَا : زلزلہ، متزلزل، غیر متزلزل ایمان۔

اَخۡرَجَتِ : خارج، خروج، اخراج۔

الۡاَرۡضُ : ارض و سما، کرہ ارض، ارض پاکستان۔

اَثۡقَالَهَا : ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔

اُولٰٓئِكَ هُمْ ❶❷	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ ❸ (6)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ لوگ ہی	سب سے برے ہیں	مخلوق میں	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸	اُولٰٓئِكَ هُمْ ❶❷	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ ❸ (7)
اور ان سب نے عمل کئے	نیک	وہ لوگ ہی	سب سے بہتر ہیں	مخلوق میں

جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ ❸	تَجْرِيْ ❸
ان کا بدلہ ہے	انکے رب کے پاس	ہمیشہ کے باغات ہیں	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ اللّٰهُ ❹
انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا اللہ

ع 1 8 23

عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ ❺	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ (8)
ان سے	اور وہ سب راضی ہوئے	اس سے	یہ	اس کیلئے ہے جو	ڈر گیا	اپنے رب سے

اٰيَاتُهَا 8 — 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	زُلْزِلَتِ ❸❻	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا ❼ (1)	وَاَخْرَجَتِ ❸❻	الْاَرْضُ ❹	اَثْقَالَهَا (2)
جب	ہلا دی جائیگی	زمین	اس کا سخت ہلایا جانا	اور باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ

ضروری وضاحت

❶ اُولٰٓئِكَ کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔ ❷ علامت هُمْ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے اُولٰٓئِكَ کے بعد هُمْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت تَ ، ةِ، اتِ، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ زُلْزِلَتِ اور اَخْرَجَتِ کی تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ❼ زِلْزَال گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿3﴾ — اور کہے گا انسان کیا ہوا ہے اس کو۔ ﴿3﴾

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿4﴾ — اس دن وہ بیان کرے گی اپنی خبریں۔ ﴿4﴾

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿5﴾ — اس وجہ سے کہ بے شک تیرے رب نے وحی کی ہوگی اسکو۔ ﴿5﴾

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا — اس دن لوٹیں گے لوگ الگ الگ ہوکر

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿6﴾ — تاکہ وہ دکھائے جائیں اپنے اعمال۔ ﴿6﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — پس جو عمل کرے گا ذرہ برابر

خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿7﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ — اچھا وہ دیکھ لے گا اُسے۔ ﴿7﴾ اور جو عمل کرے گا ع 1 8 24

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿8﴾ — ذرہ برابر بُرا (تو) وہ بھی دیکھ لے گا اُسے۔ ﴿8﴾

100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14

اٰیاتھا 11 — رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿1﴾ — قسم ہے دوڑنے والے (گھوڑوں کی) ہانپ کر۔ ﴿1﴾

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿2﴾ — پھر آگ نکالنے والوں کی سم مار کر۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	النَّاسُ	عوام الناس۔
يَوْمَئِذٍ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	اَعْمَالَهُمْ	عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔
تُحَدِّثُ	حدیث، حدیث دل، حدیث نبوی۔	وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔
اَخْبَارَهَا	خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔	ذَرَّةٍ	ذرہ برابر، ریت کا ذرہ۔
رَبَّكَ	رب کریم، رب کائنات۔	خَيْرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی، بخیر وخوبی۔
اَوْحٰى	وحی، وحی متلو۔	يَّرَهٗ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَّصْدُرُ	صادر، صدور، مصدر۔	شَرًّا	شر، شریر، خیر وشر، شرارت۔

وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ ❶	مَا لَهَا ﴿3﴾	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ ❷
اور	کہے گا	انسان	کیا (ہوا) ہے اس کو	اس دن	وہ بیان کرے گی

اَخْبَارَهَا ﴿4﴾ ❸	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ﴿5﴾
اپنی خبریں	اس وجہ سے کہ بے شک	تیرے رب نے	وحی کی ہوگی	اس کو

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ ❹	النَّاسُ ❶	اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ﴿6﴾
اس دن	لوٹیں گے	لوگ	الگ الگ ہوکر	تاکہ وہ سب دکھائے جائیں	اپنے اعمال

فَمَنْ	يَّعْمَلْ ❹	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ❷	خَيْرًا	يَّرَهٗ ﴿7﴾
پس جو	عمل کرے گا	ذرہ برابر	اچھا	وہ دیکھ لے گا اسکو

ع 1 8 24

وَمَنْ	يَّعْمَلْ ❹	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ❷	شَرًّا	يَّرَهٗ ﴿8﴾
اور جو	عمل کرے گا	ذرہ برابر	برُا	(تو) وہ (بھی) دیکھ لے گا اسکو

اٰیاتُها 11 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ❺	الْعٰدِيٰتِ ❷❻	ضَبْحًا ﴿1﴾	فَالْمُوْرِيٰتِ ❷❻	قَدْحًا ﴿2﴾
قسم ہے	دوڑنے والے (گھوڑوں کی)	ہانپ کر	پھر آگ نکالنے والوں کی	سم مار کر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ علامت ت، ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت ھَا اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا ترجمہ کبھی اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❹ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو یہ وَ قسم کیلئے ہوتی ہے۔ ❻ اس سے مراد مجاہدین کے گھوڑے ہیں۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿3﴾	پھر حملہ کرنے والوں کی صبح کے وقت۔ ﴿3﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿4﴾	پھر وہ اڑاتے ہیں اس وقت غبار۔ ﴿4﴾
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿5﴾	پھر جا گھستے ہیں اس وقت (دشمن کی) کسی جماعت میں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿6﴾	بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿6﴾
وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿7﴾	اور بے شک وہ اس پر یقیناً (خود) گواہ ہے۔ ﴿7﴾
وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿8﴾	اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿8﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ	تو کیا نہیں وہ جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا
مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿9﴾	جو کچھ قبروں میں ہے۔ ﴿9﴾
وَحُصِّلَ	اور ظاہر کر دیا جائے گا
مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿10﴾	جو کچھ سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	بے شک ان کا رب ان سے
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾ ع 1 / 11 / 25	اس دن یقیناً خوب خبردار ہوگا۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- فَوَسَطْنَ : وسط، متوسط، اوسط، توسط۔
- لِرَبِّهٖ : رب کریم، رب کائنات۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔
- لَشَهِيْدٌ : شاہد، شہادت۔
- لِحُبِّ : حب، محبت، حبیب، محبوب۔
- الْخَيْرِ : خیر، خیریت، خیرخواہی، بخیر و خوبی۔
- لَشَدِيْدٌ : شدید، اشد، شدت۔
- يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظام تعلیم۔
- مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئیں۔
- الْقُبُوْرِ : قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔
- حُصِّلَ : حاصل، حصول، حاصلات، محصول۔
- الصُّدُوْرِ : صدر، شرح صدر، صدری۔
- يَوْمَئِذٍ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
- لَّخَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔

فَالْمُغِيْرٰتِ ❶	صُبْحًا (3)	فَاَثَرْنَ ❷	بِهٖ ❸	نَقْعًا (4)
پھر حملہ کرنیوالوں کی	صبح کے وقت	پھر وہ اڑاتے ہیں	اس وقت	غبار

فَوَسَطْنَ ❷	بِهٖ ❸	جَمْعًا ❹ (5)	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
پھر جا گھستے ہیں	اس وقت	(دشمن کی) کسی جماعت میں	بے شک	انسان

لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ❺❻ (6)	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ
اپنے رب کا	یقیناً بہت ناشکرا ہے	اور	بے شک وہ	اس پر

لَشَهِيْدٌ ❺ (7)	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ ❼
یقیناً (خود) گواہ ہے	اور	بے شک وہ	مال کی محبت میں

لَشَدِيْدٌ ❺ (8)	اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ ❽	مَا
یقیناً بہت سخت ہے	تو کیا نہیں	وہ جانتا	جب	نکال باہر کیا جائے گا	جو

فِي الْقُبُوْرِ (9)	وَ	حُصِّلَ ❽	مَا	فِي الصُّدُوْرِ (10)
کچھ قبروں میں ہے	اور	ظاہر کر دیا جائے گا	جو	کچھ سینوں میں ہے

ع 1 11 25

اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ ❺❻ (11)
بے شک	ان کا رب	ان سے	اس دن	یقیناً خوب خبردار ہوگا

ضروری وضاحت

❶ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ وقت ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❺ لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم، فعل اور حرف سب کے شروع میں آجاتی ہے۔ ❻اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

رُكُوعُهَا 1	101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30	اٰيَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿1﴾	کھٹکھٹانے والی۔ ﴿1﴾
مَا الْقَارِعَةُ ﴿2﴾	کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ ﴿2﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿3﴾	اور آپ کیا جانیں کھٹکھٹانے والی کیا ہے۔ ﴿3﴾
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ	اس دن ہونگے لوگ
كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿4﴾	بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح۔ ﴿4﴾
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿5﴾	اور ہونگے پہاڑ دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح۔ ﴿5﴾
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿6﴾	پس رہا وہ جو (کہ) بھاری ہو گئے اس کے پلڑے۔ ﴿6﴾
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿7﴾	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿8﴾	اور رہا وہ جو (کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے۔ ﴿8﴾
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿9﴾	تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔

مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئیں۔

اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔

يَوْمَ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔

النَّاسُ : عوام الناس۔

الْجِبَالُ : جبلِ رحمت، جبل طارق، جبلِ احد۔

كَالْفَرَاشِ : کما حقہ، کالعدم۔

ثَقُلَتْ : ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔

مَوَازِيْنُهٗ : وزن، اوزان، میزان، موازنہ۔

فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

عِيْشَةٍ : عیش وعشرت، تعیش۔

رَّاضِيَةٍ : راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔

خَفَّتْ : خفیف، مخفف، تخفیف۔

اٰیاتُھا 11 | 101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 | رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَلْقَارِعَةُ ❶ (1)	مَا	اَلْقَارِعَةُ ❶ (2)	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ❷
کھٹکھٹانے والی	کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	اور	آپ کیا جانیں

مَا	الْقَارِعَةُ ❶ (3)	يَوْمَ	يَكُوْنُ ❸	النَّاسُ
کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	اس دن	ہونگے	لوگ

كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ (4)	وَ	تَكُوْنُ ❶	الْجِبَالُ
پروانوں کی طرح	بکھرے ہوئے	اور	ہونگے	پہاڑ

كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ (5)	فَاَمَّا	مَنْ ❹	ثَقُلَتْ ❶
رنگین اون کی طرح	دُھنکی ہوئی	پس رہا وہ	جو	(کہ) بھاری ہوگئے

مَوَازِيْنُهٗ (6)	فَهُوَ ❺	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ❶ (7)
اس کے پلڑے	تو وہ	پسندیدہ زندگی میں ہوگا

وَ اَمَّا	مَنْ ❹	خَفَّتْ ❶	مَوَازِيْنُهٗ (8)	فَاُمُّهٗ ❻	هَاوِيَةٌ ❶ (9)
اور رہا وہ	جو (کہ)	ہلکے ہوگئے	اس کے پلڑے	تو اس کا ٹھکانا	ہاویہ ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت ۃ، ت، ث مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ مَاۤ اَدْرٰىكَ اصل ترجمہ کس چیز نے معلوم کروایا تجھے۔
❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کون ہوتا ہے اور علامت مِنْ
کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ❺ علامت ھُوَ میں وہ مذکر اور علامت ھِیَ میں وہ مؤنث کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اُمٌّ کا اصل ترجمہ ماں
ہے جس طرح انسان کے لیے ماں جائے پناہ ہوتی ہے اسی طرح نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ⑩ — اور آپ کیا جانیں وہ (ہاویہ) کیا ہے۔ ⑩

نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪ — آگ ہے دہکتی ہوئی۔ ⑪

ع 1 11 26

اٰیاتُھا 8 — 102 سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ 16 — رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ① — غافل کر دیا تم کو باہمی کثرت کی خواہش نے۔ ①

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ② — یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں۔ ②

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ③ — ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ③

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④ — پھر ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ④

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑤ — ہرگز نہیں کاش تم جان لیتے یقینی علم سے۔ ⑤

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ⑥ — البتہ ضرور تم دیکھ لو گے جہنم کو۔ ⑥

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦ — پھر البتہ ضرور تم دیکھ لو گے اسے یقین کی آنکھ سے۔ ⑦

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ — پھر ضرور بضرور تم پوچھے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔

اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔

نَارٌ : نوری وناری مخلوق۔

اَلْهٰىكُمُ : لہو ولعب۔

التَّكَاثُرُ : کثرت، کثیر، اکثر۔

حَتّٰى : حتی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔

زُرْتُمُ : زیارت، زائرین، مزار۔

الْمَقَابِرَ : قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔

تَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلومات، نظام تعلیم۔

الْيَقِيْنِ : یقیناً، یقینی، یقین کرنا۔

لَتَرَوُنَّ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

عَيْنَ : عینی شاہد، معاینہ۔

لَتُسْـَٔلُنَّ : سوال، سائل، مسؤل، مسئلہ۔

ع 1 11 26

وَ	مَآ اَدۡرٰىكَ ❶	مَاهِيَهۡ ❷ (10)	نَارٌ حَامِيَةٌ ❸ (11)
اور	آپ کیا جانیں	وہ (ہاویہ) کیا ہے	دہکتی ہوئی آگ ہے

آیاتُها 8 — 102 سُوۡرَةُ التَّکَاثُرِ مَکِّيَّةٌ 16 — رُکُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ❹ (1)	حَتّٰى	زُرۡتُمُ ❺	الۡمَقَابِرَ ❻ (2)
غافل کردیا تم کو	باہمی کثرت کی خواہش نے	یہاں تک کہ	تم نے جا دیکھیں	قبریں

كَلَّا	سَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ (3)	ثُمَّ	كَلَّا	سَوۡفَ
ہرگز نہیں	عنقریب	تم سب جان لوگے	پھر	ہرگز نہیں	عنقریب

تَعۡلَمُوۡنَ (4)	كَلَّا	لَوۡ	تَعۡلَمُوۡنَ
تم سب جان لوگے	ہرگز نہیں	کاش	تم سب جان لیتے

عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ❻ (5)	لَتَرَوُنَّ	الۡجَحِيۡمَ ❻ (6)	ثُمَّ
یقینی علم سے	البتہ ضرور تم دیکھ لوگے	جہنم کو	پھر

لَتَرَوُنَّهَا ❼	عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ (7)	ثُمَّ	لَتُسۡـَٔلُنَّ ❼ ❽
البتہ ضرور تم دیکھ لوگے اسے	یقین کی آنکھ سے	پھر	ضرور بضرور تم پوچھے جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ مَاۤ اَدۡرٰىكَ اصل ترجمہ کس چیز نے معلوم کروایا تجھے۔ ❷ مَاهِيَهۡ کے آخر میں ہْ سکتہ کی ہے جیسا کہ کِتَابِيَهۡ، سُلۡطَانِيَهۡ کی ہْ ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تَ اور الف میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تُمۡ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ لَ اور نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 1 8 27

يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ — اس دن نعمتوں کے بارے میں۔ ﴿8﴾

اٰیاتُھا 3 — 103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13 — رُكُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْعَصْرِ ﴿1﴾ — قسم ہے زمانے کی۔ ﴿1﴾

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿2﴾ — بے شک انسان یقیناً خسارے میں ہے۔ ﴿2﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور انہوں نے نیک اعمال کیے

وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ — اور ایک دوسرے کو وصیت کی حق کی

وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾ — اور ایک دوسرے کو وصیت کی صبر کی۔ ﴿3﴾

ع 1 3 28

اٰیاتُھا 9 — 104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 — رُكُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ — ہلاکت ہے ہر طعنہ دینے والے کے لیے

لُّمَزَةِ ﴿1﴾ — (اور ہر) عیب لگانے والے (کے لیے)۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَىِٕذٍ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔	اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
النَّعِيْمِ	: نعیم، نعمت۔ انعام، منعمِ حقیقی۔	وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
الْعَصْرِ	: عصری تقاضا، امام العصر، عصری علوم۔	عَمِلُوْا	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	الصّٰلِحٰتِ	: صالح، اعمال صالحہ، مصلحت، صلح۔
خُسْرٍ	: خسارہ، خائب خاسر۔	تَوَاصَوْا	: وصیت، وصیت نامہ۔
اِلَّا	: الاقلیل، الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔	لِّكُلِّ	: کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔

یَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِیْمِ ﴿8﴾
اس دن	نعمتوں کے بارے میں

ع 1 8 27

103 سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ 13

اٰیَاتُھَا 3 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ ❶	الْعَصْرِ ﴿1﴾	اِنَّ ❷	الْاِنْسَانَ	لَفِیْ خُسْرٍ ❸ ﴿2﴾
قسم ہے	زمانے کی	بے شک	انسان	یقیناً خسارے میں ہے

اِلَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❹
سوائے	ان لوگوں کے جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک

وَ	تَوَاصَوْا ❺	بِالْحَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا ❺	بِالصَّبْرِ ﴿3﴾
اور	ایک دوسرے کو وصیت کی ان سب نے	حق بات کی	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی ان سب نے	صبر کی

ع 1 3 28

104 سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ 32

اٰیَاتُھَا 9 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیْلٌ	لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ ❻	لُّمَزَۃِ ❻ ﴿1﴾
ہلاکت ہے	ہر طعنہ دینے والے کے لیے	عیب لگانے والے (کے لیے)

ضروری وضاحت

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت لَ اسم، فعل یا حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت تَ اور الف میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ ھُمَزَۃٌ اور لُمَزَۃٌ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا	جس نے جمع کیا مال
وَّعَدَّدَهٗ ﴿2﴾ یَحْسَبُ	اور گن گن کے رکھا اسے۔ ﴿2﴾ وہ گمان کرتا ہے
اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿3﴾	کہ بے شک اسکا مال ہمیشہ زندہ رکھے گا اسے ﴿3﴾
كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿4﴾	ہرگز نہیں البتہ ضرور وہ پھینکا جائے گا حطمہ میں۔ ﴿4﴾
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿5﴾	اور آپ کیا جانیں حطمہ کیا ہے۔ ﴿5﴾
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿6﴾	اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ ﴿6﴾
الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿7﴾	جو پہنچے گی دلوں پر۔ ﴿7﴾
اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿8﴾	بے شک وہ ان پر بند کردی جائے گی (ہر طرف سے)۔ ﴿8﴾
فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾ ع 1/9/29	لمبے لمبے ستونوں میں۔ ﴿9﴾

اٰیاتُها 5 — 105 سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ 19 — رُكُوْعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	کیا نہیں تو نے دیکھا کیا سلوک کیا تیرے رب نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَمَعَ	: جماعت، جمع کرنا، اجتماع، مجموعہ۔	تَطَّلِعُ	: اطلاع، مطلع۔
مَالًا	: مال واولاد، مال ودولت، مال وجان۔	عَلَى	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔
عَدَّدَهٗ	: عدد، اعداد وشمار، تعداد۔	مُّمَدَّدَةٍ	: مدّ، حروف مدہ (لمبا کرنا)۔
فِیْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	تَرَ	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	كَیْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
اَدْرٰىكَ	: روایت ودرایت۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
نَارُ	: نوری ناری مخلوق۔	رَبُّكَ	: رب کریم، رب ذوالجلال۔

الَّذِیْ	جَمَعَ	مَالًا ❶	وَّ	عَدَّدَهٗ (2)
جس نے	جمع کیا	مال	اور	گن گن کے رکھا اسے

یَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗ	اَخْلَدَهٗ (3)	كَلَّا	لَیُنْۢبَذَنَّ ❷❸
وہ گمان کرتا ہے	کہ بے شک	اسکا مال	ہمیشہ زندہ رکھے گا اسے	ہرگز نہیں	البتہ ضرور وہ پھینکا جائیگا

فِی الْحُطَمَةِ ❹ (4)	وَ	مَاۤ اَدْرٰىكَ ❺	مَا الْحُطَمَةُ ❹ (5)
حطمہ میں	اور	آپ کیا جانیں	حطمہ کیا ہے

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ❹ (6)	الَّتِیْ	تَطَّلِعُ ❻	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ❼ (7)
اللہ کی آگ ہے	بھڑکائی ہوئی	جو	پہنچے گی	دلوں پر

ع 1 9 29

اِنَّهَا	عَلَیْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ❹❽ (8)	فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ❹ (9)
بے شک وہ	ان پر	بند کردی جائے گی (ہر طرف سے)	لمبے لمبے ستونوں میں

اٰیَاتُهَا 5 | 105 سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ 19 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ	تَرَ	كَیْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ
کیا نہیں	تو نے دیکھا	کیا	سلوک کیا	تیرے رب نے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت لَ فعل کے شروع میں اور نّ فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ مَاۤ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔ ❻ تـ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اَلْاَفْـِٕدَةُ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ﴿1﴾	ہاتھی والوں کے ساتھ۔ ﴿1﴾
اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَہُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ ﴿2﴾	کیا نہیں کر دیا ان کی چال کو بے کار میں۔ ﴿2﴾
وَّاَرۡسَلَ عَلَیۡہِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ ﴿3﴾	اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ۔ ﴿3﴾
تَرۡمِیۡہِمۡ بِحِجَارَۃٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ﴿4﴾	(جو) پھینکتے تھے ان پر کنکریاں کھنگر کی۔ ﴿4﴾
فَجَعَلَہُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ ﴿5﴾	پھر کر دیا انہیں کھائے ہوئے بھُس کی طرح۔ ﴿5﴾

ع 1/5/30

ایاتُھا 4 — 106 سُوۡرَۃُ قُرَیۡشٍ مَکِّیَّۃٌ 29 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ﴿1﴾	قریش کو الفت دلانے کے لیے۔ ﴿1﴾
اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡفِ ﴿2﴾	ان کو الفت دلانے کیلیے سردی اور گرمی کے سفر پر۔ ﴿2﴾
فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ہٰذَا الۡبَیۡتِ ﴿3﴾	تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی۔ ﴿3﴾
الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ	جس نے کھانا دیا انہیں بھوک سے (بچا کر)
وَّاٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿4﴾	اور امن دیا انہیں خوف سے (بچا کر)۔ ﴿4﴾

ع 1/4/31

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَصۡحٰبِ : اصحاب خیر، اصحابِ صفہ، صحابہ کرام۔	لِاِیۡلٰفِ : الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔
اَرۡسَلَ : رسول، مرسل، رسالہ، ارسال۔	فَلۡیَعۡبُدُوۡا : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
عَلَیۡہِمۡ : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	ہٰذَا : لہذا، حامل رقعہ ہذا، علیٰ ہذا القیاس۔
طَیۡرًا : طائر، طائر لاہوتی، طیّارہ۔	الۡبَیۡتِ : بیت اللہ، بیت المال، اہل بیت۔
بِحِجَارَۃٍ : حجر و شجر، حجرِ اسود۔	اَطۡعَمَہُمۡ : دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔
کَعَصۡفٍ : کما حقہ، کالعدم، کالانعام۔	اٰمَنَہُمۡ : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
مَّاۡکُوۡلٍ : ماکولات ومشروبات، اکل وشرب۔	خَوۡفٍ : خوف، خائف، خوف وخطر۔

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝1	اَ	لَمْ يَجْعَلْ ❶	كَيْدَهُمْ
ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا	نہیں اس نے کردیا	ان کی چال کو

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝2	وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ۝3	تَرْمِيْهِمْ ❷
بے کار میں	اور	بھیجے	ان پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	(جو) پھینکتے تھے ان پر

ع 1 5 30

بِحِجَارَةٍ ❷❸	مِّنْ سِجِّيْلٍ ❹ ۝4	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ❺ ۝5
کنکریاں	کھنگر کی	پھر کردیا انہیں	بھس کی طرح	کھائے ہوئے

اٰیاتُھا 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝1	اِلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ ❷	الشِّتَآءِ
قریش کے دل میں محبت ڈالنے کیلیے	انکے دل میں محبت ڈالنے (کیلیے)	سفر پر	سردی

وَ	الصَّيْفِ ۝2	فَلْيَعْبُدُوْا ❻	رَبَّ	هٰذَا الْبَيْتِ ۝3
اور	گرمی کے	تو چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں	رب کی	اس گھر کے

ع 1 4 31

الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ جُوْعٍ	وَّ	اٰمَنَهُمْ	مِّنْ خَوْفٍ ۝4
جس نے	کھانا دیا انہیں	بھوک سے (بچاکر)	اور	امن دیا انہیں	خوف سے (بچاکر)

ضروری وضاحت

❶ علامت يـ کا اصل ترجمہ وہ ہے البتہ اگر علامت لَمْ کے بعد ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اس نے بھی کردیا جاتا ہے۔ ❷ علامت ت ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ❺ مَاْكُوْلٍ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً مقتول قتل کیا ہوا، مظلوم ظلم کیا ہوا۔ ❻ فَ اور وَ کے بعد لام ساکن کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

ایا تُها 7 · 107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17 · رُکُوعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿1﴾ کیا دیکھا آپ نے (اسے) جو جھٹلاتا ہے جزا کو۔ ﴿1﴾

فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿2﴾ تو یہ وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔ ﴿2﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿3﴾ اور نہیں ترغیب دیتا مسکین کو کھانا کھلانے پر۔ ﴿3﴾

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿4﴾ پس ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے۔ ﴿4﴾

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿5﴾ وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿6﴾ (اور) وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔ ﴿6﴾

وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾ اور روکتے ہیں عام استعمال کی چیزیں۔ ﴿7﴾ ع 1 7 32

ایا تُها 3 · 108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15 · رُکُوعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿1﴾ بے شک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَءَيْتَ : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

الْمِسْكِيْنِ : مسکین، مساکین۔

يُكَذِّبُ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب، کذّاب۔

لِلْمُصَلِّيْنَ : صوم صلوٰۃ، مصلّٰی۔

الْيَتِيْمَ : یتیم، یتامیٰ۔

سَاهُوْنَ : سہواً، سجدہ سہو۔

وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔

يَمْنَعُوْنَ : منع، مانع، ممنوع۔

لَا : لامحالہ، لامحدود، لاجواب، لاپروا۔

اَعْطَيْنٰكَ : عطا، عطا کرنا، عطیہ، عطیات۔

عَلٰى : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔

الْكَوْثَرَ : کوثر و تسنیم، آبِ کوثر، حوضِ کوثر۔

طَعَامِ : دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔

ایاتُها 7	107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17	رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ 1	رَءَيْتَ	الَّذِىْ	يُكَذِّبُ 2	بِالدِّيْنِ ﴿1﴾	فَذٰلِكَ 3	الَّذِىْ
کیا	دیکھا آپ نے	(اسے) جو	جھٹلاتا ہے	جزا کو	تو (یہ) وہی ہے	جو

يَدُعُّ 2	الْيَتِيْمَ 4 ﴿2﴾	وَ لَا	يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿3﴾
دھکّے دیتا ہے	یتیم کو	اور نہیں	وہ ترغیب دیتا	مسکین کو کھانا کھلانے پر

فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿4﴾	الَّذِيْنَ هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ﴿5﴾
پس ہلاکت ہے	ان نمازیوں کیلیے	جو وہ سب	اپنی نماز سے	سب غفلت کرنیوالے ہیں

الَّذِيْنَ	هُمْ يُرَآءُوْنَ 5 ﴿6﴾	وَ	يَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾
(اور) وہ لوگ جو	وہ سب دکھلاوا کرتے ہیں	اور	وہ سب روکتے ہیں	عام استعمال کی چیزیں

ع 1 7 32

ایاتُها 3	108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15	رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ 6	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ 7 ﴿1﴾
بے شک ہم نے	ہم نے عطا کی آپ کو	کوثر

ضروری وضاحت

1 علامت أ اگر الگ استعمال ہورہی ہو تو اسکا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ 2 علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 3 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ 4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ 5 هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ 6 اِنَّآ اصل میں اِنَّ اور نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلیے ایک نون کو گرایا گیا ہے۔ 7 اَلْكَوْثَرَ سے مراد حوض کوثر یا خیر کثیر ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ﴿2﴾	تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کیلئے اور قربانی کریں۔ ﴿2﴾
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾	بے شک آپکا دشمن ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا۔ ﴿3﴾

ع 1 3 33

اٰیاتُھا 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾	آپ کہہ دیجئے اے کافرو !۔ ﴿1﴾
لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾	نہیں میں عبادت کرتا جسکی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿2﴾
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ	اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو
مَاۤ اَعْبُدُ ﴿3﴾	جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿3﴾
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ	اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں
مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾	جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ ﴿4﴾
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ	اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو
مَاۤ اَعْبُدُ ﴿5﴾	جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلِّ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔	لَا : لاحاصل، لامحالہ، لامحدود، لاتعداد۔
لِرَبِّكَ : رب کریم، رب کائنات۔	اَعْبُدُ : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔	وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔

فَصَلِّ	لِرَبِّكَ ❶	وَ	انْحَرْ ❷ (2)
تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور	قربانی کریں

ع 1 3 33

اِنَّ ❸	شَانِئَكَ	هُوَ الْاَبْتَرُ ❹ (3)
بے شک	آپکا دشمن	ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا

اٰیاتھا 6	109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18	رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ❺	يٰٓاَيُّهَا ❻	الْكٰفِرُوْنَ (1)	لَآ	اَعْبُدُ
آپ کہہ دیجیے	اے	سب کافرو!	نہیں	میں عبادت کرتا

مَا	تَعْبُدُوْنَ (2)	وَ لَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ ❼
جس کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اور نہ	تم	سب عبادت کرنے والے ہو

مَآ	اَعْبُدُ (3)	وَ لَآ	اَنَا	عَابِدٌ ❼	مَّا	عَبَدْتُّمْ (4)
جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ	میں	عبادت کرنیوالا ہوں	جسکی	تم عبادت کرتے ہو

وَ لَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ ❼	مَآ	اَعْبُدُ (5)
اور نہ	تم	سب عبادت کرنے والے ہو	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں

ضروری وضاحت

❶ علامت كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ آپکا، آپکی، آپکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں سکون ہو ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور دونوں کا ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❺ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے آسانی کے لیے "و" کو گرایا گیا ہے۔ ❻ یا اور اَیُّھا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 1 6 34 لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِیَ دِيۡنِ ﴿6﴾ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔ ﴿6﴾

اٰیاتُھا 3	110 سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِيَّةٌ 114	رُكُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ﴿1﴾ جب آجائے اللہ کی مدد اور فتح۔ ﴿1﴾

وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ اور آپ دیکھیں لوگوں کو (کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں

فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ﴿2﴾ اللہ کے دین میں فوج در فوج۔ ﴿2﴾

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ تو آپ تسبیح بیان کیجئے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

ع 1 3 35 وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ‌ؔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾ اور بخشش مانگئے اس سے بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہے۔ ﴿3﴾

اٰیاتُھا 5	111 سُوۡرَةُ اللَّھَبِ مَكِّيَّةٌ 6	رُكُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿1﴾ ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا۔ ﴿1﴾

مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿2﴾ نہ کام آیا اسکے اسکا مال اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دِيۡنُكُمۡ : دینی بھائی، دین اسلام، ادیان باطلہ۔
نَصۡرُ : نصرت، ناصر، منصور، اللہ حامی و ناصر۔
الۡفَتۡحُ : فتح و نصرت، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔
رَاَيۡتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
يَدۡخُلُوۡنَ : داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔
اَفۡوَاجًا : فوج، افواج پاکستان۔
فَسَبِّحۡ : تسبیح و تحلیل، تسبیح بیان کرنا۔
بِحَمۡدِ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حمد یہ کلام۔
اسۡتَغۡفِرۡ : توبہ استغفار، مغفرت۔
تَوَّابًا : توبہ، تائب، توبہ کرنا۔
يَدَا : ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
مَالُهٗ : مال و دولت، مال و متاع، مال و جان۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
كَسَبَ : کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔

ع 1 6 34

لَكُمْ ❶	دِيْنُكُمْ ❶	وَ	لِيَ	دِيْنِ ❷ (6)
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میرے لیے	میرا دین

اٰیَاتُھَا 3 — 110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَ الْفَتْحُ (1)	وَ رَاَيْتَ	النَّاسَ ❸
جب	آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح	اور آپ دیکھیں	لوگوں کو

يَدْخُلُوْنَ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اَفْوَاجًا (2)	فَسَبِّحْ ❹
(کہ) وہ سب داخل ہورہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج درفوج	تو آپ تسبیح بیان کیجئے

ع 1 3 35

بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ ❺	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ❻ (3)
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور بخشش مانگیے اس سے	بیشک وہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا

اٰیَاتُھَا 5 — 111 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ ❼	يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ	وَّ تَبَّ (1)	مَآ اَغْنٰى	عَنْهُ مَالُهٗ	وَمَا كَسَبَ (2)
ٹوٹ جائیں	دونوں ہاتھ ابولہب کے	اور وہ ہلاک ہوگیا	نہ کام آیا	اس کے اسکا مال	اور (نہ) جو اس نے کمایا

ضروری وضاحت

❶ كَ اور كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ دِيْنِ دراصل دِيْنِيْ تھا تخفیف کے لیے اسکی یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم اور فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تَوَّابًا اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿3﴾ — عن قریب وہ داخل ہوگا شعلے والی آگ میں۔ ﴿3﴾

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿4﴾ — اور اسکی بیوی (بھی جو) ایندھن اٹھانے والی ہے۔ ﴿4﴾

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿5﴾ — اس کے گلے میں رسی ہوگی مضبوط بٹی ہوئی۔ ﴿5﴾ ع 1 5 36

112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22

اٰیاتُھا 4 — رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿1﴾ — کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ ﴿1﴾

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿2﴾ — اللہ بے نیاز ہے۔ ﴿2﴾

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿3﴾ — نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ ﴿3﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾ — اور نہیں ہے اس کا کوئی ایک ہمسر۔ ﴿4﴾ ع 1 4 37

113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20

اٰیاتُھا 5 — رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿1﴾ — کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَارًا	: نوری وناری ناری مخلوق۔	اَحَدٌ	: واحد، توحید، وحدت، موحّد۔
ذَاتَ	: ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔	يَلِدْ	يُوْلَدْ: والد، ولد، ولدیت، ولادت، مولود۔
حَمَّالَةَ	: حمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ	وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔	اَعُوْذُ	: تعوذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
مِّنْ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔	بِرَبِّ	: رب کریم، رب کائنات۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔		

سَيَصۡلٰى ❶	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ❷ ۝3	وَّ	امۡرَاَتُهٗ
عنقریب وہ داخل ہوگا	آگ میں	شعلے والی	اور	اس کی بیوی (بھی)

ع 1 5 36

حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ❸ ۝4	فِيۡ جِيۡدِهَا	حَبۡلٌ	مِّنۡ مَّسَدٍ ❹ ۝5
(جو) ایندھن اٹھانے والی ہے	اس کے گلے میں	رسی ہوگی	مضبوط بٹی ہوئی

آیاتھا 4 — 112 سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 — رُکُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ ❺	هُوَ اللّٰهُ	اَحَدٌ ۝1	اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝2	لَمۡ يَلِدۡ ❻
کہہ دیجیے	وہ اللہ	ایک ہے	اللہ بے نیاز ہے	نہ اس نے (کسی کو) جنا

ع 1 4 37

وَلَمۡ	يُوۡلَدۡ ❽ ۝3	وَلَمۡ	يَكُنۡ ❼	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ۝4
اور نہ	وہ (خود) جنا گیا	اور نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی ایک

آیاتھا 5 — 113 سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 — رُکُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ ❺	اَعُوۡذُ	بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝1
کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی

ضروری وضاحت

❶ ایسا فعل جسکے شروع میں علامت سَ ہو اس میں زمانہ مستقبل میں کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ذَاتَ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ترجمہ والی ہے۔ ❸ علامت ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قُلۡ قَوۡل سے بنا ہے آسانی کے لیے وَ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ لَمۡ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿2﴾ — (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ ﴿2﴾

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿3﴾ — اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ ﴿3﴾

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿4﴾ — اور پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے گرہوں میں۔ ﴿4﴾

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ — اور حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ ﴿5﴾ ع 1/5/38

اٰيَاتُهَا 6 | 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ — کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ ﴿1﴾

مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ — لوگوں کے بادشاہ (کی)۔ ﴿2﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾ — لوگوں کے معبود (کی)۔ ﴿3﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾ — وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے۔ ﴿4﴾

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾ — جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں۔ ﴿5﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾ — جنوں اور انسانوں میں سے۔ ﴿6﴾ ع 1/6/39

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔	اَعُوْذُ	: تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
شَرِّ	: شر، شریر، شرارت، اشرار۔	النَّاسِ	: عوام الناس۔
خَلَقَ	: خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔	مَلِكِ	: مالک، مملکت، ملکیت۔
فِیْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر	اِلٰهِ	: الٰہی، الوہیت، الٰہ۔
الْعُقَدِ	: عقدہ، عقدہ کشائی، عقدہ حل ہوجانا۔	الْوَسْوَاسِ	: وسوسہ، وسواس۔
حَاسِدٍ	: حسد، حاسد، حاسدین۔	صُدُوْرِ	: شرح صدر، صدری، شقِّ صدر۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْجِنَّةِ	: جن وانس، جن وملائکہ۔

مِنْ شَرِّ	مَا خَلَقَ ﴿2﴾	وَ	مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
(ہر) اس چیز کے شر سے	جو اس نے پیدا کیا	اور	اندھیری رات کے شر سے

اِذَا [1]	وَقَبَ ﴿3﴾	وَ	مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ [2]	فِي الْعُقَدِ ﴿4﴾
جب	وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے	گرہوں میں

ع 1 5 38

وَ	مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ [3]	اِذَا [1]	حَسَدَ ﴿5﴾
اور	حسد کرنیوالے کے شر سے	جب	وہ حسد کرے

اٰيَاتُهَا 6 — 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ [4]	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾	مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾
کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی	لوگوں کے بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ [5] ﴿4﴾	الَّذِيْ [6]
لوگوں کے معبود کی	وسوسہ ڈالنے والے کی شر سے	(جو) پیچھے ہٹ جانے والا ہے	جو

ع 1 6 39

يُوَسْوِسُ [7]	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾	مِنَ الْجِنَّةِ [8]	وَ	النَّاسِ ﴿6﴾
وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں	جنوں سے	اور	انسانوں میں سے

ضروری وضاحت

(1) اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ (2) ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) حَاسِدٍ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ (5) اَلْخَنَّاسِ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ (7) يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (8) ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان